Mirza Saifuddin Ahmad

قانون

اجرای ڈگری

بمنظوری حضور لامع النور

مہاراجہ دہیراج

سر مہاراجہ رنبیر سنگہ صاحب بہادر

والی جموں و کشمیر دام اقبالہ واجلالہ

در سمت ۱۹۳۲

در مطبع تحفۂ کشمیر بقالب طبع درآمد

11.10.2019

Mirza Saifuddin Ahmad

قانون اجرای ڈگری ایجاب وقبول
وناطہ وبازوی عورت

جب عدالت سی ثابت ہوا کہ ایجاب وقبول شرعی ہوگیا اور عدالت سی ڈگری ہوگئی کہ زنانی مرد کو ملجاوے ایسی ڈگری کی اجرای مطابق قانون انگریزی بصورت ذیل ہوتی ہی حسب درخواست مرد — عورت کو اصالتاً یا مختارتاً عدالتین طلب کرکر پوچھا جاتا ہی کہ مرد کی پاس جاینگی یا نہین اگر وہ جانا چاہی مگر اوسکے وارث یعنی مان باپ یا اور کوئی رشتہ دار جانی مین مزاحم ہو تو عدالت عورت کو جبراً انسی لیکر مرد کو سپرد کریگی اور اگر عورت خود نہین جانا چاہتی ہو تو عدالت اپنی روبکار اصالتاً یا وکالتاً طلب کر کسیکو بخوبی فہمایش کری کہ خاوند کے گہرمین جانا چاہتی اگر نہ سمجھی تو عدالت سی فہمایش کر دیگی کہ اگر خاوند کی گہرمین نجاوگی تو زیورات اور جایداد تمہارا حسب درخواست خاوند قرق ہوکر ہرجہ مین خاوند کو ملیگا اور حسب درخواست خاوند دو برس تک قید بہی ہوجاینگی

اگر اوس سی بہی انکار کری تو حسب درخواست ڈگریدار یعنی مرد بعد داخل خرچہ روزینہ یعنی تا چہار آنہ ڈبل سفی یوم وبحالت بیماری تا چھہ آنہ ڈبل فی یوم — دو برس تک قید ہوسکتی ہی اور جایداد بہی قرق ہوکر خاوند کو ہرجہ مین ملسکتی ہے

اور اہل ہنود کی ناطہ مین ڈگری اسصورت سی ہوتی ہی کہ مدعی علیہ مدعی کو ناطہ دیدیوی یا ہرجہ جیسا کہ حاکم مناسب سمجھی — مگر حاکم کسی حالتمین یہہ ڈگری نہین کرسکتا کہ لڑکی جبراً دلائی جاوے — اور ہندو اور مسلمان دونون فرقہ مین اگر کوئی بازوے

عورت کا دعوی کرے تو حاکم بشرط ثبوت ڈگری کریگا کہ عورت خاوند کو ملے مگر بلا رضامندی عورت کسے حالمین جبراً خاوند کو نہین دلائی جاویگی مگر بصورت اجراے ڈگری مندرجہ ایجاب وقبول عمل ہوویگا۔

قانون اجراي ڈگري

یہہ قانون اجراے ڈگری از ابتداے در قلمرو سلطنت والی جموں وکشمیر ولداخ وغیرہ جاری ہوگا ملحوظ ہی کہ بروقت درخواست اجراے ڈگری زرنقد حاکم اول مدیون سے تین چار قسط واسطے تعداد زرڈگری کی بوقفہ مناسب کہ جسمین فریقین کا نقصان متصور نہو کریگے اوسمین جب تین ہی قسط شکست ہوگی یعنی پیشتر از اخیر روز اداکرنی تیسری قسط کے ایکروپیہ تینوں قسط کا ادا نکریگا تو حسب دفعات مندرجہ ذیل عمل ہوگا اور اگر اندر عرصہ میعاد قسط مقررہ دایٔن ثابت کرادے کہ مدیون جایداد اندر عرصہ میعاد مقررہ انتقال کرنا چاہتا ہی تو جایداد مدیون بہی قرق ہوسکتی ہے مگر قواعد نیلام جایداد مقروقہ بعد از انقضاے میعاد مقررہ عمل مین آویگا

دفعہ ۱ اگر ڈگری بابت مکان یا اور کسی جایداد غیرمنقولہ کی ہو تو جایداد مذکور اوس شخص کو حوالہ کیجائیگی جسکو ڈگری مین وہ دلائی گئی ہو

دفعہ ۲ اگر ڈگری بابت کسی خاص شی منقولہ یا کسی معاہدہ کی خاص تعمیل یا نسبت عمل مین لانی کسی دیگر خاص امر کی ہووے تو اوسکا ایفا اس طور پر ہوگا کہ شی منقولہ پر قبضہ کیا جاوے بشرطیکہ مقابضت اوسپر ممکن ہو اور شی مذکورہ اوس شخص کے سپرد کیجائے کہ جسکو وہ شی ڈگری کی روسے دلائی گئی ہو یا وہ شخص قید کیا جائے کہ جسکے اوپر ڈگری ہوی ہو یا جایداد اوسکی قرق ہوکر تا صدور حکم ثانی عدالت کے معرض قرق مین رہے یا عند الضرورت قید اور قرق دونوں عمل مین آوین یا اگر ہرجہ بعوض ڈگری

اوسی دلایا جاوی تو ایسا زرہرجہ اوسی طرق سی وصول کیا جائیگا کہ جسکا ذکر نسبت اجرای ڈگری زرنقد کے آگے درج ہے

دفعہ ۳ اگر ڈگری بابت زرنقد کی ہو تو ایفا اوسکا بذریعہ قید اوس شخص کے کہ جسکے اوپر ڈگری ہوئی ہو یا بذریعہ قرقی اور نیلام جایداد اوسکی یا عند الضرورت بذریعہ دونون طریقون کی عمل مین آویگا اور اگر شخص مذکور مدعاعلیہ نہو تو جس طریقہ سی کہ حسب مراد احکام اس باب کی مدعاعلیہ پر ڈگری جاری ہو سکتی ہے اوسی طریقہ کی مطابق اوس شخص پر بہی ڈگری جاری کیجاویگی جو مدعاعلیہ ہو اگر ڈگری بنام سرکار یا کسی اہلکار سرکار جو جانب سرکار سی پیروکار مقدمہ ہو صدور پاوی تو اگر وہ اہلکار سرکار جسپر ایفای ڈگری واجب ہے اوسکے ایفای سی انکار یا تغافل کری تو حاکم عدالت رپورٹ اطلاعی بنظر صدور حکم سرکار عدالت مین بہیجیگا اور حکمنامہ اجرای ڈگری جاری نہوگا الا اوس صورت مین کہ زرڈگری تاریخ ارسال رپورٹ سی تین مہینی تک ادا ہوا ہو

دفعہ ۴ اگر ڈگری مین یہہ حکم ہوا ہو کہ کوئی دستاویز انتقال تحریر کیجاوی یا کسی ایسی دستاویز پر عبارت انتقالی ثبت کرائی جائی جو قابل بیع وشری ہو اور وہ شخص جسکو حکم تحریر یا ثبت عبارت انتقالی کا نسبت دستاویز انتقال خواہ دستاویز قابل بیع وشری کے ہوا ہو اوس امر کی تعمیل سی پہلو تہی یا انکار کری تو وہ شخص جسکا سود دوریان اوسکی تحریر یا ثبت عبارت انتقالی سی متعلق ہو مجاز ہی کہ موجب شرایط ڈگری مذکور کے دستاویز انتقال تحریر کر کے یا عبارت انتقالی لکہہ کر اوسی عدالت مین اس درخواست سی پیش کری کہ وہ کاغذ اسٹامپ واجب القیمت پر تحریر پاوی بشرطیکہ تحریر ہونا اوسیکا کاغذ اسٹامپ پر آئینا ضرور ہو اور دستخط صاحب عدالت کے ایسے کاغذ پر بمنزلہ دستخط یا تحریر عبارت انتقالی اوس شخص کے منظور ہونگے جسکی نسبت حکم تحریر اوسی دستاویز کا ہوگیا تہا

دفعہ ۵ - اگر کسی شخص متوفی کے قایم مقام پر ڈگری ہو اور زرڈگری مذکور واسطی

دلانی زرنقد کے جایداد شخص متوفی سی ہو تو ایفای ڈگری کا بذریعہ قرقی اور نیلام جایداد مذکور کے ہو سکتا ہی یا اگر کوئی ایسی جایداد دستیاب نہو سکے اور مدعاعلیہ حسب اطمینان عدالت یہہ ثابت نکر سکے کہ اوسنی ایسی جایداد شخص متوفی کو جسکا اوس کے قبضہ مین آنا ثابت ہو بضرورت بجا صرف کیا ہی تو مدعاعلیہ پر ڈگری بابت اوس قدر جایداد کے کہ جسکو اوسنی بضرورت بجا صرف نہ کیا ہو اوسی طریق سی جاری ہو سکتی ہے جیسی کہ ڈگری مذکور مدعاعلیہ کی ذات خاص پر ہوئی ہو

دفعہ ۶ — اگر کوئی شخص بوجہ ضامن ہونی بابت ایفای کسی ڈگری یا اوس کی جزو کے ذمہ وار ہوا ہو تو اجرای ڈگری مذکور کا اوس شخص پر بابت اوس مقدار کے جسکا وہ ذمہ وار ہوا ہو اوسی طریق سی عاید ہو سکتا ہی جیسے کہ ایفای ڈگری کا کسی مدعاعلیہ پر واجب ہوتا ہی

دفعہ ۷ — جو جایداد کہ بعلت اجرای ڈگری قابل قرقی اور نیلام کے ہو تفصیل اوسکی یہہ ہی یعنی مکانات اور اسباب اور زر نقد اور بنیک نوٹ اور رقعہ برات اور ہنڈویات اور پرامیسری نوٹ اور نوٹ سرکاری اور تمسکات یا دیگر کفالت نامجات زر نقد اور زر قرضہ اور حصہ منجملہ سرمایہ یا سرمایہ مشترکہ کسی کارخانہ یا مجمع کوٹھی داد وستد یا اور کسی مجمع عام یا جماعت سوداگران کے اور کل جایداد ہر قسم کی منقولہ یا غیر منقولہ ازان مدعاعلیہ خواہ جایداد مذکور اوسکے نام سی ہو یا بطور امانت یا منجانب اوسکے دوسری شخص کے نام سی ہو باستثنای زمین کہیت و آلات کشاورزی و حرفہ کاری و نتہنی طلا و قلبہ نرگاو —

دفعہ ۸ — جو روپیہ بموجب حکم ڈگری واجب الادا ہو وہ اوس عدالتمین داخل کیا جائیگا جس سی اجرای ڈگری مذکورہ متعلق ہووی الا اوس صورتمین کہ عدالت موصوفہ یا عدالت مجوز ڈگری اور طرح پر حکم دیوی اور تصفیہ زر ڈگری بابت کل یا جزو کے قابل جواز اوس عدالت کے نہوگا تا وقتیکہ وہ تصفیہ معرفت حاکم عدالت کے نہو یا کہ وہ شخص جسکے حق مین ڈگری ہوئی یا جسکے نام ڈگری منتقل کیگئی ہو حاکم کو اوس تصفیہ کی اطلاع دی

درخواست اجرای ڈگری

دفعہ ۹ - جب کوئی ڈگریدار اپنی ڈگری کو جاری کرایا چاہی وہ مجاز ہی کہ اصالتاً خواہ معرفت اپنی مختار مقدمہ کے یا معرفت اور کسی مختار کی جو اوسکی جانب سی واسطی پیروی اوس امر کے حسب ضابطہ مقرر کیا گیا ہو اوس عدالت مین درخواست گذرانی کہ جسپر اجرای ڈگری لازم ہو - اگر دو یا کئی ڈگری دار ہون تو منجملہ اونکی ایک یا کئی شخص درخواست گذران سکتی ہین بشرطیکہ عدالت کے نزدیک گذرنا درخواست کا اوسکی یا اونکی جانب سی از روی وجہ موجہ کے مناسب متصور ہو اور ایسی صورت مین عدالت ایسا حکم مناسب صادر کری گی جس سی حفظ دیگر ڈگریداران کا ہو

دفعہ ۱۰ - اگر انتقال کسی ڈگری کا بذریعہ انتقال یا بوجہ اثر قانون کے اصل ڈگری دار کی طرف سی دوسری شخص کے ساتھہ عمل مین آوی تو درخواست اجرای ڈگری مذکور منتقل علیہ یا اوسکے مختار کی معرفت گذر سکتی ہے اور اگر عدالت درخواست مذکور کو منظور کریسے تو اجرای ڈگری اوسی طور پر ہوگا کہ گویا اصل ڈگریدار کی طرف سی درخواست گذری

دفعہ ۱۱ - اگر فریقین فی الیسہین ایک دوسری کے اوپر علیحدہ علیحدہ ڈگری زر نقد حاصل کی ہو تو اجرای اوس فریق کی ڈگری کا عمل مین آویگا کہ جسکا زر ڈگری کثیر ہو اور صرف بقدر زر کی بابت جو بعد مجرا دینی زر قلیل کے باقی رہے اور زر کثیر کی ڈگری پر ایفای زر قلیل کا درج ہوگا اور یہی زر قلیل کی ڈگری پر ایفای زر مذکور کا مندرج ہوگا اور اگر روپیہ دونون ڈگری کا مقدار مین مساوی ہو تو ہر دو ڈگریون پر ایفای زر مذکور کا درج ہوگا

دفعہ ۱۲ - اگر کوئی شخص جسکے اوپر ڈگری ہوئی ہو قبل از تکمیل اجرای ڈگری مذکور کے وفات پاوی تو جایز ہی کہ درخواست اجرای ڈگری کی وارث جایز یا متروکہ شخص متوفی کی نسبت گذری اور اگر عدالت ایسی درخواست کو منظور کرنا مناسب سمجھے تو ڈگری جاری ہو سکتی ہے

دفعہ ۱۳ — اگر حکم اجراے ڈگری کا نسبت وارث جایز کے صادر ہو تو اجرای اسکا
مطابق اوس طریقہ کے عمل مین آسکتا ہی جو اس قانون کی دفعہ ۵ مین دربارہ اجرای ڈگری
زر نقد کے جو شخص متوفی کی جایداد سی دلانا چاہئی مندرج ہے

دفعہ ۱۴ — درخواست اجرای ڈگری تحریری ہوگی اور اوس مین تفصیل مراتب
مفصلہ ذیل بطور نقشہ درج ہوگی یعنی نمبر مقدمہ اور اسمای متخاصمین اور تاریخ ڈگری
اور کیفیت اس امر کی کہ بنا راضی ڈگری کے اپیل ہوا یا نہین اور یہہ کہ شی ڈگری کسکی بابت
کسی طرح کا تصفیہ درمیان متخاصمین بعد صدور ڈگری کے عمل مین آیا اور اگر عمل مین آیا
تو وہ تصفیہ کس طرح کا ہی اور تعداد زر قرضہ یا ہرجہ جو ڈگری کے روسی باقی ہو یا ڈگری کے
روسی اور کسی طرح کی دادرسی ہوئی ہو اور تعداد زر خرچہ بشرطیکہ خرچہ دلایا گیا ہو اور نام اوس
شخص کا کہ جسکے اوپر ڈگری جاری کرانا منظور ہو اور یہہ کہ کس طرح سی عدالت کی
اعانت مطلوب ہی یعنی یہہ کہ کوئی مال جسکی نسبت ڈگری یا تشخیص ہوئی ہو دلایا جاوی
یا گرفتاری اور قید شخص موسوم الیہ کی یا قرقی اوس کی جایداد کی عمل مین آوی یا یہہ کہ
کسی اور طرح کی سبیل حسب حال مقدمہ کے کی جاوے

دفعہ ۱۵ — جب درخواست بابت قرقی جایداد غیر منقولہ ازان مدعاعلیہ کے
گذری اوسکے ساتھہ سایل ایک قطعہ تعلیقہ یا فہرست جایداد مذکور کی باندراج کیفیت
ہر شی کے جس سی اوس شی کی شناخت ہوسکے بعد تفصیل حصہ با استحقاق مدعاعلیہ جہانتک
کہ سایل کو معلوم ہو اور حتی الوسع اپنی دریافت کی منسلک کرے

دفعہ ۱۶ — اگر سایل اسبات کی درخواست کری کہ مدعاعلیہ کی جایداد منقولہ
یا اوسکا جزو قرق کیا جاوی تو جایز ہی کہ درخواست کے ساتھہ قطعہ تعلیقہ یا فہرست اوس
جایداد کی جس کی قرقی منظور ہو باندراج کیفیت ہر شی جہان تک ممکن ہو صحت کی ساتھہ
داخل ہووے یا سایل اسبات کا مجاز ہی کہ مدعاعلیہ کی جایداد منقولہ کو جہان کہین وہ پائی

جاری اور جو واسطے ایفای ڈگری اور خرچہ کے ملتفی ہو عموماً درج کرادی

دفعہ ۱۷ — جب کوئی درخواست اجرای ڈگری بمعہ تفصیل مراتب مذکورہ بالا یا اوس تفصیل کے ساتھہ جو مقدمہ سی متعلق ہو عدالت مین گذری تو اوسوقت عدالت کو لازم ہی کہ تفصیل مذکورہ کو اصل ڈگری سی جو مقدمہ کی مثل مین شامل ہو مقابلہ کراوی اور اگر درخواست اور تفصیل مین تطبیق ہو تو سوال کی یادداشت اور اوسکی گذرنے کی تاریخ بہی رجسٹر مقدمات مین درج کرے اور اگر تفصیل مذکورہ اصل ڈگری کی ساتہہ مطابق نہو تو حاکم عدالت درخواست مذکورہ سایل کو واسطے تصحیح کے واپس کریگا یا خود برضامندی سایل کے غلطی کی نسبت اصلاح مناسب کریگا اور اگر درخواست منظور ہو جائے تو حاکم عدالت حکم اجرای ڈگری کا حسب مراد درخواست کے صادر کریگا

ذکر طریقہ کارروائی جو بعض صورتون مین قبل اجرای حکمنامہ کے عمل مین آتا ہے

دفعہ ۱۸ — اگر تاریخ فیصلہ سی وقت گذرنی درخواست اجرای ڈگری کے ایک برس سی زیادہ عرصہ گذر جائے یا کسی اصل فریق مقدمہ وارث یا قایممقام کے اوپر ڈگری جاری کرانی کی درخواست ہو تو حاکم عدالت ایک اطلاعنامہ بنام اوس شخص کے کہ جسکے اوپر ڈگری جاری کرانیکی درخواست ہو مشعر اسبات کے صادر کریگا کہ نامبردہ بمیعاد معینہ عدالت کے اعتراض نسبت جاری ہونی ڈگری کے پیش کری لیکن جاری ہونا اطلاعنامہ مذکور کا بوجہ اس کے کہ عرصہ زاید ایکسال مابین تاریخ ڈگری و درخواست اجرای ڈگری کے گذر گیا ہی اسصورت مین ضرور نہوگا کہ کوئی درخواست اجرای ڈگری پیشتر گذر کر اوس پر حکم صادر ہو گیا ہو اور درخواست حال اوس پچھلے حکم کی تاریخ سی

اندر ایکسال کے گذری ہو اور علاوہ اسکے جاری ہونا اطلاعنامہ مذکورہ کا اوس صورت
مین بہی ضرور نہوگا کہ برطبق گذرنے سابق درخواست اجرای ڈگری نسبت کسی وارث یا
قائم مقام کے عدالت سی حکم اجراے ڈگری کا اوسکی نسبت صادر ہو گیا ہو اور پہر درخواست
جدید اوسی شخص کی نسبت گذرے

دفعہ ۱۹ اگر بعد جاری ہونی ایسی اطلاعنامہ کے وہ شخص کہ جسکی نسبت اطلاعنامہ
جاری ہوا ہو اصالتًہ یا وکالتًہ حاضر نہووی اور وجہ موجہ حسب اطمینان عدالت نسبت
فورًا جاری نہونی ڈگری کے پیش نہ کری تو حاکم عدالت حکم اجراکا صادر کریگا اگر شخص مذکور
اصالتًہ یا وکالتًہ حاضر ہووی اور نسبت اجرای ڈگری کے کچھہ اعتراض پیش کرے
تو حاکم عدالت ایسا حکم صادر کری جو بنظر حالات مقدمہ کے بجا اور مناسب متصور ہو

دفعہ ۲۰ – جب درخواست سایل عمومًا واسطے تحقیقات جایداد
منقولہ ازان مدعاعلیہ کے گذری حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ اگر مناسب سمجھی قبل جاری
کرنی حکم قرقی مذکور کے سایل سے ضمانت حسب اطمینان عدالت بقدر اوس روپیہ کے
طلب کری جو واسطی تلافی اوس نقصان کے کافی متصور ہو کہ نسبت قرقی جایداد
ازان شخص غیر مدعاعلیہ کے عاید ہو

دفعہ ۲۱ – حاکم عدالت مجاز ہی کہ قبل صدور حکم قرقی عام کے یا باستدعا
مدعی کے کسی وقت بعد صدور فیصلہ اور قبل تکمیل اجرای ڈگری کے اوس شخص کو
جسکی نسبت درخواست گذری طلب کرے اور بہ نسبت اوس جایداد کی جو ایفای
ڈگری قابل قرقی ہو اوسکا اظہار لیوی حاکم عدالت ایسا ہی مجاز ہی کہ باختیار
خود یا باستدعا کسی اور شخص کے جسکا سود و زیان تحقیقات سی متعلق ہو جس شخص کو
چاہے طلب کرے اور نسبت جایداد مذکور کے اوسکا اظہار لیوے اور شخص مطلوبہ سے کل
دستاویزات اور کاغذات متعلقہ جایداد مذکور جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہون طلب کری

دفعہ ۲۲ — جب اطلاعنامہ واسطی حاضری احد الفریقین مقدمہ یا کسی اور شخص کے
کسی وقت بعد صدور فیصلہ کے جاری ہو تو ایسی کل صورتون مین وہی قواعد نسبت
فریق یا گواہ مطلوبہ کے نافذ ہونگی جن سے کہ روسی طلبی فریقین اور گواہون کی بعد
تحریر امور تنقیح طلب کے عمل مین آتی ہی اور اظہار لئی جاتے ہین

اجرای حکمنامہ

دفعہ ۲۳ — بعد تکمیل جملہ مراتب تمہیدی کے اگر تکمیل اون مراتب کی
ضرور ہو حاکم عدالت حسب ضابطہ حکمنامہ واسطی اجرای ڈگری کے جاری کریگا بشرطیکہ
مومی الیہ کے نزدیک کوئی وجہ مانع نہو

دفعہ ۲۴ — اجرای ڈگری کے ہر حکمنامہ پر روز اجرای کی تاریخ اور دستخط
حاکم اور مہر عدالت ثبت ہو اور حکمنامہ مذکور ناظر یا دیگر اہلکار مجاز عدالت کو حوالہ
کیا جائی اور حکمنامہ مین ایک روز معین ہونا چاہیے کہ اوسی روز یا قبل اوسکے عمل
مین آوی اور ناظر یا دیگر اہلکار مجاز حکمنامہ کے ظہر پر تاریخ اور طریقہ تعمیل کا ثبت
کری یا درصورت عدم تعمیل اوسکے وجہ عدم تعمیل کی لکھی اور حکمنامہ کو بہ ثبت
کیفیت ظہری مذکور اوس عدالتمین واپس کری جہان سی وہ جاری ہوا ہو

ذکر اجرای ڈگری بابت جایداد غیر منقولہ

دفعہ ۲۵ — اگر ڈگری بابت جایداد غیر منقولہ کے صادر ہوئی ہو اور وہ
جایداد مدعاعلیہ کے قبضہ مین ہو یا بقبضہ کسی شخص منجانب مدعاعلیہ یا کسی ایسی دعویدار کی
ہو جسکے ہاتھ مدعاعلیہ نے استحقاق اپنا بعد ارجاع نالش کے منتقل کیا ہو تو حاکم عدالت
اوس شخص کو کہ جسکی حق مین ڈگری بابت جایداد غیر منقولہ کے صادر ہوی ہو یا
اوس شخص کو جسکو ڈگریدار اپنی طرف سے دخل لینی کیواسطی مقرر کری دخل دلاوے
اور عند الضرورت اوس شخص کو جو اوسکا قبضہ چھوڑنے سے انکار کری بیدخل کری

دفعه ۲۶ - اگر ڈگری بابت جایداد غیر منقولہ کے ہو اور وہ جایداد بقبضہ رعایا یا دیگر شخص مستحق دخل کے ہو تو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ اس جایداد غیر منقولہ کے کسی منظر عام پر اشتہار آویزان کرکے دخل دلاوی اور قابضان جایداد مذکور بذریعہ منادی بضرب دہل بموقعہای مناسب حسب ذیل رواج مروجہ کی مضمون ڈگریکا نسبت جایداد مذکور مشتہر کراوی

دفعه ۲۷ - اگر وقت تعمیل ڈگری کے جو بابت جایداد غیر منقولہ کے ہو کوئی شخص اہلکار جاری کنندہ کا مقابل یا ہارج ہووی تو ڈگریدار وقت مقابلہ یا ہارج سی کسے وقت ایک مہینی کے اندر استغاثہ اپنا عدالت مین گذرانے اور حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ نسبت استغاثہ کے تحقیقات کری اور بنظر حالات مقدمہ کی جو حکم مناسب ہو صادر کرے

دفعه ۲۸ - اگر حسب اطمینان عدالت یہہ بات معلوم ہو کہ مدعاعلیہ یا اور کوئی شخص باغوای اوسکی بوجہ مندرج ہونے جایداد غیر منقولہ کی ڈگری مین یا کسی اور وجہ کی بناء پر مقابل یا ہارج ہو تو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ نسبت استغاثہ کے تحقیقات کری اور بنظر حالات مقدمہ کی جو حکم مناسب ہو صادر کری

دفعه ۲۹ - اگر حاکم عدالت کو بعد اوس قدر تحقیقات حالات مقدمہ کے کہ جو حکم مناسب ہو اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ مقابلہ یا ہارج جسکی نسبت استغاثہ پیش ہوا ہو بیجا تہا اور یہہ کہ مدعاعلیہ یا دیگر شخص اوسکی اغوسے باین غرض مقابل اور ہارج ہو رہا ہے کہ مستغیث کوئی ڈگریکا قبضہ کلی حاصل نہووی تو حاکم عدالت مجاز ہی کہ حسب استدعای مدعی کے مدعاعلیہ یا دیگر شخص مذکور کو واسطی اوس قدر میعاد کی جو تیس دن سے زیادہ نہو بنظر انسداد مداومت مقابلہ یا ہارج مذکور کے قید کری درصورتیکہ اس طرح کی تجویز ہارج کسی ایسی کارروائی کی نہو کہ جسکے روسے مدعاعلیہ یا دیگر شخص مذکور بموجب

کسی قانون کے جو اسوقت نسبت تدارک مقابلہ یا ہرج کے نافذ ہو سزاوار سمجھا جائے

دفعہ ۳۰ — اگر حسب اطمینان حاکم عدالت کے یہہ بات معلوم ہو کہ مقابلہ یا ہرج نسبت اجرای ڈگری منجانب کسی اور شخص کے سرزد ہوا کہ جو مدعا علیہ نہو اور جو یہہ دعوی کری کہ وہ فی الحقیقت بذات خاص یا منجانب کسی اور شخص کے جایداد مذکور پر قابض ہی تو دعوی اوسکا دایر نمبر اور داخل رجسٹر ہو کر ایک مقدمہ قرار دیا جایگا کہ جس مین ڈگریدار مدعی متصور ہوگا اور دعویدار مذکور مدعا علیہ اور حاکم عدالت کو لازم ہوگا کہ دعوی کی نسبت اوسی تجویز اور اختیار سی تحقیقات کری جیسے کہ کوئی نالش بابت جایداد ڈگریدار کی طرف سی بنام دعویدار کے ازروی قانون ہذا کے دایر ہوئی ہو اور بنظر حالات مقدمہ کے جیسا مناسب متصور ہو اوسکو موافق حکم التوای یا اجرای ڈگری کا صادر کری اور اس طرحکی تجویز ہارج کسی ایسی کارروائی کی نہ ہوگی کہ جسکے روسی شخص دعویدار بموجب کسی قانون کے جو اسوقت نسبت تدارک جرم مقابلہ یا ہرج کے نافذ ہو سزاوار سمجھا جائے

دفعہ ۳۱ — اگر کوئی شخص جو مدعا علیہ نہو بعلت اجرای ڈگری کے کسی جایداد غیر منقولہ سے بیدخل ہو جاوی اور شخص مذکور متعرض ہو کہ ڈگریدار کو استحقاق اوسکے بیدخل کرنیکا جایداد مذکور سی ازروی ڈگری کے اس وجہ سی نہین پہونچتا ہی کہ وہ شخص خود یا دیگر شخص کی جانب سی جو مدعا علیہ نہو جایداد مذکور پر حقیقت مین قابض ہے اور جایداد مذکور ڈگری مین مندرج نہ تہی یا اگر عذر اوسکا یہہ ہو کہ ڈگری مین مندرج تہی مگر وہ اوس مقدمہ کے فریقین سے نہ تہا کہ جس مین ڈگری صادر ہوی تو وہ مجاز ہے کہ اندر ایک مہینے کے تاریخ بیدخلی مذکور سی عدالت مین درخواست گذرانی اور اگر بعد لینے اظہار سایل کے حاکم عدالت کو معلوم ہو کہ درخواست ازروی وجہ معقول کے گذری ہے تو درخواست دایر نمبر اور داخل رجسٹر ہو کر ایک مقدمہ قرار

دیا جائیگا کہ جسمین سایل مدعی متصور ہوگا اور ڈگری دار مدعا علیہ اور حاکم عدالت نسبت نزاع کے اوس تجویز و اختیار سی تحقیقات کریگا جیسے کہ کوئی نالش بابت جایداد کے منجانب سایل بنام ڈگریدار کے دایر ہوئی ہو

دفعہ ۳۲ — اگر منجملہ دفعات نمبر ۳۰ و نمبر ۳۱ کے کسی دفعہ کے روسی کوئی فیصلہ صادر ہو تو وہ فیصلہ مثل فیصلہ نالش معمولی کے ناطق متصور ہوگا اور جن قواعد کے مطابق کہ اپیل بنا راضی ڈگریات کے دایر ہوتا ہے وہی قواعد ایسے فیصلہ کی اپیل سی بھی متعلق ہونگے اور کوئی نالش جدید باہم اونہین فریقین یا باہم اون اشخاص کے کہ جو بذریعہ قائم مقام ہونی فریقین مذکورین کے اوسی بناء نالش کے روسے دعویدار ہون مسموع نہوگی

ذکر اجراے ڈگری زرنقد بذریعہ قرقی جایداد

دفعہ ۳۳ — اگر ڈگری بابت زرنقد کے ہو اور زر ڈگری اوس شخص کی جایداد سے واجب الوصول ہو جسپر وہ صادر ہوئی ہو تو صاحب عدالت مجاز ہے کہ جایداد کو بطریقہ مفصلہ ذیل قرق کراوے

دفعہ ۳۴ — جب جایداد از قبیل اسباب یا مال یا دیگر شی منقولہ بقبضہ مدعا علیہ کے ہو تو قرقی بذریعہ خاص ضبطی کے عمل مین آئیگی اور ناظر یا دیگر اہلکار اوس شی کو اپنی خواہ اپنے نایب کی حوالات مین رکھیگا اور اسکی حفاظت کا ذمہ وار ہوگا

دفعہ ۳۵ — جب جایداد از قبیل اسباب یا مال یا دیگر شی منقولہ کے ہو اور مدعا علیہ کو اوسکی نسبت استحقاق ہو پہنچتا ہو مگر کوئی شخص دیگر بذریعہ کسی حق یا اور کسی مطالبہ کے اوسکے قبضہ کا مستحق ہو تو قرقی اوسکی بذریعہ حکم تحریری متضمن ممانعت کی کہ شخص قابض شی مذکورہ کو حوالہ مدعا علیہ کے نکرے عمل مین آئیگی

دفعہ ۳۶ — جب جایداد از قبیل شی غیر منقولہ کے ہو تو قرقی بذریعہ حکم

تحریری متضمن اسبات کی عمل مین آئیگی کہ مدعا علیہ جایداد کو بذریعہ بیع یا ہبہ کے
یا اور کسیطرحسی منتقل نہ کری اور کوئی شخص اوس جایداد کو بذریعہ خرید یا ہبہ کے یا او
کسیطرح سے نہ لیوے

دفعہ ۳۷ — جب جایداد از قبیل دیون کے ہو مگر وہ دیون از قسم دستاویز
قابل بیع و شری کے نہون یا جب جایداد مجمع داد و ستد یا کسی اور مجمع عام کے
حصص کے قبیل سی ہو تو قرقی ایسے حصص کی بذریعہ حکم تحریری متضمن اسبات کی
عمل مین آئیگی کہ نہ داین تا صدور حکم ثانی عدالت کے زر قرضہ وصول کری اور
نہ مدیون قرضہ مذکور کسی شخص کو ادا کرے اور یہہ کہ جس شخص کے نام سی حصص مذکور
ہون وہ شخص حصص مذکور کو نہ انتقال کرے اور نہ اپنا کچہہ منافع لیوی اور یہہ کہ مہتمم
یا سکریٹر یا دیگر اہلکار مجاز ایسے مجمع یا جماعت کا تا صدور حکم ثانی انتقال نہ ہونی دیوے
اور نہ کچہہ منافع تقسیم کرے

دفعہ ۳۸ — جب جایداد از قبیل زر نقد یا کسی نوٹ سرکاری یا غیر سرکاری
کے ہو کہ جو کسی عدالت مین داخل ہو یا کسی عہدہ دار سرکاری کے تحویل مین ہو
اور وہ نوٹ ایسا ہو کہ مدعا علیہ کو یا کسی کو منجانب اوسکے وجب الادا ہو یا واجب
الادا ہونی والا ہو تو قرقی اوسکی بذریعہ اطلاع بنام عدالت یا عہدہ دار مذکور بدرخواست
اس امر کے عمل مین آئیگی کہ زر نقد یا نوٹ مذکور تا صدور حکم ثانی اوس عدالت کے
جہان سے وہ تحریر اطلاعی جاری ہوئی ہو بدستور تحویل مین رہی مگر شرط یہہ ہے
کہ اگر اوس عدالت مین جسکی تحویل مین زر نقد یا نوٹ مذکور ہو کسیطرح کا عذر نسبت
استحقاق یا تقدیم اجرای باہم ڈگری دار یا کسی دیگر شخص کے پیش ہو جو مدعا علیہ ہو
اور جو زر نقد اور نوٹ مذکور کی نسبت بذریعہ کسی تفویض یا قرقی یا اور کسی صورت
سے دعویدار ہو تصفیہ ایسے نزاع کا اوس عدالت سے ہوگا جسکی تحویل مین زر نقد یا نوٹ

مذکور ہو

دفعہ ۳۹ — جب جایداد از قبیل دستاویز قابل بیع وشری کے ہو تو قرقی اوسکی بذریعہ خاص ضبطی کے عمل مین آئیگی اور ناظر یا دیگر اہلکار دستاویز مذکور کو عدالت مین لائیگا اور دستاویز مذکور تا صدور حکم ثانی عدالت کی تحویل مین رہیگی

دفعہ ۴۰ — اگر اسباب یا مال یا دیگر شی منقولہ مدعاعلیہ کے قبضہ مین نہو تو حکم تحریری کچہری کے کسی منظر عام پر آویزان کیا جائیگا اور نقل حکم مذکور کا قابض جایداد کو حوالہ کیجائیگی یا اوسکے پاس بسبیل ڈاک کے رجسٹری ہوکر مرسل ہوگی اور درصورتیکہ جایداد از قبیل مکانات یا دیگر شی غیر منقولہ کے ہو تو حکم تحریری ایسے مکانات یا دیگر جایداد پر یا اوسکے متصل باواز بلند پڑہا جائیگا اور کچہری کے کسی منظر عام پر آویزان کیا جائیگا اور اگر جایداد از قبیل دیون ہو تو حکم تحریری کچہری کے منظر عام پر آویزان کرایا جائیگا اور نقل حکم تحریری کی جو دیون کو حوالہ کیجائیگی یا اوسکے پاس بسبیل ڈاک کے رجسٹری ہوکر مرسل ہوگی اور اگر جایداد از قبیل حصص سرمایہ یا سرمایہ مشترکہ کسی کارخانہ داد وستد یا کسی اور کمپنی یا جماعت سوداگران کی ہو تو حکم تحریری ایسی صورت مین بہی کچہری کے کسی منظر عام پر آویزان کیا جائیگا اور نقل حکم مذکور کی ایسے مجمع یا جماعت کی مہتمم یا کسی اور عہدہ دار مجاز کو حوالہ کیجائیگی یا اوسکے پاس بسبیل ڈاک رجسٹری ہوکر مرسل ہوگی

دفعہ ۴۱ — اگر قرقی بذریعہ خاص ضبطی یا بذریعہ حکم تحریری مذکورۃ الصدر کے عمل مین آوی اور حکم تحریری متضمن قرقی صادر ہوکر اعلان اور اشتہار اوسکا بطریقہ مندرجہ بالا حسب ضابطہ عمل مین آیا ہو تو انتقال خانگی جایداد مقروقہ کا بذریعہ بیع یا ہبہ یا اور کسی نوع سے یا ادا کیا جانا کسی دین یا دیون یا دیا جانا منافع حصص کا مدعاعلیہ کو بحالت قرقی کے باطل اور ناجایز ہوگا

دفعہ ۲۴ — جب کسی مدیون کی نسبت یہہ حکم ہو کہ وہ زر قرضہ اپنا داین کو ادا کرے تو وہ مجاز ہے کہ قرضہ مذکور عدالت مین داخل کرے اور داخل ہونا روپیہ کا عدالتمین ایسا تصور کیا جائیگا کہ گویا وہ روپیہ شخص مستحق وصول زر قرضہ کو دیا گیا

دفعہ ۳۴ — جملہ حالات قرقی متذکرہ دفعات ماسبق مین حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ حالت قرقی مین کسی وقت اسبات کا حکم دے کہ کسی قدر حصہ یا حصہ کافی جایداد مقروقہ کا جو از قبیل زر نقد یا بنک نوٹ کے ہو اوس شخص کو دیا جائے جو اجراے ڈگری کی درخواست گذرانے یا یہہ کہ جایداد مقروقہ کا کسی قدر حصہ جو از قبیل زر نقد یا بنک نوٹ ہو اور جو واسطے ایفاے ڈگری کے کافی ہو نیلام کیا جائے اور جو روپیہ نیلام مذکور سے وصول ہو اوس مین سے جسقدر کافی ہو شخص مذکور کو دیا جائے

دفعہ ۴۴ — جب کہ جایداد مقروقہ از قبیل دیون یا قیمتی شخص ذمہ وار زر ڈگری کے ہو یا از قبیل مکانات یا دیگر شی غیر منقولہ کے ہو تو صاحب عدالت مجاز ہوگا کہ جایداد مذکور کے لئے کوئی سربراہ کار مقرر کرے اور اوسکو اسبات کا اختیار دیوے کہ قرضہ کی بابت نالش یا دیگر آمدنی اور منافع جایداد غیر منقولہ کا تحصیل کرے اور اوس آمدنی بابت جو دستاویز ضروری ہو لکھے اور آمدنی اور منافع مذکور واسطے اداے زر ڈگری اور خرچہ کے صرف کرے اگر شی مقروقہ از قسم جایداد غیر منقولہ ہو تو اگر مدیون ڈگری عدالت کو اس امر سے مطمئن کردے کہ وجہ کافی اس گمان کی ہے کہ تعداد ڈگری شدہ جایداد غیر منقولہ کی رہن کرنے سے یا جزو جایداد غیر منقولہ مملوکہ مدیون ڈگری کے انتقال یا بیع خانگی کرنے وصول ہو سکتی ہے تو حاکم عدالت مجاز ہے کہ بر طبق گذرانے درخواست مدیون ڈگری نیلام کو اوس قدر عرصہ تک ملتوی رکھے جسمین کہ مدیون ڈگری کو واسطے

مہیا کرنی اوس روپیہ کی فرصت مناسب ملی اور جبکہ مقدمہ مین سربراہ کار مقرر کیا جاوی تو اوسپر واجب ہوگا کہ وہ حسب ہدایات عدالت کی جو وقتاً فوقتاً صادر ہوین حساب جمع وخرچ صحیح مرتب کرکے داخل کرے

دفعہ ۵ ۴ ــ اگر زر ڈگری مع خرچہ اور دیگر کل اخراجات قرقی کی عدالت مین داخل ہو جائین یا اگر زر ڈگری تمام وکمال اور طرح پر ادا ہو جائی تو حاکم عدالت حکم واگذاشت شی مقروقہ کا صادر کریگا اور اگر مدعاعلیہ چاہی اور عدالت مین خرچ کافی جمع کری تو اوس طریقہ کے موافق جو واسطے اشتہارات اور اعلان قرقی کے اوپر مذکور ہو چکا ہی حکم واگذاشت کا مشتہر کرا دیا جائی اور اوس سی اطلاع دی جاوی اور جو تدبیر کہ واسطے التوای کارروائی آئندہ بصیغہ اجرای ڈگری کے ضرور ہو عمل مین آوی گی

ذکر دعوی نسبت جایداد مقروقہ

دفعہ ۶ ۴ ــ جب جایداد غیر منقولہ یا منقولہ بعلت اجرای ڈگری بموجب کسی حکم قرقی مصدورہ قبل تجویز مقدمہ کے قرق ہو اور اوسکی نیلام کی نسبت کوئی دعوی یا عذر اس بیان سے پیش کیا جائی کہ جایداد مذکور بعلت ڈگری موسومہ مدعاعلیہ کی قابل نیلام نہین ہے تو صاحب عدالت بحفظ قواعد مندرجہ دفعہ مابعد دفعہ ہذا کے تحقیقات اوس کی اونہین اختیارات سے کریگا کہ گویا دعویدار دراصل مدعاعلیہ مقدمہ گردانا گیا اور بموجب اون اختیارات کی کاربند ہو جو دربارہ طلبی اصل مدعاعلیہ کی اس قانون کی دفعہ ۲۲ ــ مین درج ہین اور اگر حاکم عدالت اسباب سی مطمئن ہو جائی کہ جایداد غیر منقولہ یا منقولہ اوس شخص کے قبضہ مین جسپر اجرای مطلوب ہی یا کسی اور شخص کی امانت مین منجانب اوسکی نہین ہی یا کہ جو عذر دار ہو اوسپر قابض نہین ہین یا یہ کہ وہ جایداد وقت قرقی کے اوسکی

قبضہ مین تو ہے مگر وہ بطور مالک کے یا اپنی طرف سی اوسپر دخیل نہ تہا بلکہ منجانب شخص دیگر
یا امانتاً اوس پر قابض تہا تو صاحب عدالت اوس جایداد کو قرقی سے واگذاشت کریگا
لیکن اگر یہہ امر حسب اطمینان عدالت کے پایا جاوے کہ جایداد غیر منقولہ یا منقولہ اوس شخص
کی قبضہ مین بطور ملکیت ہی جسپر اجراے مطلوب ہو اور وہ کسی دوسری شخص کی طرف
سی اوسپر قابض نہین ہے یا یہہ کہ بقبضہ کسی اور شخص کے اوسکی طرف سے امانتاً ہی تو صاحب عدالت حکم
نامنظوری دعوی صادر کریگا جو حکم کہ اس دفعہ کے مطابق صادر ہوگا اوسکا اپیل نہوسکیگا
لیکن جس شخص کی حق مین وہ حکم مضر ہو اوسکو اختیار ہوگا کہ تاریخ حکم سی ایک برس کے اندر واسطے اثبات اپنی حق کی نالش رجوع کرے

دفعہ ۴۷ — جس عدالت سی حکم قرقی کا صادر ہوا ہو اوسی عدالت مین دعوی
یا عذر جسقدر جلد ممکن ہو پیش کیا جائیگا اور اگر شی متدعویہ یا عذریہ بمشتہریہ نیلام ہوئی
ہو تو نیلام درصورت ضرورت اس غرض سے ملتوی کیا جائیگا کہ تحقیقات متذکرہ دفعہ
مقدم الذکر عمل مین آوے لیکن اگر یہہ پایا جاوے کہ عذر عمداً اور بلا ضرورت بنظر ہرج حریفی
کی بتوقف پیش ہوا ہے تو اوسکی تحقیقات نکیجاویگی اور ایسی حکم کا اپیل جسکی رو سے
تحقیقات نامنظور ہوئی ہو ہوگا مگر دعویدار کو اختیار رہوگا کہ اثبات دعوی بذریعہ نالش
نمبری کے پیش کرے

ذکر نیلام بعلت اجراے ڈگری

دفعہ ۴۸ — نیلام بعلت اجراے ڈگری معرفت کسی اہلکار عدالت یا دیگر شخص
مقررہ عدالت کی کرایا جائیگا اور ہر حالت مین حسب طریقہ متذکرہ ذیل نیلام برملا
ہوگا الا اگر جایداد قابل نیلام از قبیل دستاویزات قابل بیع وشری یا حصص کسی
کارخانہ یا کوٹہی دادوستد یا کمپنی یا جماعت سوداگران کے ہو تو حاکم عدالت مجاز ہوگا
کہ بجاے صادر کرنی حکم نیلام برملا کے ایسی دستاویزات یا حصص مذکورہ بالا کو مطابق نرخ بازار
معرفت دلال کی فروخت کرائے

دفعہ ۴۹ – جب نیلام جایداد منقولہ یا غیر منقولہ کا بعلت اجراے ڈگری کے مرکوز ہو تو جملہ ایسی حالات مین ایک اشتہار نیلام بزبان مروجہ ضلع جاری کیا جائیگا اور اوس مین تعین وقت اور مقام نیلام اور شی نیلامی اور مقدار روپیہ کی جسکی وصول کی لئے حکم نیلام صادر ہوا ہو معہ کیفیت اور امور کی جو حاکم عدالت مناسب سمجھے درج کیجائیگی اور اشتہار مین اسبات کی توضیح کیجائیگی کہ صرف وہی حق اور استحقاق جو مدعا علیہ کو جایداد مفصلہ اشتہار مین حاصل ہے نیلام ہوگا اور ایسا اشتہار بضرب دہل یا جس طور پر کہ رواج ہو اوس جگہہ مشتہر کرایا جائیگا جہان قرقی ہوئی ہو اور ایک اشتہار تحریری وہی مضمون کا بمقام کچہری حاکم جس کے حکم سے نیلام ہوا ہو اور یہی بمنظر خاص و عام قصبہ یا دیہہ کے جہان جایداد قرق ہوئی ہو آویزان کیا جائیگا تا وقتیکہ کم سی کم میعاد بیس روز کی بحالت ہونی جایداد غیر منقولہ کی اور کم سی کم میعاد پندرہ ۱۵ روز کی درصورت ہونی جایداد منقولہ کی منقضی نہو جائی نیلام نہوگا اور جس تاریخ کہ اشتہار آمر نیلام کی کچہری مین آویزان ہوا ہو اوسی تاریخ سے میعاد شمار ہوگی

دفعہ ۵۰ – جب کہ جایداد قرقی طلب از قبیل اسباب یا مال یا دیگر جایداد منقولہ باستثنای دیون کے ہو تو حاکم آمر نیلام کو اختیار ہے کہ معمولی احکام قرقی اور نیلام کے بتواتر یا معاً جیسا کہ ہر یک حال مین مناسب سمجھے صادر کرے

دفعہ ۵۱ – نیلام شی منقولہ کی کل صورتون مین قیمت ہر ایک لاٹ کی وقت نیلام یا جسقدر جلد بعد نیلام کی اہلکار نیلام تجویز کری داخل کرنی ہوگی اور درصورت ادا نہونی زرثمن کے وہ شی فوراً پھر نیلام کیجائیگی اور بعد ادای زرثمن کے اہلکار نیلام ایک رسید اوسکی بابت دیگا اور اوسوقت نیلام مکمل سمجھا جائیگا

دفعہ ۵۲ – نیلام جایداد منقولہ کا بعلت اجراے ڈگری کے بوجہ کسی بیضابطگی کے قابل منسوخی نہوگا لیکن اگر کسی شخص کو ایسی بیضابطگی سے ضرر پہونچے تو

اوسکو اختیار رہیگا کہ وہ عدالتہائے نالش واسطے وصول یابی ہرجہ کے دایر کرے

دفعہ ۵۳ — نیلام جایداد غیر منقولہ کی جملہ صورتونمین اوس شخص سے جو خریدار نیلام قرار دیا جائے اوسکی بولی کی تعداد پر پچیس روپیہ سیکڑہ فوراً جمع کرالیا جائیگا اور درصورت جمع نہونے روپیہ مذکور کے جایداد فوراً پھر نیلام کیجائیگی

دفعہ ۵۴ — خریدار نیلام کو لازم ہے کہ روز نیلام سے پندرہوین دن قبل غروب آفتاب کے کل زرثمن داخل کرے یا اگر پندرہوین روز روز تعطیل عام واقع ہو پندرہوین دن کے بعد جس روز پہلے کچہری کہلے زرمذکور ادا کیا جائیگا اور اگر روپیہ میعاد مذکور مین داخل نہو تو زرامانت بعد مجرا کرنے خرچ نیلام کے سرکار مین ضبط ہوگا اور وہ جایداد دوبارہ نیلام کیجائیگی اور خریدار قاصر کا استحقاق نسبت جایداد یا کسی جزو زرثمن نیلام ثانی کے باقی نہین رہیگا اگر زر قیمت نیلام ثانی خریدار یا دہندہ کی بولی سے کم ہو اور وہ نیلام آخر کار بتکمیل ہوجائے تو زرکمی نامبردہ سے بموجب اون قواعد کے قابل الوصول ہوگا جو درباب وصول زرنقد بہ ایفاے اجراے ڈگری عدالت کے جاری ہین

دفعہ ۵۵ — نیلام ثانی جایداد غیر منقولہ کا جو درصورت عدم ادای زرثمن کے عمل مین آوے بعد اجراے اشتہار جدید حسب طریقہ اور درمیعاد معینہ اصل نیلام کے ہوگا

دفعہ ۵۶ — کوئی نیلام جایداد غیر منقولہ کا تاوقتیکہ حاکم اعلیٰ اور سرکار سے منظور نہوئے بتکمیل نہوگا درخواست منسوخی نیلام کی بربناے وقوع بیقاعدگی نسبت کسی امر ضروری متعلق باشتہار و تعمیل نیلام تاریخ نیلام سے دو ماہ کے اندر گذر سکتی ہے لیکن تاوقتیکہ سایل حسب اطمینان عدالت کے یہہ ثابت نکرے

کہ ایسی بیضابطگی سے اوسکو کمال ضرر عاید ہوا ہے نیلام پر بنا ء بیضابطگی مذکور کے ہرگز منسوخ نہوگا

دفعہ ۵۷ — اگر درخواست متذکرہ دفعہ مقدم الذکر نہ گذری یا پیش ہو کر عذر نامنظور ہو جاوے تو صاحب عدالت حکم منظوری نیلام صادر کریگا اور علی ہذا القیاس اگر درخواست مذکور گذر کر عذر منظور ہو جاوے تو حاکم عدالت حکم منسوخی نیلام کا بعلت بیضابطگی کے صادر کریگا اور اگر عذر منظور ہو کر نیلام منسوخ ہو تو وہ حکم منسوخی نیلام کا قطعی ہوگا اور اگر عذر نامنظور کیا جاوے تو اوس حکم منظوری نیلام اپیل ہو سکتا ہے اگر اوس حکم کا اپیل نہو تو حکم مذکور اور جو اپیل ہو تو حکم مصدورہ صیغہ اپیل کا ناطق متصور ہوگا اور وہ شخص جسکے خلاف وہ حکم ہوا ہو مجاز نہوگا کہ نالش واسطے اثبات اپنے دعوی کے دایر کرے

دفعہ ۵۸ — جب نیلام جایداد غیر منقولہ کا منسوخ ہو جاوے تو خریدار نیلام جیسا کہ حاکم عدالت ہر ایک حال مین حکم دینا مناسب سمجھے معہ سود یا بلا سود کے زر ثمن واپس پانیکا مستحق ہوگا

دفعہ ۵۹ — جب نیلام جایداد غیر منقولہ کا حسب طریقہ متذکرہ بالا مکمل ہو جاوے تو اوس شخص کو جو خریدار نیلام قرار دیا جاوے عدالت سے ایک سارٹیفکیٹ اس مضمون کا عطا ہوگا کہ خریدار نے استحقاق اور حق و مرافق مدعا علیہ کا نسبت جایداد نیلامی کے خرید کیا ہے اور یہہ سارٹیفکٹ نسبت انتقال استحقاق اور حق و مرافق مذکور کے ایک دستاویز جایز متصور ہوگا

دفعہ ۶۰ — اوس سارٹیفکٹ مین نام اوس شخص کا جو وقت نیلام کے اصلی خریدار قرار پایا ہو لکہا جاویگا اور اگر کوئی نالش بنام خریدار سارٹیفکٹ یافتہ اس بنا پر دایر ہو کہ شخص سارٹیفکٹ یافتہ کے واسطے نیلام نہین لیا گیا بلکہ دوسری شخص کے لئے مگر

نام خریدار سارٹیفکٹ یافتہ کا اوس مین بہ تراضی باہم لکہا گیا تہا تو ایسی نالش معہ خرچہ ڈسمس ہو گی اگر بشرط رضامندی مابین اصلی خریدار کو رہیگا تاہم سارٹیفکٹ ناجایز تصور کیا جاویگا

دفعہ ۶۱ — جب کہ جایداد نیلامی از قبیل اسباب یا مال یا دیگر شی منقولہ بقبضہ مدعاعلیہ کے ہو یا وہ اوسکے فوراً قبضہ پانیگا مستحق ہو اور گرفتاری اوس جایداد وغیرہ کی فی الواقع عمل مین آئی ہو تو جایداد مذکور خریدار کو حوالہ کیجائیگی

دفعہ ۶۲ — جب جایداد نیلامی از قبیل اسباب یا مال یا دیگر شی منقولہ کے ہو جسکے پانے کا مدعاعلیہ کو استحقاق ہو مگر کوئی اور شخص بالفعل بذریعہ استغراق یا حق کے اوسکی قبضہ کا مستحق ہو تو خریدار کو جایداد مذکور اس طور سے دلائی جائیگی کہ شخص قابض جایداد مذکور کو حتی الامکان اطلاع دیجاویگی کہ جایداد پر کسی شخص کو سوای خریدار نیلام کے دخل نہ دیوی

دفعہ ۶۳ — اگر جایداد نیلامی از قبیل جایداد غیر منقولہ کے ہو اور وہ جایداد بقبضہ مدعاعلیہ یا منجانب اوس کے بقبضہ کسی اور شخص کے یا بقبضہ شخص دیگر کے ہو جو بذریعہ ایسی استحقاق کی اوس جایداد کی نسبت دعویدار ہو کہ بعد عمل مین آنی قرقی جایداد کے اوسکو مدعاعلیہ سے حاصل ہوا ہو تو حاکم عدالت یہ حکم صادر کریگا کہ جس شخص کے ہاتھ شی غیر منقولہ نیلام ہوئی ہو یا اوس شخص کو جسکو خریدار نیلام نے قبضہ لینے کے واسطے اپنی جانب سے مقرر کیا ہو بذریعہ دخل دہانی کے جایداد مذکور پر قبضہ دلایا جاوے اور عندالضرورت قبضہ اوس شخص کی بیدخلی کے ذریعہ سے دلایا جائیگا جو جایداد مذکور کا قبضہ نہ چھوڑیگا

دفعہ ۶۴ — اگر جایداد نیلامی از قبیل شی غیر منقولہ کی ہو اور وہ بقبضہ رعایا یا بقبضہ اون دیگر اشخاص کے ہو جنکو اوسکے قبضہ کا استحقاق حاصل ہو تو حاکم عدالت اوس کی قبضہ دلانی کی نسبت اس طرح سے حکم صادر کریگا کہ نقل سارٹیفکٹ نیلام کو جایداد

غیر منقولہ مذکور کی کسی منظر عام پر آویزان کرائیگا اور بضرب دہل یا بذریعہ دیگر رواج مروجہ کی مناسب مقام یا مقامات مین واسطے اطلاع قابضان جایداد کے یہہ مشتہر کرائیگا کہ استحقاق اور حق و مرافق مدعا علیہ کی خریدار کی ہاتہہ منتقل کیے گئے

دفعہ ۶۵ — اگر جایداد نیلام شدہ از قبیل دیون کی ہو اور وہ دیون از قسم زر دستاویزات قابل بیع و شری کے نہون یا جایداد از قسم حصص کمپنی داد و ستد یا دیگر کمپنی جماعت سوداگران کی ہو تو سپردگی اوسکی بذریعہ حکم تحریری عدالت مشعر اسبات کی عمل مین آئیگی کہ داین زر قرضہ وصول نہ کرے اور مدیون بجز خریدار کے اور کسی شخص یا اشخاص کو زر قرضہ مذکور ادا نکرے یا یہہ کہ وہ شخص جسکے نام سے حصص مذکور ہون حصص مذکور بجز خریدار نیلام کی کسی ور شخص کے ہاتہہ منتقل نکرے اور نہ کچہہ منافع بابت حصص مذکور کے لیوے اور مہتمم یا کوئی عہدہ دار مجاز ایسے کمپنی یا جماعت سوداگران کا کسی اور شخص کے ہاتہہ سوای خریدار نیلام کے ایسا انتقال ہونے دی اور نہ کسی اور شخص کو منافع مذکور دیوے

دفعہ ۶۶ — اگر جایداد نیلامی از قبیل کفالت ناجات قابل بیع شری کے ہو اور کرقبضہ واقعی اوس کی عمل مین آئی ہو تو ایسی جایداد خریدار کے حوالہ کیجائیگی

دفعہ ۶۷ — اگر کوئی کفالت نامہ قابل بیع و شری یا کسی مجمع یا جماعت سوداگران کا حصہ کسی شخص کے نام سے ہو اور یہہ مطلوب ہو کہ وہ شخص اوسکے انتقال کی نسبت عبارت انتقالی دستاویز انتقالی پر ثبت کرے تو جایز ہے کہ صاحب عدالت ایسے کفالت نامہ یا حصہ کے سارٹیفکٹ پر عبارت انتقالی لکہہ دیوی یا اور کوئی ایسی دستاویز تحریر کرے جو اوسکی انتقال کے واسطے ضرور ہو نمونہ عبارت انتقالی یا تحریر کا حسب مندرجہ ذیل بالمثل اوسکی ہوگا - یعنی دستخط زید قایمقام فلان صاحب عدالت یا جیسی صورت ہو بمقدمہ بکر بنام زید جبتک کفالت نامہ یا حصہ مذکور کا انتقال نہو حاکم عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو واسطے وصول سود یا منافع کے جو بابت اوسکے یافتنی ہو اور لکہہ دینی رسید اوسکی کے مقرر کرے

اور اسطرح کی عبارت انتقالی قبہ یا دستاویز مکفلہ یا رسید دستخطی کل امور کی نسبت مثل ساختہ اور پرداختہ اصل شخص کے جایز اور ناطق ہوگی

دفعہ ۶۸ — اگر کوئی جایداد غیر منقولہ بعلت اجراے ڈگری کے نیلام ہوئی ہو اور اوسکے خریدار کی ساتھہ نسبت دخل یابی اوسکی کچھہ مقابلہ یا ہرج وقوع مین آوے تو ایسے ہرج یا مقابلہ کی نسبت وہی قواعد ملحوظ ہونگے جو اس قانون کی دفعات ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ مین متضمن مقابلہ یا ہارج ہونے ڈگری دار کے ساتھہ نسبت دخل یابی شی ڈگری کے مندرج ہے

دفعہ ۶۹ — اگر وقوع مین آنا مقابلہ یا ہرج کا نسبت دخل دہانی کے کسی شخص کی جانب سے پایا جاوے جو مدعا علیہ نہو اور جایداد نیلامی کے قبضہ کا دعویدار بذریعہ مالک مرتہن یا مستاجر ہونے یا بذریعہ کسی اور استحقاق کے ہو یا خریدار نیلام کو قبضہ دلانے سے کوئی اسطرح کا دعویدار بیدخل ہو جاوے تو حاکم عدالت برطبق گذرنے استغاثہ خریدار نیلام یا اوس شخص کے جو بطریقہ مذکورۃ الصدر دعویدار ہو استغاثہ کی نسبت تحقیقات کرکے بنظر حالات مقدمہ کے حکم مناسب صادر کریگا بشرطیکہ ایسا استغاثہ تاریخ مقابلہ یا ہرج یا تاریخ بیدخلی سے یعنے حسب شکل مقدمہ کے دو مہینے کے اندر گذرے اور عدالت کے حکم سے اپیل نہو سکیگا مگر شخص مغلوب کو اختیار ہوگا کہ حکم مذکور کی تاریخ سے ایک برس کے اندر نالش واسطے استقرار اپنے حق کے دایر کرے

دفعہ ۷۰ — جب جایداد بعلت اجراے ڈگری کے نیلام ہو تو منجملہ زر ثمن اوس جایداد کے اول وہ شخص مستحق وصول اپنے مطالبہ کا ہوگا کہ برطبق جسکے درخواست کے جایداد مذکور قرق ہوئی ہو گو کہ بعد ازان قرقی اوس جایداد کی دوسرے شخص کی طرف سے بعلت اجراے کسی ڈگری سابق کے عمل مین آوے

دفعہ ۷۱ — اگر تمام وکمال مطالبہ اوس شخص کا کہ برطبق جسکے درخواست کے

جایداد قرق ہوئی ہو اوسکی زرثمن سے وصول ہو کر کچھہ زر فاضل رہی تو اب زر فاضل باہم
اون اشخاص کے بطور حصہ رسدی کے تقسیم کیا جائیگا جنہون نی قبل صادر ہونی حکم تقسیم
مذکور کے مدعا علیہ پر ڈگری جاری کرائی مگر زر ڈگری حاصل نہ کیا ہو - پر شرط یہہ ہے
کہ اگر کوئی جایداد مکفول بہ رہن نیلام ہوئی ہو تو مرتہن منجملہ زر فاضل نیلام کے مستحق
پانے حصہ رسدی کا نہوگا

دفعہ ۷۲ - اگر حاکم عدالت کو بر طبق گذرنی درخواست ڈگری دار کے یہہ
معلوم ہو کہ کوئی اور ڈگری جسکی ذریعہ سے جایداد قرق ہوئی ہو فریب یا کسی اور طریقہ
ناجایز سے حاصل ہوئی ہے تو حاکم عدالت مجاز صادر کرنی اس حکم کا ہوگا کہ سایل کا مطالبہ
زر نیلام جایداد مقروقہ سے بقدر اوسکی مقدار کے وصول کیا جائی بشرطیکہ ڈگری مذکور
اوسی عدالت سی صادر ہوئی ہو یا اگر وہ ڈگری دوسری عدالت کی ہو تو مومی الیہ کار
روائی کو ملتوی رکھیگا تاکہ سایل حکم وصول مطالبہ کا اوس عدالت سی حاصل کرے
جہان سی ڈگری مذکور صادر ہوئی ہو

بابت گرفتاری بعلت اجراے ڈگری زر نقد

دفعہ ۷۳ - جو شخص کہ بعلت اجراے ڈگری زر نقد بذریعہ حکم نامہ کے گرفتار ہو کر
عدالت مین حاضر کیا جائی وہ واسطے اپنی رہائی کے اس بناء پر درخواست کر سکتا ہے
کہ اس سے کوئی سبیل ادا کرنی کل یا جزو زر قرضہ کی بالفعل نہین ہو سکتی ہے یا در صورت
قابض ہونی اوسکی کچھہ جایداد پر وہ درخواست اس امر کی کری کہ جو کچھہ جایداد اوسکی
قبضہ مین ہے اوسکی نسبت عدالت جو چاہی کری اس درخواست مین تفصیل جایداد ہر
قسم از ان سایل کی خواہ اوسکی قبضہ مین یا اوسکو ممکن الحصول ہو عام اس سے کہ وہ
اوسپر بلا شرکت غیری یا بشراکت دیگران قابض ہو یا وہ اوسکی طرف سی امانتاً دوسری
شخص کے دخل مین ہو باستثناء پارچہ تن پوشی اوسکی یا اسکی وابستگان اور آلات خاص حرفہ

اوسکی معہ مقام وقوع جایداد مذکور مفصل درج ہوگی یا درخواست مین یہہ بہی لکہا جاے
کہ سوای مستثنیات متذکرہ بالا کے اور کچہہ جایداد سایل کے قبضہ مین نہین ہے اور جو
طریقہ متذکرہ بالا کہ واسطے دستخط و تصدیق عرایض دعوی کے معین ہے اوسی کے
موافق اس درخواست پر سایل کے دستخط اور تصدیق ثبت کرائی جاینگی

دفعہ ۷۴ — بروقت گذرانی درخواست مذکور کے حاکم عدالت روبروی مدعی یا اوسکے مختار کے سایل کی حیثیت اور سبیل ادای آیندہ کی تحقیقات کریگا اور مدعی سے ثبوت کافی اسباتکا کہ وہ جایداد مقبوضہ مدعا علیہ سی کسواسطی سبیل وصول کے کام نہین کرتا اور رہائی مدعا علیہ کی کسواسطی عمل مین نہ آوی طلب کریگا اور اگر مدعی ایسی وجہہ پیش نہ کرسکے تو حاکم عدالت حکم رہا ہونی مدعا علیہ کا حوالات سی صادر کری اور تا دوران تحقیقات نسبت بیانات فریقین کے جو حاکم عدالت کی نزدیک ضرور ہو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ مدعا علیہ کو اوس اہلکار عدالت کی حوالات مین رکہی جسکی معرفت حکمنامہ جاری ہوا ہو بشرطیکہ مدعا علیہ زر تکفی واسطے ادای فیس اہلکار مذکور کے جمع کرے یا اگر مدعا علیہ معتبر اور کافی ضمانت اسبات کی داخل کرے کہ وہ تا تحقیقات بوقت طلبی کے حاضر ہوگا اور ضامن یا ضامنان اسبات کے ذمہ وار ہون کہ وہ درصورت عدم حاضری مدعا علیہ کے زر مندرجہ حکمنامہ ادا کرینگی تو حاکم عدالت ایسی ضمانت پر مدعا علیہ کو رہا کرے

دفعہ ۷۵ — اگر یہہ بات واضح ہو کہ مدعا علیہ نی اپنی درخواست مین نسبت جایداد ازان اپنی کہ خواہ وہ اوسکے قبضہ مین ہو یا اوسکو ممکن الحصول ہو یا اوسکی جانب سی امانتاً دوسری کے قبضہ مین ہو کچہہ اخفا کیا ہی یا عمداً بیان خلاف لکہا ہے یا اوسنی فریباً کچہہ جایداد کو مخفی یا منتقل کیا یا اوٹہا دیا ہے یا یہہ کہ وہ مرتکب کسی اور بد معاملگی کا ہوا ہے تو رہا ہو جانا اوسکا بموجب دفعہ مقدم

الذکر کی حافظ اوسکی گرفتاری دوبارہ اور قید کا ہوگا اور ایسی رہائی سے جایداد جو اوسوقت بقبضہ مدعاعلیہ کے ہو یا جو آیندہ اوسکی قبضہ مین آنی والی ہو قرقی اور نیلام سی محفوظ نرہیگی

ذکر اجرا ے ڈگری بذریعہ قید

دفعہ ۷۶ - جب مدعاعلیہ بعلت اجراے ڈگری کے محبس مین قید ہو حاکم عدالت کسی قدر زر ماہواری بطور خوراک اوسکی گذران کے لئی مناسب معلوم ہو اور جو ۴؎ یومیہ سے زاید نہو مقرر کریگا اور جس شخص کم استدعا کی بموجب ڈگری جاری ہوئی ہو وہ شخص زر خوراک مذکور عدالت کے عہدہ دار مجاز یا اوس محبس کے داروغہ کو جہان مدعاعلیہ حوالات مین ہو بطور پیشگی بحساب ماہوار قبل پہلی تاریخ ہر مہینے کی حوالہ کریگا اور قبل قید مین بھیجے جاتی مدعاعلیہ کے ضرور ہے کہ زر خوراک بابت ایام غیر منقضیہ ماہ روان کے پیشگی داخل کیا جائی

دفعہ ۷۷ - بحالت بیماری یا نسبت کسی اور خاص وجہ کے جیسا کہ حاکم عدالت مناسب سمجھے خوراک ماہواری چھ آنہ یومیہ سے زیادہ نہو مقرر کر سکتا ہے اور نسبت ایسے حکم تعین خوراک ماہواری کے بر وقت پیش ہونی وجہ کافی کے وقتاً فوقتاً ترمیم و تبدیل ہو سکتی ہے

دفعہ ۷۸ - جب ڈگری کا ایفای کلیتاً ہو جائی یا وہ شخص جسکی استدعا کے مطابق مدعاعلیہ قید ہوا ہو اوس کی رہائی کا خواستگار ہو یا شخص مذکور زر خوراک حسب ہدایت مندرجہ بالا ادا نہ کرے تو مدعاعلیہ رہائی پاویگا کوئی شخص بعلت ڈگری کے دو برس سے زیادہ قید نہوگا یا اگر زر ڈگری پانسو روپیہ سے زیادہ نہو تو چھ مہینے سے زیادہ اگر پچاس روپیہ سی زیادہ نہو تو تین مہینے سی زیادہ قید نہوگی

دفعہ ۷۹ - جو روپیہ کہ مدعی کی جانب سی بحالت قید رہنی مدعاعلیہ کے محبس مین واسطے اوسکی خوراک کی صرف کیا جاوی وہ ڈگری کے خرچہ مین محسوب ہوگا اور حسب

قواعد مذکورہ بالا بذریعہ قرقی اور نیلام جایداد مدعا علیہ کے قابل الوصول ہوگا لیکن بمواخذہ ایسے روپیہ کے مدعا علیہ مقید اور گرفتار نہین ہو سکتا ہے

دفعہ ۸۰ — جو شخص کہ بعلت ڈگری قید مین ہو وہ اپنی رہائی کیواسطے عدالت مین درخواست گذران سکتا ہی درخواست مذکور مین تفصیل جایداد ہر قسم از ان سایل خواہ وہ اوسکو ملنی والی ہو یا اوسکے قبضہ مین ہو اور عام اس سے کہ وہ اوسپر بذات خاص یا بشرکت دیگران قابض ہو یا اور شخص اوسکی جانب سی امانتاً قابض ہون باستثنای پارچہ تن پوشی اوسکے اور اوسکے وابستگان اور ضروری آلات حرفہ اوسکی معہ نشان مقامات کے جہان جایداد مذکور دستیاب ہو سکی بتصریح مندرج ہوگی اور درخواست مذکور پر دستخط اور تصدیق سایل کی مطابق اوس طریقہ کے ثبت ہوگی جو درباب ثبت ہونی دستخط اور تصدیق کے عرایض نالش پر اوپر مذکور ہو چکا ہے

دفعہ ۸۱ — بر طبق گذرنی درخواست مذکور کے حاکم عدالت ایک نقل تعلیقہ جایداد مدعا علیہ کی مدعی کو حوالہ کراویگا اور میعاد معقول اس حکم سی معین کریگا کہ مدعی اوس کے اندر کل یا جزو جایداد مذکور کو قرق اور نیلام کرالی یا یہہ ثابت کرے کہ مدعا علیہ نی بلا ایفای ڈگری کے اپنی رہائی کی لئی دیدہ و دانستہ اپنی جایداد یا حق و رقمی کو مخفی یا جایداد کو فریباً منتقل کیا یا اوٹھوا دیا یا وہ کسی اور حرکت بدمعاملگی کا مرتکب ہوا اگر مدعی اندر میعاد معینہ کے ثبوت اسبات کا داخل نہ کرسکے تو حاکم عدالت مدعا علیہ کو رہا کریگا اگر مدعی اندر میعاد معینہ یا من بعد اوسکی حسب اطمینان عدالت کے یہہ ثابت کہ مدعا علیہ مرتکب کسی حرکت کا منجملہ حرکات مذکورہ بالا ہوا ہے تو حاکم عدالت کو لازم ہوگا کہ جیسا موقع ہو مدعا علیہ کو باستدعای مدعی کے حوالات مین رکھی یا اسپر دمحبس کرے الا اوس حالت مین کہ مدعا علیہ ڈگری کی علت مین دو برس قید رہا ہو اور حاکم کو اسبات کا بھی اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو مدعا علیہ کو صاحب مجسٹریٹ کے

پاس واسطی عمل مین آنی تدراک معینہ قانون کی نسبت اوسکی ہیحد ہوی

دفعہ ۸۲ — اگر مدعا علیہ ایک مرتبہ قید سی رہائی پاوی تو اوسکو باستثنای شکل مندرجہ دفعہ مقدم الذکر اوسی ڈگری کی علت مین پھر قید کرنا جایز نہین ہے لیکن جایداد مدعا علیہ کی بموجب قواعد معمولی یا ایفای کل ڈگری کے قابل قرقی اور نیلام ہوگی الا اوس صورت مین کہ زر ڈگری سو روپیہ سے کم اور بابت کسی ایسے معاملے کے ہو جو بعد نافذ ہونی اس قانون کے وقوع مین آیا ہو تو حاکم عدالت مجاز ہے کہ مدعا علیہ کو جسنی حسب طریقہ مندرجہ بالا رہائی پائی ہو ڈگری کے مواخذہ آیندہ سے بری کرے

دفعہ ۸۳ — جملہ امور متعلق معین مقدار واصلات جنکا تصفیہ بموجب شرایط ڈگری کے صیغہ اجرائے ڈگری پر منحصر کیا گیا ہو یا نسبت واصلات یا سود کسی جو شی مدعا بہا پر تاریخ ارجاع نالش سے تا تاریخ اجرائے ڈگری یافتنی ہو اور بہی تنازعات بابت اس روپیہ کے جسکا دیا جانا واسطے ادائی یا ایفای زر ڈگری کے بیان کیا گیا ہو اور باقی جملہ نزاعات مابین فریقین اوس مقدمہ کے جسمین ڈگری صادر ہوئی ہو اور جو صیغہ اجراے ڈگری سے متعلق ہون بموجب حکم اوس عدالت کے طی ہونگی جسنی حکم اجرای صادر کیا ہو نہ بذریعہ نالش علیحدہ کے اور اوس عدالت کے حکم کی ناراضی سے اپیل جایز ہوگی مگر شرط یہہ ہے کہ اگر عند الملاحظہ سوال اپیل اور اوس حکم کے جسکی ناراضی سے اپیل ہو عدالت سامع اپیل کو اوس حکم مین دست اندازی کرنیکی وجہ نہ پائی جاوی تو عدالت مذکور اپیل خارج کرنیکی مجاز ہوگی اور قبل صدور ایسے حکم اخراج اپیل سے پہلی رسپانڈنٹ کے نام اطلاعنامہ جاری کرنا ضرور نہوگا۔

دفعہ ۸۴ اگر ڈگری کسی عدالت دیوانی کی اوس عدالت کے علاقہ مین جاری نہو سکتی ہو جس سے تعمیل اجرای متعلق ہو تو اجرای اوسکا کسی دوسری عدالت دیوانی کی علاقہ مین حسب طریقہ مندرجہ ذیل کے عمل مین آئیگا -

دفعہ ۸۵ ایسی صورت مین مدعی مجاز ہی کہ اس عدالت مین جس سی اجرای ڈگری متعلق ہو یہہ درخواست کری کہ ایک قطعہ نقل ڈگری مذکور کا معہ ایک سارٹیفکٹ متضمن اثبات کی کہ ایفای ڈگری مذکور کا بذریعہ اجرای عدالت مذکور کی علاقہ مین نہین ہوا ہی اور نقل کسی حکم کی جو در باب عمل مین آنی اجرای ڈگری مذکور کی صادر ہوا ہو اوس عدالت مین مرسل کیجاوی جہان سی سایل اجرای اوسکا چاہتا ہو -

دفعہ ۸۶ اگر حاکم عدالت کے نزدیک کوئی وجہ کافی مانع نہو تو نقول اور سارٹیفکٹ مذکور مرتب کرائی جاوینگی اور کاغذات مذکور بعد ثبت ہونی دستخط حاکم اور مہر عدالت کی اوس عدالت مین کہ سایل جسکا نشان دی مرسل ہونگی بشرطیکہ عدالت مذکور اوسی ضلع مین واقع ہو ورنہ جس ضلع مین سایل کو اجرای ڈگری کا منظور ہو اوس ضلع کی اعلیٰ محکمہ دیوانی مرافعہ اول مین کاغذ بھیجی جاوینگی اور حاکم اوس عدالت کا کہ جسمین نقول اور سارٹیفکٹ ہای مذکور مرسل ہون کاغذ مذکور کو اپنی سررشتہ مین داخل کریگا اور ڈگری یا حکم اجرای یا اون کی نقول یا مہر یا اختیار عدالت یا دستخط حاکم کی بابت ثبوت طلب نہ کریگا الا اوس حالت مین کہ بنظر حالات خاص مندرجہ حکم کے ایسا ثبوت مطلوب ہو

دفعہ ۸۷ — جب ڈگری کی نقل یا نقل حکم اجرای محکمہ مرسل الیہ مین بغرض تعمیل جاری ہونی حسب طریقہ مندرجہ بالا کے مثل اون مسائل کے سمجھی جاویگی تو نقل یا نقل حکم مذکور اجرا کے معاملہ مین اوسیطرح وثوق رکھی گی کہ جیسا عدالت مرسل الیہ کی ڈگری یا حکم وثوق رکھتا ہی اور اگر محکمہ مذکور اوس ضلع مین مرافع اول کا محکمہ اعلیٰ ہو تو ڈگری مذکور کا اجرای معرفت اوس محکمہ کا یا معرفت کسی محکمہ ماتحت اوسکی جسکو محکمہ اعلیٰ نی ڈگری

اجرای کے واسطے تفویض کی ہو عمل مین آسکتا ہے —

دفعہ ۸۸ اگر درخواست متضمن جاری ہونے ڈگری ایک عدالت کی کسی دوسری عدالت مین حسب مندرجہ بالا گذری ہو تو حاکم اوس محکمہ کا جس مین ایسی درخواست گذری یا مرسلہ ڈگری کو بموجب ان قواعد کے جاری کرایگا جو خود اسکی محکمہ مین نسبت ایسے مقدمات کے مرعی ہون لیکن محکمہ مذکور کا حاکم مجاز نہو گا کہ نسبت از ڈگری کے تحقیقات کرے الا اوس صورت مین کہ ڈگری سے بادی النظر مین یہہ پایا جاتا ہو کہ صادر کرنا ڈگری کا عدالت مجوز ڈگری مذکور کے اختیار سے خارج تہا

دفعہ ۸۹ — حاکم اوس عدالت کو جس مین درخواست مذکور گذری یا جب مراتب مندرجہ بالا واسطے اجراے کے مرسل ہو لازم ہو گا کہ نسبت امور بیجا و مراتب بیضابطگی کے جو بحالت اجرای ڈگری مذکور سرزد ہون تجویز اور تدارک کرے اور جو اشخاص کہ ڈگری مذکور کے اجرای مین عدول حکمی کرین یا مانع ہون وہ اسبات کے سزاوار ہونگے عدالت مذکور کا حاکم ان کی نسبت اوسی طور سزا تجویز کرے کہ گویا اوسی کے محکمہ سے ڈگری صادر ہوئی

دفعہ ۹۰ — حاکم اوس عدالت کا کہ جس مین درخواست مذکور گذری در صورت پائی جانی کافی اور معقول وجہ کے مجاز ہو گا کہ تا میعاد معقول کے اجرای ڈگری ملتوی رکہے تا کہ مدعا علیہ واسطے التوای اجرای ڈگری یا حصول دیگر حکم نسبت ڈگری یا اجرای اوسکے اوس عدالتمین درخواست گذران سکے جہان سے ڈگری صادر ہوئی ہو یا کسی عدالت اپیل مین درخواست گذرانے جسکو اختیار سماعت اپیل کا نسبت ڈگری یا اجرای ڈگری مذکور کے حاصل ہو اور ایسا حکم التوای وغیرہ کا قبل اوس حکم کے ہو گا کہ محکمہ مرافعہ اولی یا عدالت اپیل سے اوس صورت مین صادر ہوتا کہ جب ڈگری محکمہ مرافعہ اولی یا عدالت اپیل مذکور سے جاری ہو نہ ہوتی یا درخواست اجرای ڈگری اوس عدالت مین گذری

ہوتی اور اگر مدعا علیہ بعلت اجرای ڈگری کے گرفتار ہوکر جائیداد اوسکی قرق ہوئی ہو تو حاکم عدالت کہ جسنے ڈگری کی اجرای کا حکم دیا ہو تا صدور حکم اخیر نسبت درخواست مذکورہ بالا کی جائیداد کو واپس یا مدعا علیہ کو رہا کرسکتا ہے +

دفعہ ۹۱ — قبل اسکے کہ حکم التوای اجرای ڈگری یا واپسی جائیداد یا رہائی مدعا علیہ کا حسب مراد دفعہ مقدم الذکر صادر کیا جائے حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ مدعا علیہ سے ضمانت طلب کرے یا ایسی شرایط تسلیم کراوے جو مومی الیہ کے نزدیک مناسب متصور ہوں +

دفعہ ۹۲ — کوئی حکم اوس عدالت کا جسمین ڈگری صادر ہوئی ہو یا حکم عدالت اپیل مذکورہ بالا کا اوس عدالت پر واجب التعمیل ہوگا جسمین اجرای ڈگری کی درخواست گذری ہو اور جو اشخاص کہ بتعمیل حکم اجرای مصادرہ عدالت مقدم الذکر کے کاربند ہوں وہ ازروی حکم مذکور کے کلیتاً بری الذمہ ہونگے

دفعہ ۹۳ — اگر حسب مراد دفعہ ۹۰ — قانون ہذا کے رہائی کسی مدعا علیہ کی عمل مین آئی ہو تو یہہ امر مانع اوسکی گرفتاری ثانی کا بعلت اجرای ڈگری کے ہوگا

دفعہ ۹۴ — جو احکام کسی عدالت سی نسبت اجرای ڈگری دوسری عدالت کی صادر ہوں ان سب کی نسبت قواعد اپیل اسیطرح سے مرعی ہونگے کہ گویا ڈگری مذکور دراصل اوسی عدالت سے صادر ہوئی تھی کہ جسنے حکم اجرای کا دیا ہو +

دفعہ ۹۵ — اگر بصیغہ اجرای ڈگری کے جاری کرنا کسی وارنٹ گرفتاری یا دیگر حکمنامہ کا کسی مورچہ گاہ فوج یا چھاونی یا قیام گاہ یا بازار فوج کے علاقہ مین ضرور ہو تو وہ عہدہ دار جو واسطے تعمیل وارنٹ یا دیگر حکمنامہ کے مامور ہو اوسکو صاحب کمان افسر کے پاس یا درصورت عدم موجودگی مومی الیہ کے کسی

عہدہ دار اعلی کی پاس جو حقیقتاً مورچہ گاہ فوج یا چھاونی یا قیام گاہ یا بازار فوج مین موجود ہو دیا جائیگا اور صاحب کمان افسر یا عہدہ دار اعلی مذکور معاینہ ایسی وارنٹ یا دیگر حکمنامہ مذکور کے دستخط اپنی اوسکی ظہر پر ثبت کریگا اور اگر وارنٹ واسطے گرفتاری کسی شخص کے ہو تو موصی الیہ شخص مندرجہ وارنٹ کو بشرطیکہ وہ اوسکی حکومت کے علاقہ مین ہو گرفتار کرکی حسب مندرجہ وارنٹ کی اوس عہدہ دار دیوانی کی حوالہ کریگا جسکو اوسکی اجرای کا اختیار ہو

دفعہ ۹۵ — احکام مندرجہ اسباب کی بنسبت ہر ایک حکمنامہ دیوانی مشعر حکم نیلام جایداد خواہ ادا کرنی کسی روپیہ کے جسکی دلانیکا حکم معاملہ دیوانی مین عدالت دیوانی سے ہوا ہو متعلق سمجھے جاوینگے

دفعہ ۹۶ — اگر کوئی ڈگری دایت واقعہ ممالک انگریزی یا کسی ریاست دیگر کی ہو تو اوسکی ڈگری اور اجرای ڈگری اسطور پر ہوگی کہ اول ڈگریدار نقل حکم عدالت انگریزی یا عدالت ریاست غیر مجوزہ ڈگری حاصل کرکی اس ریاست کی عدالت مین تمتیا نقل حکم محکمہ مجوزہ ڈگری بصیغہ نمبری دیوانی برکاغذ اسٹامپ یا پورہ دایر کری اور اس ریاست کی عدالت کو اختیار ہے کہ بشرط نہونے کسی وجہ مانع کے حسب ضابطہ ڈگری بحق مدعی صادر کری اور بعد ازان ڈگریدار کو اختیار ہے کہ اس ریاست کی عدالت مین حسب ضوابط بالا اجرای ڈگری کرا دی —

تمت تمام شد

قانون
اسٹامپ عامہ

حصہ اول

منظوری حضور لامع النور

مہاراجہ دھراج

سر مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب بہادر

والی جموں و کشمیر دام اقبالہ و اجلالہ

در سمت ۱۹۳۲

در مطبع تحفۂ کشمیر بقالب طبع درآمد

Mirza
11. 10. 2019

قانون اسٹامپ عامہ

دفعہ ۱ یہہ قانون یکم ماہ بھادون سمت ۱۹۳۲ سے نافذ ہوگا اور کُل قلمرو جمون وکشمیر ولداخ وغیرہ سی متعلق ہے *

دفعہ ۲ اس قانون کے روسی جملہ قوانین سابقہ اسٹامپ منسوخ سمجھے جاوینگے

دفعہ ۳ فوجداری عدالت کے سوا اور کسی عدالت یا محکمہ سرکاری مین کوئی دستاویز اوس قسم کی جو ضمیمہ قانون ہذا مین قابل اخذ رسوم اسٹامپ مرقوم ہے نہ تو داخل ہوگی اور نہ ثبوت مین لیجاویگی اور نہ کوئی محکمہ سرکاری اوسکی رجسٹری یعنی درج رجسٹر کریگا جب تک اوس دستاویز کی بابت اوسقدر رسوم ادا نکردیجاویگی کہ جسکا ذکر اس ضمیمہ مین کیاگیا ہے مگر تشریح دفعہ ۲۳ مستثنٰی سمجھی جاویگی

دفعہ ۴ سوائے اون جملہ دستاویزات کے کہ واسطے ایک آنہ کا اسٹامپ مقرر ہے اور سوائے ہنڈویات کے کہ جو خواہ کاغذ اسٹامپ پر لکھی جاوین خواہ کاغذ سادہ پر لکھہ کر ایک آنہ کا اسٹامپ اون پر چسپان کیا جاوے اور باقی دستاویزات کاغذ اسٹامپ پر لکھی جاوینگی

دفعہ ۵ جب کہ فریقین مین باہم یہہ شرط نہین ہوئی ہو کہ دستاویز کے اسٹامپ کی لاگت کون فریق ادا کریگا تو بموجب احکام مندرجۂ ذیل عمل کرنا چاہئے

(۱) بیع نامہ مین مشتری   رہن مین راہن   اور پٹہ مین پٹہ لینے والہ
(۲) قبولیت مین قبولیت لینے والہ یعنے پٹہ دہندہ
(۳) تقسیم نامہ مین ہرایک شریک بقدر حصہ خود
(۴) دستاویز مبادلہ مین جہان بابت مساوات مبادلہ کے روپیہ دیا جاتا ہے شخص روپیہ دہندہ — اور کاغذ بیمہ مین بیمہ کا لینے والہ کاغذ اسٹامپ ادا کریگا اور اون دستاویزات کے سوا دستاویز لکھنے والہ کاغذ اسٹامپ کی لاگت ادا کریگا

دفعہ ۶ جو محصول اسٹامپ ہنڈویات کے واسطے اس قانون سے روپیہ مقرر ہے اون تمام ہنڈویات پر لگایا جاویگا جو اس قلمرو مین لکھی جائین اور یہان ہی واجب الادا ہون یا جو اس قلمرو مین لکھی جائین اور دوسرے علاقہ مین واجب الادا ہون یا جو دوسرے علاقہ مین لکھی گئی ہون اور اس قلمرو مین سکاری جائین یا اونکا روپیہ دیا جائے یا اون پر دستخط کیا جاوے یا انتقال کی جائین

دفعہ ۷ وہ شخص جسکے پاس وہ ہنڈوی موجود ہو جو دوسرے علاقہ مین لکھی گئی ہو اور جس پر اس قانون کے موافق ٹکٹ نہین لگایا گیا سکارنی اور وصولی روپیہ اور دستخط اور انتقال سے پہلے اس پر وہ اسٹامپ لگائیگا جو اس قانون کے بموجب ضرور ہو

دفعہ ۸ اگر کسی دستاویز مین سود کا ذکر ہو تو اوسکی بابت صرف اصل روپیہ کی محصول اسٹامپ محسوب ہوگا اور دربارہ ذکر سود واجب الادا کے زاید محصول اسٹامپ نہ لیا جاویگا

دفعہ ۹ جب مالیت سے متذکرہ دستاویز کی معین نہو سکے تو اس دستاویز کا اسٹامپ ادا کرنے والہ اپنی منشا کے موافق کسی تعداد کے اسٹامپ پر جیسا مناسب معلوم ہو لکھ سکتا ہے مگر شرط یہہ ہے کہ قلمی کے اسٹامپ پر دستاویز لکھی گئی ہو

محض اوسی کے بموجب دعوی کرسکیگا

دفعہ ۱۰ اگر کسی دستاویز مین یہہ شرط ہے کہ فی ماہ یا فی سال یا اور کوئی فی مدت تا زمانہ غیر متعینہ کسیقدر روپیہ ادا کیا جاویگا تو ایک سال مین جتنا روپیہ واجب الادا ہوا ہو سکا وہ چند شمار کر کے اُس دستاویز کا محصول اسٹامپ محسوب ہوگا بشرطیکہ کوئی ذکر خاص اس قانون مین اوسکے برخلاف مندرج نہو

تمثیل

الف نے ب سے ایک زمین لیکر ب کو لکھدیا کہ تا زندگانی ب الف ہر ماہ پچاس روپیہ ب کو ادا کرتا رہیگا تو اوس دستاویز کا اسٹامپ چھہ ہزار روپیہ پر محسوب ہوگا کیونکہ ایک سال کا چھہ سو روپیہ ہوا اور محصول اوسکا دس گونہ چھہ ہزار ہوتے

دفعہ ۱۱ دستاویزات ذیل قابل محصول اسٹامپ نہین ہین

(۱) رسید یا فارغخطی جو کسی نوشتہ کی پشت پر لکھی جائے بشرطیکہ نوشتہ مذکور اس قانون کے مطابق حسب ضابطہ اسٹامپ کے کاغذ پر ہو

(۲) انتقال بذریعہ تحریر ظہری کی کسی ہنڈوی پر

(۳) اقرارنامہ جو سرکار مین واسطے قرار واقعی انجام دہی خدمات کسی ایسی عہدہ کی لکھدیا جاوے کہ جسکا مشاہرہ مقرر ہو

(۴) اقرارنامہ بابت فروخت اجناس یا اور مال تجارت کے

(۵) پٹہ جو کسی کاشتکار کو دیا جاوے بشرطیکہ پیشکش یا نذرانہ بابت اوس اقرارنامہ کے نہ لیا جاوے

(۶) قبولیت پٹہ مذکور

(۷) زمین کا واپسی نامہ جو کوئی کاشتکار اپنے زمیندار کو لکھدیوے

(۸) حلف نامہ بغرض حصول پنشن یا وظیفہ کی

(۹) نقل کسی کاغذ کی جسکو مرتب کرنا یا دینا کسی عہدہ دار سرکاری کو بہ منصب اوسکی عہدہ کی قانوناً حکم ہے

(۱۰) نقول جو صرف کسی ایسی شخص کے خانگی استعمال کے لئے کیجاوین جو اصل کاغذ اپنے پاس رکھے یا واسطے اوسکے مختار یا وکیل کے کیجاوین

(۱۱) رسید یا اور نوشتہ جو سرکار کیطرف سے لکھا گیا ہو ایسی صورتونمین اگرچہ استثنا نہ کیجاتے تو سرکار مستوجب ادای اسٹامپ ہوتی

دفعہ ۱۲ اگر ایسی دستاویز کسی دیوانی یا مال کی عدالت مین پیش کیجاوے جسکی واسطے اس قانون مین اسٹامپ مقرر ہے مگر اوسقدر کاغذ اسٹامپ نہین لکھی گئی ہے یا سادہ کاغذ پر لکھی گئی ہے اور یہہ معلوم ہو کہ بدنیتی سے کم اسٹامپ یا سادہ کاغذ پر نہین لکھی گئی تو حاکم کو اختیار ہے کہ محصول اسٹامپ پورا کرکے جسقدر اسٹامپ کم ہو اوس پر تاوان لیکر اوس کاغذ دستاویز کو قبول کرے اور اوس پر تصدیق کرے کہ کاغذ اسٹامپ پورا کیا گیا ہے تاکہ وہ کاغذ ہمیشہ کیواسطے قابل پذیرائی ہو جاوے اور تاوان لگانیکا یہہ قاعدہ ہے کہ اگر وہ دستاویز تاریخ تحریر سے ایک سال کے اندر پیش ہو تو پانچ چند محصول واجبی بطور تاوان کے لیا جاویگا اور اگر تاریخ تحریر سے ایک سال کے بعد پیش ہو تو وہ چند محصول واجبی یا تعداد ما بقی بطور تاوان لیا جاویگا مگر ملحوظ رہے کہ وہ تاوان کسی حالت مین پانصد روپیہ سے زیادہ نہین ہوگا

دفعہ ۱۳ اگر عدالت کے دانست مین ثابت ہو کہ دستاویز بددیانتی سے کم قیمت اسٹامپ یا کاغذ سادہ پر لکھی گئی تو عدالت کو چاہئے کہ دستاویز مذکور نامنظور کرکے پیش کنندہ کا تدارک بجرم خلاف ورزی قانون اسٹامپ بذریعۂ عدالت فوجداری کے عمل مین لاوے ایسی دستاویز کا محصول اسٹامپ جو وصول کیا جاوے اوس کیفیت مین جسکا نمونہ ضمیمہ مین درج ہے علیحدہ درج کیا جائیگا

نمونہ رجسٹر علیحدہ

دفعہ ۱۴ اگر کوئی دستاویز متذکرہ دفعہ ۱۲ - و ۱۳ سواے عدالت کے کسی
اور محکمہ یا دفتر مین پیش ہو تو اوس محکمہ یا دفتر کے افسر کو واجب ہے کہ دستاویز
مذکورہ کو ضبط کر کے عدالت صدر مین بہیجدیوے

دفعہ ۱۵ اگر کوئی شخص خود بخود کسی عدالت مین کوئی دستاویز متذکرہ
دفعہ ۱۲ تاریخ تحریر سے ایک سال کے اندر پیش کرے اور بروقت تحریر دستاویز
پورہ اسٹامپ نہ لگانی کی کوئی وجہ کامل دیکر پورہ اسٹامپ لگانیکی درخواست
کرے تو حاکم کو اختیار ہے کہ زرتاوان جزءً یا کلاً معاف کرے اور صرف وہ مقدار
اسٹامپ ادا کرالیوے جو اس قانون کی موافق ہو

دفعہ ۱۶ جب کسی شخص کے پاس جسکے نام کوئی درشنی ہنڈوی کی گئی ہے
وہ ہنڈوی جس پر بموجب قانون ہذا ایک آنہ کا اسٹامپ لگانا واجب ہے
سادہ کاغذ پر پہونچے تو وہ شخص روپیہ دہندہ جسکے پاس ہنڈوی پہونچی ہے اپنی پاس
سے اوس ہنڈوی پر اسٹامپ ایک آنہ کا لگا سکتا ہے اور محصول اسٹامپ
ہنڈوی بہیجنے والے سے لے سکتا ہے یا جس زر کا اوس ہنڈوی مین دینا لکھا ہے
اوسمین سے وضع کر سکتا ہے مگر ملحوظ رہے کہ شخص روپیہ دہندہ ہنڈوی کی
اسٹامپ لگانے سے نویسندہ ہنڈوی بر کاغذ سادہ تاوان سے بری نہین ہو سکتا ہے

دفعہ ۱۷ جو کوئی شخص کسی ساہوکار یا کارندہ یا اور کسی شخص سے زیادہ از
بیست روپیہ لینا رکہتا ہو اور وہ ساہوکار یا کارندہ یا اور کوئی شخص وہ روپیہ اوسکو
ادا کردے تو وہ شخص گیرندہ روپیہ اسٹامپ ایک آنہ والا پر اوس روپیہ کی رسید
بعد قیمت اوس اسٹامپ کی دے سکتا ہے واضح ہو کہ اگر شخص گیرندہ روپیہ ایسی
رسید کی دینی سے یا ایسی قیمت اسٹامپ کی ادا کرنی سے انکار کرے تو وہ شخص

واسطے ہر ایک ایسے جرم کے قابل سزاء جرمانہ ہی جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو

دفعہ ۱۸ سوائے حالات مندرجہ دفعہ ۷ - اور دفعہ ۱۶ - اور کسی صورت مین بعد تکمیل تحریر ہنڈویات بر کاغذ سادہ یا جس دستاویز پر اسٹامپ ایک آنہ لگایا جاتا ہے اسٹامپ نہین لگا سکتا ہے

دفعہ ۱۹ اگر کوئی شخص سوائے شرط مندرجہ دفعہ ۱۶ کوئی ہنڈوی لکھی یا اوسپر دستخط کرے یا جاری کرے یا سکاری یا اوسکی پشت پر بیچا لکھی یا اوسکا روپیہ دیوے یا اوسکا روپیہ لیوے جبکہ وہ ہنڈوی حسب قانون ہذا اسٹامپ پر نہین لکھی گئی ہو لایق سزای جرمانہ کی ہوگا کہ جسکی تعداد ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو اور اگر کوئی شخص سوائے ہنڈوی کے اور کسی قسم کی دستاویز لکھی یا تکمیل کری یا بحیثیت گواہ اوس پر دستخط کری جبکہ وہ دستاویز حسب قانون ہذا اسٹامپ پہ نہین لکھی گئی ہو تو لایق سزای جرمانہ ہوگا جسکی تعداد ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو مگر شرط یہہ ہی کہ اوس دستاویز مین جتنا محصول اسٹامپ کم معلوم ہو اوسکا دہ چند اگر ایک سو سے زیادہ ہو تو دہ چند تک جرمانہ ہو سکیگا

تمثیل اول

اگر کوئی شخص ایسی ہنڈوی جسکو دو آنی کی اسٹامپ پر لکھنا واجب تھا ایکآنی کے کاغذ پر لکھے اوسکو ایک سو روپیہ تک جرمانہ ہو سکتا ہے

تمثیل دوم

اگر کوئی شخص ایسا قبالہ کہ جو پانچسو روپیہ کی کاغذ اسٹامپ پر لکھنا واجب تھا تین سو روپیہ کے کاغذ پر لکھی تو اوسکو دو ہزار روپیہ تک جرمانہ ہو سکتا ہی کیونکہ پانچسو میں دو سو روپیہ کی کاغذ اسٹامپ مین کمی ہو اور اس کمی یعنی دو سو کا دہچند دو ہزار روپیہ یعنی ایک سو سے زیادہ ہے

دفعہ ۲۰ اگر کوئی شخص ایسی ہنڈوی جو بیرون اس ریاست کے لکھی گئی ہو اس ریاست مین سکاری یا روپیہ وصول کی لئی پیش کری یا اوسکو سکاری یا اوسکا روپیہ دیوی یا اوس پر دستخط کری جبکہ اوسپر اس قانون کی موافق اسٹامپ نہین لگایا گیا تو وہ قابل سزا جرمانہ کا ہوگا جسکی تعداد ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو

بهی رجسٹر ادای رسوم اسٹامپ معه تاوان بابت اسناد محرر بر اسٹامپ غیر مکتفی یا بر کاغذ ساده

نمبر شمار	احوال مقدمه			نام شخص ادا کننده تاوان	احوال سند که بابت آن رسوم و تاوان اسٹامپ گرفته شد و مالیت اسٹامپ	تاریخ ادای تاوان در رسوم اسٹامپ	تعداد ادا شده			دستخط افسر وصول کننده	نام حاکم که بعبارت ظهری وثیقه دستخط نمود و نام افسران عدالت که در آنجا وثیقه رسید
	نام مدعی و لقب و ولدیت و سکونت و پیشه	نام مدعا علیه و لقب و ولدیت و سکونت و پیشه	مقدار دعوی				رسوم	تاوان	میزان		

دفعہ ۲۱ جبکہ کاغذ اسٹامپ کی عوض کسی دستاویز پر ٹکٹ لگایا جاوے تو دستاویز لکھنے والے کو اور اگر دستاویز اس ریاست سے باہر لکھی گئی ہو تو اس ریاست مین اوس پر ٹکٹ لگانے والے کو لازم ہے کہ اوس ٹکٹ کی منسوخ کرنیکی واسطے ایک نشان اوس ٹکٹ پر کر دیوے تاکہ وہ ٹکٹ دوبارہ کار آمد نرہے اگر ایسا نشان نکرے تو اوسکو ایک سو روپیہ تک جرمانہ ہو سکیگا

دفعہ ۲۲ اگر کسی بیعنامہ یا بیع بالوفا مین تعداد روپیہ جسکے عوض بیع یا بیع بالوفا ہوا ہو پوری درج نہووے تو بایع و مشتری ہر ایک قابل سزاے جرمانہ کی ہوگا جسکی تعداد پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو اور محصول اسٹامپ جتنا کم ہوگا اوسکا پانچ چند بموجب شرایط دفعہ ۱۲ ادا کرنا پڑیگا۔ اور اگر کوئی قاضی یا مختار پیشہ ایسی بیع یا بیع بالوفا کا کاتب ہو یا اوسکی لکھنے مین معین ہو تو وہ مستوجب سزاء جرمانہ ہوگا جسکی تعداد ایک ہزار روپیہ سی زیادہ نہو اور اوس تحریر کی کام سے موقوف کیا جاویگا مگر ملحوظ رہے کہ اگر وہ بیع نامہ یا بیع بالوفا پوری اسٹامپ کے کاغذ پر لکھا گیا ہو گو اوسمین تعداد روپیہ کم درج ہو تو کوئی فریق یا قاضی یا مختار نویسندہ دستاویز مذکور قابل سزاء نہوگا

تمثیل

الف نے ب کو اپنا مکان دس ہزار روپیہ مین بیع کر دیا مگر بیعنامہ مین صرف پانچ ہزار روپیہ درج کیا اگر وہ بیعنامہ ایک سو روپیہ کے اسٹامپ پر لکھا گیا تو کسی کو سزا نہین ملیگی اور اگر ایک سو روپیہ سے کم اسٹامپ پر لکھا گیا ہو تو سزا ملیگی

دفعہ ۲۳ اگر کوئی شخص ایسے جرم مین اعانت کرے جسکی واسطے اس قانون مین سزا لکھی گئی ہے تو اوسکو مجرم کی برابر سزا دیجا سکتی ہے

دفعہ ۲۴ طریقہ وصول جرمانہ ویسا ہی ہوگا جیسا طریقہ مقدمہ فوجداری مین جاری ہے

اور زر جرمانہ سے نصف تک مخبر کو عدالت سے مل سکتا ہے

دفعہ ۲۵ اگر کوئی شخص کسی عدالت مین کسی دستاویز کو پیش کرے اور بقدر دو روپیہ بطور رسوم بہ طلبی راے حاکم داخل کرکے یہ درخواست کرے کہ عدالت سے حکم ہو جاوے کہ اس دستاویز پر کتنا اسٹامپ لگانا چاہئے تو حاکم بلحاظ دفعات مندرجہ بالا سوای اوس رسوم کی محصول اسٹامپ یا محصول اسٹامپ و تاوان لیکر اوس دستاویز پر تصدیق کر دیگا کہ محصول اسٹامپ پورا ہو گیا مگر ملحوظ رہے کہ ہنڈویات یا ایسی دستاویز جنکے واسطے ایک آنہ کا اسٹامپ مقرر ہے بموجب اس دفعہ کے تصدیق نہین ہونگی

دفعہ ۲۶ اس قانون کی بموجب جو حکم کوئی حاکم دیوے گا تو اوس حکم کا اپیل اوسی طور پر ہوگا جیسے اور مقدمات مین ہوتا ہے

دفعہ ۲۷ ہر ایک حاکم ایسے جرمون مین اپنے اختیار سے زیادہ جرمانہ نہین کر سکیگا اگر وہ مجرم کو زیادہ جرمانہ کی لایق سمجھیگا تو اپنی راے لکھکر حاکم ذی اختیار کے پاس مثل بھیجکر اپنے حکم کو منظور کرا لیوے

دفعہ ۲۸ اگر کسی شخص کے پاس کوئی کاغذ اسٹامپ موجود ہو اور اوس اسٹامپ پر اوسکو کسی دستاویز لکھنی کی ضرورت نہو یا وہ اسٹامپ کا کاغذ کسی صورت سے خراب ہو گیا ہو تو جس ضلع کی عدالت مین اوسنے کاغذ اسٹامپ کو خرید کیا وہان براے واپسی روپیہ یا حصول کاغذ دیگر اگر درخواست کرے تو صاحب ضلع کو چاہئے کہ اوسقدر روپیہ جو کاغذ اسٹامپ کی عوض مین سرکار مین پہنچا ہو اوسکو واپس دیوے یا حسب درخواست سایل اوسی قیمت کا کاغذ اسٹامپ ثانی دیدیوے مگر شرط یہہ ہے کہ اگر اوس دستاویز کو لکھکر ہر ایک شخص نے جسے اوس پر دستخط کرنا چاہئے تھا دستخط حسب ضابطہ کیا تو

کاغذ اسٹامپ واپس نہین لیا جاویگا شرط دیگر یہہ ہے کہ اگر از تاریخ خرید کاغذ اسٹامپ اوسی کاغذ اسٹامپ کو ایک سال کی عرصہ کے بعد واپس کرے تو نہین لیا جاویگا اور نیز یہہ شرط ہے کہ اگر وہ کاغذ اسٹامپ کسی طور سے خراب ہو جاوے تو خراب ہو جانیکی تاریخ سے چھہ ماہ کے اندر واپس ہو سکتا ہے گو از تاریخ خرید کاغذ ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ گذر چکا ہو

تمثیل

الف نے وزارت شوپیان سے واسطے لکھنے بیعنامہ کے ایک سو روپیہ کا کاغذ اسٹامپ ایک اسٹامپ فروش سے خرید کیا جس اسٹامپ فروش نے وہ ہی کاغذ سرکار سے پچانوے روپیہ سے لیا مگر اوس کاغذ پر بیعنامہ نہین لکھا گیا اوس حالتمین اگر الف وزارت مذکور مین وہ ہی اسٹامپ داخل کر کے درخواست واپسی روپیہ کی کرے تو اوسکو پچانوے روپیہ واپس ملینگے یا دوسرا کاغذ اسٹامپ سو روپیہ کا حسب درخواست اوسکی دیا جاویگا

تمثیل

الف نے وزارت شوپیان سے ایک سو روپیہ کا کاغذ اسٹامپ واسطے لکھنے تمسک کے لیا اور اوس پر تمسک لکھا گیا مگر حسب ضابطہ تمسک لکھنے والے نے اوس پر اپنا دستخط نہین کیا اس حالتمین اگر الف کاغذ کو عدالت وزارت مذکور مین واپس کرنے کے واسطے پیش کرے تو اوسکے عوض روپیہ یا کاغذ دیا جاویگا

دفعہ ۲۹ اگر بیعنامہ یا بیع بالوفا یا دستاویز ہبا دلہ یا پٹہ مین تعداد روپیہ ادا شدہ پوری نہین لکھی گئی ہو تو روپیہ دہندہ اور روپیہ گیرندہ سے واپس ہو سکتا ہے جتنا درج نہین ہوا ہو اور اس امر کے مقدمہ مین وہ دستاویز جسمین پورا روپیہ درج نہین ہے بطور ثبوت درست ہوگی

دفعہ ۴۰ جب کوئی دستاویز دو قطعہ یا زیادہ قطعہ اسٹامپ پر لکھی جاوے
تو ہر ایک کاغذ اسٹامپ پر عبارت دستاویز کی کچھ لکھنی چاہیئے کوئی قطعہ سادہ نہیں چھوڑنا چاہیئے

دفعہ ۴۱ تعداد رسوم عدالت بمقدمات حسب ذیل محسوب ہوگی

ضمن ۱ مقدمات زر نقد میں اسٹامپ بقدر تعداد مندرجہ عرضی دعویٰ پر دیا جاویگا اور یہ واضح رہے کہ مقدمات ہرجہ یا معاوضہ یا فتنی نان و نفقہ یا نفقی زر سالیانہ یا دیگر اور رقوم کے جو بمیعاد معین ادا ہوا کرتی ہوں نیز زر نقد میں شامل ہونگے

ضمن ۲ مقدمات نان و نفقہ یا زر سالیانہ یا اور اقسام میں جو بمیعاد معین ادا ہوا کرتی ہوں پانچ چند مالیت دعوے جو ایک سال کی نسبت واجب الادا ہو شمار ہو کر رسوم لیجاویگی

ضمن ۳ سوائے مقدمات زر نقد کے اور مقدمات جایداد منقولہ میں جبکہ شی متنازعہ فیہ کی مالیت کا تعین حسب نرخ بازار ہو سکتا ہو تو اوس قیمت کے موافق جو بموجب نرخ اوس تاریخ کو جس تاریخ عرضی نالش گذرانی جاوے رسوم لیجاویگی

ضمن ۴ مقدمات مندرجہ ذیل میں مطابق تعداد دعوے مندرجہ عرضی نالش یا اپیل کے لیجاویگی

الف مقدمات جایداد منقولہ میں جبکہ شی متنازعہ کا نرخ بازار نہیں ہو سکتا ہو
دستاویز حقیت ب بمقدمہ استحکام حق حصہ کسی جایداد کے اصل بنا پر کہ وہ خاندان مشمولہ کی جایداد ہے جیسا کوئی تالاب یا باغ ... مطابق تقسیم جایداد کا منشا نہیں ہے

ج بمقدمات تصدیق کرانے کسی امر کی ... کہ وقت ...
ہم آیندہ ... کا ... تصدیق ...

ھ بمقدمات حاصل کرنے حکم امتناعی ...

۵ دعوی خاص کسیقدر حق بہ نسبت کسی امر متعلقہ زمین کے مثلاً بندش
بدررو یا راستہ یا روشنی

۶ بمقدمات حساب و کتاب

ضمن ۵ بمقدمات دعوی اراضی سکنائی یا افتادہ اور مکانات اور باغات کی شی متنازعہ کی قیمت کر مطابق رسوم اسٹامپ لیجاویگی اور وہ قیمت اسطرح سے مقرر کیجاویگی

الف اگر اراضی کل حصہ معین سالیانہ مالگذاری سرکار ہو ہشت چند مالگذاری پر رسوم لیجاویگی

ب اگر اراضی بلا مالگذاری ہو مثلاً جاگیر و دھرم ارتھ وغیرہ تو اس حالت مین اوسکی گرد و نواح کی اوسقدر زمین کی مالگذاری سمجھکر بہ تشریح پانزدہ چند رسوم لیجاویگی

ج دعوی باغات و مکانات مین حسب قیمت بازار رسوم لیجاویگی

ضمن ۶ دعوی حق شفع مین موجب قیمت تشریح صدر

ضمن ۷ بدعوی حق نمبرداری و یا مقدمی یا اور ایسی قسم کے کسی حق کی نسبت ہشت چند آمدنی سالیانہ حق نمبرداری وغیرہ شمار ہو کر رسوم لیجاویگی

ضمن ۸ در مقدمات مالگذاری قرقی زمین یا منفعت زمین مطابق تعداد اوس دعوی کی جسکے عوض قرق ہوا اسٹامپ لیا جاوے بشرطیکہ تعداد روپیہ اصل قیمت جایداد سے زیادہ نہو اگر زیادہ ہو تو جایداد مذکور کی قیمت پر لیا جاویگا

ضمن ۹ نالشات فک الرہن یا خلاص کرانی جایداد مرہونہ مین یا بیع بالوفا مین رسوم بموجب تعداد اوس زر اصل کی ہوگی جو رہن نامہ مین مندرج ہے

ضمن ۱۰ بمقدمہ نالشات واسطے پورا کرنی کسی امر مندرجہ شرایط نامہ بشرح ذیل اسٹامپ لیا جاویگا

اقرار رہن مین مطابق زر رہن	شرایط اقرار بیع مین مطابق تعداد دعوی بیع
اجارہ مین مطابق تعداد زر پیشگی اور تا مقدار روپیہ جو ایک سال کا واجب الادا ہو	

بمقدمہ عمل کرانے فیصلہ منصفان پر مطابق جایداد یا مالیت جایداد متنازعہ پر

ضمن ۱۱ بمقدمات مابین زمینداران و اسامیہای کے جو حسب تفصیل ذیل ہوں
رسوم مطابق تعداد اوس زر مشخصہ کے ہوگی جو تاریخ گذرنے نالش کے سال ما قبل کی
بابت اوس اراضی سے واجب الادا ہو جس سے مقدمہ متعلق ہو

الف دعوی ملنی قبولیت اسامی سے

ب دعوی اضافہ مشخصہ

ج واسطے ملنی پٹہ کے زمیندار سے

د بعذرداری اطلاعنامہ مزید تخلی

ہ براد دخلیابی اوس اراضی کے جس سے اسامی کو زمیندار نے بطور ناجایز بیدخل کردیا ہو

و براد تخفیف مشخصہ

دفعہ ۴۳ جس حالتمیں عدالت کو شک پایا جاوے کہ قیمت شے متنازعہ کی مطابق
اصلی قیمت کے نہیں ہے تو ایک شخص معتبر بطور کمیشن بھیجکر تشخیص قیمت کرائی جاوے
بعدہ مطابق اصل قیمت کے رسوم لیجاویگی

دفعہ ۴۴ اگر وقت تشخیص قیمت شے متنازعہ کی کم معلوم ہو تو جسقدر وقت گذرنی نالش کے
رسوم مناسب سے زیاد لیگئی ہو نقد بیشی عدالت سے واپس دیجاویگی اور جو عدالتکے رسوم
زیادہ مدعی کو دینا چاہیئے تا وقتیکہ رسوم ادا نکیجاوے مقدمہ ملتوی رہیگا اگر بمیعاد معینہ
عدالت کے ادا نہو تو مقدمہ خارج کیا جاوے

دفعہ ۴۵ نالشات زر وصول کردہ یا نالشات غیر منقولہ اور زر وصولی یا نالشات
حساب و کتاب اگر اوس تعداد سے زیادہ کی ڈگری ہو جسپر کہ فی رسوم داخل کی
تا وقتیکہ رسوم باقیماندہ ادا نکرے اجراے ڈگری ملتوی رہیگی جسقدر تعداد زر وصول کرنی منظور
اجراے ڈگری کے وقت پر منحصر کی گئی ہو اور دفعہ [illegible] تحقیقات کے تعداد دعوی کی

زیادہ پایا جاوے تو تعداد زاید کی بابت نا ادائی رسوم اجرا ڈگری ملتوی رہیگی اگر میعاد معینہ کے اندر رسوم ادا نکرے تو مقدمہ خارج ہوگا

دفعہ ۳۵ اگر عدالت ماتحت مین کسی حالتمین رسوم کم لیگئی ہو عدالت اپیل جبکہ اوسکو دریافت ہو زیادہ لیگی بشرط عدم ادخال کے مقدمہ خارج کیا جاویگا اور عدالت ماتحت مین زیادہ لیگئی ہو تو واپس دیویگی

دفعہ ۳۶ اگر عدالت اپیل سے مقدمہ بنظر تحقیقات ثانی عدالت ماتحت مین دایر کیا جاوے تو اسٹامپ اپیل اپیلانٹ کو عدالت اپیل سے واپس دیا جاویگا مگر شرط یہہ ہے کہ اگر درصورت واپسی مقدمہ کے حکم واپسی مقدمہ نسبت کل شے متنازعہ کے نہو اپیلانٹ کو اوسقدر رسوم واپس ہوگی جسقدر حصہ شے متنازعہ کی بابت مقدمہ واپس کیا گیا

دفعہ ۳۷ جب درخواست نظر ثانی نوے روز کے بعد گذرانی جاوے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے بشرط توقف نہوی سایل کی طرف سے بجز کسی وجہ معقول کے نصف اسٹامپ واپس دیوے

دفعہ ۳۸ اگر وقت درخواست نظر ثانی کے حاکم عدالت کو ثابت ہو کہ فیصلہ اول مین کسیوجہہ کی فرو گذاشت یا غلطی عدالت کی طرف سے عدالت کی کارروائی مین واقع ہوئی ہی تو نظر ثانی کا کل اسٹامپ واپس کریگا الا اگر کسی ثبوت جدید کے رو سے اوسکا دعوی قابل لحاظ ہولے تو اسٹامپ واپس نہین ہوگا

دفعہ ۳۹ اگر عدالت ماتحت کے فیصلہ کی جزو پر اپیل کیجاوے اور بروقت سماعت اوس اپیل کے ریسپانڈنٹ سوائے اوسکے اور کسی جزو کی نسبت اعتراض کرے تو عدالت اوس اعتراض کی سماعت نکریگی جب تک ریسپانڈنٹ اوسقدر جزو کی رسوم ادا نکردیوے

دفعہ ۴۰ اگر دو یا زیادہ دعوی ایک ہی مقدمہ مین بیشے جاوین تو ہر ایک دعوی کا

جتنا اسٹامپ مقرر ہے اوتنا اسٹامپ لیا جاویگا

دفعہ ۴۱ کاغذات متذکرہ ذیل پر رسوم اسٹامپ نہین لیجاویگی

(۱) بیانات تحریری جو فریقان مقدمہ بعد از سماعت اول مقدمہ عدالت سے طلب ہون

(۲) درخواست اول برائے طلبی شخصی خواہ بنابر شہادت یا بنابر پیش کردن دستاویز

(۳) حاضر ضمانت بمقدمات فوجداری یا جنکے پیروی نالش یا ادائے شہادت یا جنکے حاضری حکم ہو

(۴) سوال قیدی یا دیگر شخص جو حوالات مین یا زیر حراست کسی عدالت کے ہو

(۵) درخواست بمقدمات فوجداری جسمین پولیس بلا وارنٹ مجاز گرفتاری ملزم ہے

(۶) درخواست حصول آب سرکاری جو زمیندار واسطے اپنا شئی زراعت خود پیش کرے

(۷) درخواست واسطے وصول کرنے مبلغات کے جو سرکار سے واجب الادا ہون

دفعہ ۴۲ ہر ایک درخواست جو مقدمات دیوانی و فوجداری و کلکٹری یا بحری میں پیش کیجاوے اور جسکے واسطے اس قانون مین کچھہ اسٹامپ تحریر نہو ہر ایک عدالتہائے پر کاغذ اسٹامپ قیمتی پنج آنہ لیجاویگی اور اندر سرحد ملک خاص و وزارت بکر خاص و وزارت کامراج و ٹھن و سوبیان واشت ماگین پنج آنہ جلکی پر ہوگی اور باقی تمام علاقجات ریاست ہذا مین پنج آنہ ذیل پر ہوگی

فصل دوم طریقہ وصول اسٹامپ

دفعہ ۴۳ تمام رسوم متذکرہ بالا یا وہ جو اس قانون کے بموجب قابل اخذ رسوم بذریعہ کاغذ اسٹامپ کے وصول کیجاویگی نقد نہین لیجاوینگی (تشریح) واضح ہو کہ دفعہ ۱۰ باب قرینہ کہنہ مستثنی سمجھی جاویگی

دفعہ ۴۴ عدالت صدر الصدور سے ہر ایک ضلع و شہر مین حسب ضرورت اسٹامپ فروش مقرر ہونگے جنکو سال بسال پانچ روپیہ کے کاغذ پر درخواست دیکر اجازت فروخت اسٹامپ حاصل کرنا ہوے گی

دفعہ ۴۵ فروشندگان اسٹامپ کو پانچ روپیہ فیصدی سرکار سے کمیشن ملیگا یعنی پچانوے روپیہ داخل کرنی پر

ایکسو روپیہ پورے کا کاغذ اسٹام دیا جاویگا

دفعہ ۴۶ عدالت صدر الصدور قاعدہ فروخت اسٹامپ مین وقتاً فوقتاً اسٹامپ فروشونکو ہدایت کیا کرینگی

دفعہ ۴۷ اسٹامپ فروشونکو جایز نہوگا کہ قیمت مندرجہ مہر اسٹامپ سے زیادہ وصول کرین اگر کوئی اسٹامپ فروش برخلاف اس قانون کے یا ہدایت عدالت صدر الصدور کے عمل کرے تو وہ قابل سزای قید تا سہ ماہ یا جرمانہ تا دوسو روپیہ یا ہر دو کے ہوگا

دفعہ ۴۸ جب کوئی کاغذ اسٹامپ کسی محکمہ یا عدالت مین موافق اس قانون کے داخل کیا جاوے تو شامل مثل کرنے سے پیشتر اوسکی مہر کا تھوڑا حصہ کاٹ دیویگا کہ جسمین پھر استعمال مین آجانا اوس اسٹامپ کا ہو اور قسم مندرجہ مہر اسٹامپ ضایع نہو

دفعہ ۴۹ جبکوئی درخواست یا سوال متضمن شکایت یا نالش کے کسی جرم کی علت مین کسی عدالت فوجداری مین پیش ہو تو عدالت کو لازم ہی کہ اگر شخص ملزم پر جرم ثابت ہو تو علاوہ اوس سزا کے جو اوسکی نسبت تجویز کیجاوی سایل کے رسوم جو اوسنی اپنی درخواست وغیرہ مین خرچ کی ہو مجرم سے بطور جرمانہ وصول کیکے دلادے

دفعہ ۵۰ جب کسی عدالت فوجداری مین داخل کرنا یا وجہ ثبوت کی طور پر پیش کرنا کسی دستاویز کا جسکی بابت رسوم مناسب ادا نکی گئی ہو حاکم کی رای مین بنظر عفو سافی ضروری مقصود ہو تو اوس دستاویز کو بطور شہادت قبول کر سکتی ہے

دفعہ ۵۱ دعوہای قرضہ کہنہ کیواسطے سایل کو اختیار ہوگا کہ اول سرسری کاغذ نالش آنہ پر نالش کرے اور جب عدالت بشرط ثبوت دعوی اقساط مقرر کرادیوی تو اسٹامپ بہی اون قسطون کی ساتہہ پورا کیا جاویگا تشریح قرضہ کہنہ سے مراد وہ قرضہ ہے جو پیشتر از سال سنہ ۱۸۴۰ع لیا دیا گیا ہو مگر محفوظ رہے کہ اگر دعوی مذکورہ عدالت مین ثبوت نہو سکا تو اوس حالتمین اسٹامپ کلی بہی یک مشت وصول کیا جاویگا

تمام شد

قانون

belongs to
Mirza Golam Mustafa.

رسوم اسٹامپ

حصۂ دویم

بمنظوری حضور لامع النّور

مہاراجہ دھیراج

سر مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب بہادر

والی جموں و کشمیر دام اقبالہ و اجلالہ

در سمت ۱۹۳۲

در مطبع تحفۂ کشمیر بقالب طبع درآمد

ناول

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قانون رسوم اسٹامپ

حصۂ دوہم

نمبر		تشریح دستاویز	تعداد محصول
۱	ہنڈوی جو عندالطلب واجب الادا نہو	اگر ما سے زیادہ نہو	۱/
		اگر ما سے زیادہ ہو مگر ما سی زیادہ نہو	۲/
		اگر ما سے زیادہ ہو مگر لیا سی زیادہ نہو	۳/
		اگر لیا سی زیادہ ہو مگر صا سے زیادہ نہو	۵/
		اگر صا سی زیادہ ہو مگر لا سے زیادہ نہو	۸/
		اگر لا سے زیادہ ہو مگر الـ سے زیادہ نہو	۱۰/
		اگر الـ سے زیادہ ہو مگر الـ ما سی زیادہ نہو	۱۲/
		اگر الـ ما سے زیادہ ہو مگر الـ صا سی زیادہ نہو	۱۵/
		اگر الـ صا سی زیادہ ہو مگر اعـ صا سی زیادہ نہو	[illegible]
		اگر اعـ صا سی زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
		اگر [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] صا سی زیادہ نہو	[illegible]
		اگر [illegible] صا سی زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]

نمبر	نام دستاویز	تشریح دستاویز	مقدار محصول
		اگر عـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو مگر عـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ نہو	لعہ ا
		اگر عـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو مگر عـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ نہو	عـــہ
		اگر عـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو مگر عـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ نہو	عـــہ
		اگر عـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو مگر عـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ نہو	عـــہ
		عـــ ۱۰۰۰ کی اوپر ہر دہ ہزار روپیہ یا کسر عـــ ۱۰۰۰ کے واسطے	لعہ
۲	کاغذ بیمہ	جب کہ تعداد بیمہ الـــ ۱۰۰۰ سے زیادہ نہو	۴/
		الـــ ۱۰۰۰ سے اوپر ہر ہزار روپیہ یا کسر الـــ ۱۰۰۰ پر	۴/
۳	انتقال حصۂ جماعت شراکتی	جب تعداد ادا شدہ بابت حصۂ مذکور کی ما سے زیادہ نہو	۴/
		اگر ما سے زیادہ ہو مگر ما سے زیادہ نہو	۸/
		اگر ما سے زیادہ ہو مگر سا سے زیادہ نہو	۱۲/
		اگر سا سی زیادہ ہو مگر رکا سی زیادہ نہو	عـــہ
		اگر رکا سے زیادہ ہو مگر صا سے زیادہ نہو	عـــہ ۴/
		اگر صا سی زیادہ ہو مگر سما سی زیادہ نہو	عـــہ ۸/
		اگر سما سی زیادہ ہو مگر کا سی زیادہ نہو	عـــہ ۱۲/
		اگر کا سی زیادہ ہو مگر لا سی زیادہ نہو	[illegible]
		اگر لا سی زیادہ ہو مگر ہلا سی زیادہ نہو	[illegible] ۴/
		اگر ہلا سی زیادہ ہو مگر الـــ سی زیادہ نہو	[illegible] ۸/
		الـــ سی اوپر ہر صا یا کسر صا کی بابت	عـــہ ۴/
۴	تمسک	جب تعداد مندرجہ تمسک نامہ عـــہ سی زیادہ نہو	۴/

تعداد محصول	تشریح دستاویز		نمبر
[illegible]	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر ما سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب ما سے زیادہ ہو مگر ما سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب ما سے زیادہ ہو مگر سا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب سا سے زیادہ ہو مگر رکا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب رکا سے زیادہ ہو مگر صا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب صا سے زیادہ ہو مگر سما سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب سما سے زیادہ ہو مگر کا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب کا سے زیادہ مگر لا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب لا سے زیادہ ہو مگر بہا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب بہا سے زیادہ ہو مگر الـ /// سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب الـ /// سے زیادہ ہو مگر الـ صا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب الـ صا سے زیادہ ہو مگر اے /// سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب اے /// سے زیادہ ہو مگر اے صا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب اے صا سے زیادہ ہو مگر ہم /// سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب ہم /// سے زیادہ ہو مگر ہم صا سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب ہم صا سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو		
[illegible]	جب [illegible] صا سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو		

نمبر		تشریح دستاویز	[illegible]
		جب صم ہزار سے زیادہ ہو مگر صم صا سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب صم صا سے زیادہ ہو مگر سک ہزار سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب سک ہزار سے زیادہ ہو مگر سم صا سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب سک صا سے زیادہ ہو مگر صم ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب صم ہزار سے زیادہ ہو مگر صم ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب صم صا سی زیادہ ہو مگر صم ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب صم ہزار سے زیادہ ہو مگر صم صا سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب صم صا زیادہ ہو مگر لم ہزار سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب لم ہزار سی زیادہ ہو مگر لم صا سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب لم صا سے زیادہ ہو مگر ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب ہزار سی زیادہ ہو مگر لم ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب لم ہزار سے زیادہ ہو مگر ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب ہزار سی زیادہ ہو مگر ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب ہزار سے زیادہ ہو مگر ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب ہزار سی زیادہ ہو مگر ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب ہزار سے زیادہ ہو مگر ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب ہزار سے زیادہ ہو مگر ہزار زیادہ نہو	[illegible]
		جب ہزار سے زیادہ ہو مگر ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب ہزار سی زیادہ ہو مگر ہزار سے زیادہ نہو	[illegible]

نمبر		تشریح دستاویز	محصول اسٹامپ
		جب لعہ ہزار سی زیادہ ہو مگر عہ ہزار سی زیادہ نہو	۱مہ
		جب عہ ہزار سی زیادہ ہو مگر لعہ ہا سی زیادہ نہو	۱۰ہے
		جب لعہ سی زیادہ ہو مگر عہ سی زیادہ نہو	لہ
		جب عہ ہا سی زیادہ ہو مگر عہ ہزار سی زیادہ نہو	۱لہ
		جب عہ ہزار سی زیادہ ہو مگر لعہ ہزار سی زیادہ نہو	۱لہ
		جب لعہ ہزار سی زیادہ ہو مگر عہ ہزار سی زیادہ نہو	۱۰لہ
		جب عہ ہزار سی زیادہ ہو مگر عہ ہزار سی زیادہ نہو	لہ
		جب عہ ہزار سی زیادہ ہو مگر عہ ہزار سی زیادہ نہو	۱لہ
		جب لعہ ہزار سی زیادہ ہو مگر عہ ہزار سی زیادہ نہو	۱مہ
		جب عہ ہزار سی زیادہ ہو مگر لعہ ہزار سی زیادہ نہو	۱۰لہ
		جب لعہ ہزار سی زیادہ ہو مگر عہ ہزار سی زیادہ نہو	۱۱
		عہ ہزار سی اوپر فی عہ ہزار یا کسر عہ ہزار بالای عہ ہزار	۱عہ
٥	تمسک پرمٹ	جب تعداد مندرجہ تمسک الب ہزار سے زیادہ نہو	بموجب نمبر ۴ اسٹامپ لگیگا
		جب تعداد مذکور الب ہزار سی زیادہ ہو	۲
٦	ضمانت نامہ	جب تعداد مندرجہ ضمانت نامہ عہ ہزار سی زیادہ نہو	بموجب نمبر ۴ اسٹامپ لگیگا
		جب تعداد مذکور عہ ہزار سی زیادہ ہو یا جب تعداد روپیہ کا ذکر ضمانت نامہ مین مندرج نہو	عہ
٧	رہن نامہ	جب کہ بوقت نوشتن دستاویز راہن نے قبضہ جایداد مرہونہ مرتہن کو نہین دیا	بموجب نمبر ۴ اسٹامپ لگیگا
٨	تمسک یا رہن نامہ برای تعمیل کسی خدمت واسطے دینے حساب زرکے جو بذریعہ اوس خدمت کے وصول ہوئی ہو	جب تعداد مندرجہ تمسک یا رہن نامہ عہ ہزار سی زیادہ نہو	بموجب نمبر ۴ اسٹامپ لگیگا
		جب تعداد مذکور عہ ہزار سی زیادہ ہو یا جب تعداد روپیہ درج نہین ہو	عہ

تعداد محصول	تشریح دستاویز		نمبر
بشرح نمبر ۱۳	جب تعداد منافع یا دعوی بمبلغ ہزار سی زیادہ نہو	انتقال کسی منافع کا جو بذریعہ تمسک یا رہن نامہ کے حاصل کیا گیا ہو	٩
بموجب نمبر ۲۱	اور حالت مین		
		تملیک	١٠
٨	جب تعداد مندرجہ دستاویز ٥٠ سے زیادہ نہو	بیعنامہ یا رہن نامہ جبکہ بوقت تکمیل رہن نامہ راہن نے مرتہن کو قبضہ جائداد مرہونہ دیدیا	
١	جب ٥٠ سی زیادہ ہو مگر ١٠٠ سے زیادہ نہو		
٢	جب ١٠٠ سی زیادہ ہو مگر ٢٠٠ سے زیادہ نہو		
٣	جب ٢٠٠ سی زیادہ ہو مگر ٣٠٠ سے زیادہ نہو		
٤	جب ٣٠٠ سی زیادہ ہو مگر ٤٠٠ سے زیادہ نہو		
٥	جب ٤٠٠ سے زیادہ ہو مگر ٥٠٠ سی زیادہ نہو		
٦	جب ٥٠٠ سی زیادہ ہو مگر ٦٠٠ سے زیادہ نہو		
٧	جب ٦٠٠ سی زیادہ ہو مگر ٧٠٠ سے زیادہ نہو		
٨	جب ٧٠٠ سے زیادہ ہو مگر ٨٠٠ سے زیادہ نہو		
٩	جب ٨٠٠ سی زیادہ ہو مگر ٩٠٠ سے زیادہ نہو		
١٠	جب ٩٠٠ سی زیادہ ہو مگر ١ ہزار سی زیادہ نہو		
١٥	جب ١ ہزار سی زیادہ ہو مگر ١٥٠٠ سی زیادہ نہو		
٢٠	جب ١٥٠٠ سی زیادہ ہو مگر ٢ ہزار سی زیادہ نہو		
٢٥	جب ٢ ہزار سی زیادہ ہو مگر ٢٥٠٠ سی زیادہ نہو		
٣٠	جب ٢٥٠٠ سی زیادہ ہو مگر ٣ ہزار سی زیادہ نہو		
٣٥	جب ٣ ہزار سی زیادہ ہو مگر ٣٥٠٠ سے زیادہ نہو		

[illegible]	تشریح دستاویز	[illegible]
	جب ہمہ حاسی زیادہ ہو مگر لعمہ برابر سے زیادہ نہو	لعہ
	جب لعمہ برابر سی زیادہ ہو مگر لعمہ حاسی زیادہ نہو	ولعہ
	جب لعمہ حاسے زیادہ ہو مگر ہمہ برابر سے زیادہ نہو	ھہ
	جب ہمہ برابر سی زیادہ ہو مگر ہمہ حاسی زیادہ نہو	ھھہ
	جب ہمہ حاسی زیادہ ہو مگر ہمہ برابر سی زیادہ نہو	سہ
	جب ہمہ برابر سی زیادہ ہو مگر ہمہ حاسی زیادہ نہو	ھسہ
	جب ہمہ حاسی زیادہ ہو مگر معمہ برابر سی زیادہ نہو	لعسہ
	جب معمہ برابر سے زیادہ ہو مگر لعمہ حاسی زیادہ نہو	ھعہ
	جب معمہ حاسی زیادہ ہو مگر مہمہ برابر سی زیادہ نہو	لسہ
	جب ہمہ برابر سی زیادہ ہو مگر ہمہ حاسی زیادہ نہو	ملسہ
	جب ہمہ حاسی زیادہ ہو مگر لعمہ برابر سی زیادہ نہو	لسہ
	جب لعمہ برابر سی زیادہ ہو مگر لعمہ حاسی زیادہ نہو	ملسہ
	جب لعمہ حاسی زیادہ ہو مگر ہ برابر سی زیادہ نہو	مار
	جب ہ برابر سی زیادہ ہو مگر ل برابر سی زیادہ نہو	ماھ
	جب لعہ برابر سی زیادہ ہو مگر معہ برابر سی زیادہ نہو	ماعہ
	جب ہہ برابر سی زیادہ ہو مگر ہہ برابر سی زیادہ نہو	ماہسہ
	جب معہ برابر سی زیادہ ہو مگر لعہ برابر سی زیادہ نہو	ماعسہ
	جب لعہ برابر سی زیادہ ہو مگر مہ برابر سی زیادہ نہو	ماھسہ
	جب مہ برابر سی زیادہ ہو مگر عہ برابر سی زیادہ نہو	مالسہ

تشریح دستاویز

جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]

نمبر		تشریح دستاویزات	تعداد محصول
		جب ۸۰ ہزار سی زیادہ ہو مگر ۹۰ ہزار سی زیادہ نہو	ھا
		جب ۹۰ ہزار سی زیادہ ہو مگر ایک لاکھہ سی زیادہ نہو	ھاھ
		جب ایک لاکھہ سی زیادہ ہو مگر ایک لاکھہ عہ ہزار سی زیادہ نہو	سادعہ
		ایک لاکھہ عہ ہزار سی اوپر فی عہ ہزار یا کسر عہ ہزار زائد بالا ایک لاکھہ عہ ہزار کے	ھکہ
۱۲	دستاویز مبادلہ یا تقسیم نامہ جایداد غیر منقولہ جبکہ روپیہ بابت مساوات مبادلہ یا تقسیم نامہ کے ادا کیا جاوے		بموجب نمبر ۱۱ اسٹامپ اوتنی روپیہ کا لگایا جاویگا جتنا روپیہ دیا گیا علاوہ اسٹامپ تقسیم نامہ متذکرہ نمبر ۳۵ و ۳۶ کے
۱۳	پٹہ و سرخط	جب پٹہ یا سرخط ایک سال سے کم میعاد کا ہو	بموجب نمبر ۴ اوسقدر کل روپیہ کا جو از روی پٹہ یا سرخط واجب الادا ہوا اسٹامپ لگیگا
		جب پٹہ یا سرخط ایک سال سی کم نہو اور تین سال سے زیادہ میعاد کا نہو	اوسقدر کل روپیہ کا جو ہر ایک سال میں از روی پٹہ یا سرخط واجب الادا ہو بموجب نمبر ۱۱ اسٹامپ لگیگا

نمبر	تشریح دستاویزات		محصول
		جب پٹہ یا سرخط تین سال سے زیادہ میعاد کا ہو یا میعاد اوسمین مندرج نہو	بموجب نمبر ۱۱ اوس قدر روپیہ پر جو پہلے سالمین از روی پٹہ یا سرخط واجب الادا ہو اسٹامپ لگیگا
		جب پٹہ یا سرخط بعوض نذرانہ یا پیشکش دیا جاوے اور کوئی لگان یا کرایہ مقرر نہ کیا ہوا ہو	بموجب نمبر ۱۱ اسٹامپ اوتنے روپیہ کا جتنا دیا گیا ہے لگیگا
		جب پٹہ یا سرخط بعوض نذرانہ یا پیشکش کی اور نیز کرایہ یا لگان پر دیا جاوے	بموجب نمبر ۱۱ اسٹامپ اوس قدر روپیہ کا جتنا دیا گیا ہے لگیگا علاوہ اوس اسٹامپ کے جو نذرانہ یا پیشکش نہیں لیے لگتا یا جاتا
۱۴	واپسی پٹہ یا سرخط	جب تعداد محصول اسٹامپ پٹہ یا سرخط عـــہ سے زیادہ نہو	بموجب نمبر ۱۳ اسٹامپ لگیگا
		دوسری صورتمین	عـــہ
۱۵	تشخیص یا تعین مالیت کسی جائداد یا اوسکی کسی انتفاع کا یا اوسکی سالانہ یا ماہانہ آمدنی کا یا کسی مدت مطلوبہ کا یا مصالحہ کا جو کسی عمارت مین صرف ہوا ہو یا ہونیکو ہو یا کسی اہل حرفہ کا	جب تعداد تشخیص مالیت ۵ سے زیادہ نہو	۸
		جب ۵ سے زیادہ ہو	۸

نمبر	تشریح دستاویزات		محصول اسٹامپ
[illegible]	فیصلنامه	جب تعداد قیمت جائداد متنازعه [illegible] ... [illegible] ... اگر [illegible] تعداد درج ہو	۸/
[illegible]	نقل یا اقتباس جو تصدیق ہو کہ وہ نقل یا اقتباس صحیح ہے	اگر تعداد محصول جو اصل دستاویز کے واسطے مقرر ہے ۸ سے زیادہ نہو یا اصل کے واسطے کوئی محصول مقرر نہو	۸/
		اگر محصول اصل دستاویز کا ۸ سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
		اگر محصول [illegible] سے زیادہ مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
		اگر محصول مذکور [illegible] سے زیادہ ہو	۱/
[illegible]	ہنڈوی	جسکا روپیہ [illegible] ادا ہوتا ہے اور اوسکی تعداد [illegible] سے زیادہ ہو	۱/
۱۹	اقرارنامہ	بابت فروخت حصہ شراکتی یا بابت فروخت ہنڈوی	۱/
۲۰	سارٹیفکٹ	جسمیں حصہ شراکتی درج ہو	۱/
۲۱	تحریر یادداشت	جو کسی بہی میں یا علیحدہ کاغذ پر لکھی جاوے اور اوسکے ذریعہ سے کسی حساب یا قرضہ یا مطالبہ یا کسی جزو حساب یا قرضہ یا مطالبہ مندرج کی بابت نکالی گئی ہو یا اوسکے حساب ادا ہونیکا اقرار کیا گیا ہو اور اوسکی تعداد [illegible] سے زیادہ ہو	۱/

[illegible]	تشریح دستاویزات		[illegible]
۲۲	کاغذ تحریر نکاح	از طرف ناکح	[illegible]
		از طرف منکوحه	[illegible]
۲۳	رسید	جو بابت ادائی ریا حوالگی مال بعوض قرضه کی دیجاوے جسکی تعداد یا مالیت عـه سو زیاده هو	۱/
۲۴	اقرارنامجات جنکا کوئی ذکر خاص اس قانون مین نهو		۸/
۲۵	مختارنامه واسطے رجسٹری کرانی ایک دستاویز یا دستاویزات کی جو متعلقه خاص ایک کام کی هون		۸/
۲۶	حلف نامه	جو فوراً عدالت مین پیش کئے جانی کی لئے نهو	[illegible]
۲۷	تحریر مقابل کسی دستاویز کی جو بموجب قانون هذا لایق محصول اسٹامپ کی هے اور جسپر اسٹامپ لگگیا هے		[illegible]
۲۸	دستاویز انفساخ شراکت		[illegible]

تشریح دستاویزات

[illegible]	تشریح دستاویزات		نمبر
[illegible]	جبکہ مالیت شی متعلقہ معاملہ کی ... سی زیادہ ہو	مختارنامہ واسطی	۲۹
[illegible]	جبکہ مالیت شی متعلقہ معاملہ کی ... سے زیادہ ہو	انجام دہی کار واحد کی	
[illegible]		مختارنامہ عام	۳۰
[illegible]		شراکت نامہ	۳۱
[illegible]	جبکہ اصل رہن نامہ کا اشٹامپ ... سی زیادہ ہو	دستاویز واپسی جایداد مرہونہ	۳۲
موجب اشٹامپ لیا جاویگا	اگر ... سی کم ہو	جبکہ اصل رہن نامہ پر اشٹامپ حسب قانون لگایا گیا	
[illegible]		تصفیہ نامہ مابین فریقین	۳۳
	جس دعوی کی فارغخطی لکھی جاتی ہی اگر کسی دستاویز مین وہ دعوی لکھا گیا ہی تو اوس دستاویز کا جتنا اشٹامپ ہی اوتنی کاغذ پر فارغخطی لکھی جاویگی بشرطیکہ وہ اشٹامپ ... سے کم ہو اگر کسی دستاویز مین بشرط دعوی اشٹامپ پر نہین لکھا گیا تو اوتنی مالیت کا ... پر ... کی فارغخطی لکھی جاویگی کہ جتنی اشٹامپ ... سمجھا جاتا ... بشرطیکہ وہ اشٹامپ ... سے کم ہو	فارغخطی	۳۴

نمبر	تشریح دستاویزات		تعداد محصول
		اور سب حالت مین	ہہہ ۲
۳۵	کاغذ تحریر نکاح	دو روپیہ کے کاغذ پر تفصیل ناکح منکوحہ نیز کا عـــہ ۳ عـــہ ۳ عـــہ	ہـ ۲
۳۶	طلاق یا خلع		ہ ۲
۳۷	اجازت متبنی لینے کا		ہہہ ۲
۳۸	ہبہ نامہ جایداد غیر منقولہ	ہبہ نامہ جایداد غیر منقولہ اگر بحساب بیعنامہ محصول اسٹامپ عـــہ سے کم ہو اگر عـــہ سے زیادہ ہو	بحساب بیعنامہ اسٹامپ لگیگا عـــہ ۲
۳۹	نوشت مبادلہ جایداد غیر منقولہ جبکہ بہت روپیہ بابت مبادلہ کے نہ دیا جاوے		عـــہ ۲
۴۰	تقسیم نامہ بابت جایداد غیر منقولہ جبکہ روپیہ بابت مساوات مبادلہ کے ادا نکیا جاوے		عـــہ ۲
۴۱	عرضی نالش یا اپیل جو کسی عدالت دیوانی یا مال مین پیش ہو [illegible] بشرطیکہ دفعہ [illegible] نہو	جب تعداد یا مالیت شی متنازعہ کی ۵ سے زیادہ نہو جب ۵ سے زیادہ ہو مگر ۱۰ سے زیادہ نہو جب ۱۰ سے زیادہ ہو مگر ۱۵ سے زیادہ نہو	۵ ۱۰ ۱۵

		تشریح دستاویزات	تعداد صفحہ
		جب مہ سے زیادہ ہو مگر عہ سے زیادہ نہو	۳
		جب عہ سے زیادہ ہو مگر صہ سے زیادہ نہو	۹
		جب صہ سے زیادہ ہو مگر سہ سے زیادہ نہو	۱۲
		جب سہ سے زیادہ ہو مگر دسہ سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب دسہ سے زیادہ ہو مگر لسہ سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب لسہ سے زیادہ ہو مگر یسہ سے زیادہ نہو	۱۲
		جب یسہ سے زیادہ ہو مگر صہ سے زیادہ نہو	۳
		جب صہ سے زیادہ ہو مگر صہ سے زیادہ نہو	۳
		جب صہ سے زیادہ ہو مگر سہ سے زیادہ نہو	۱۲
		جب سہ سے زیادہ ہو مگر سہ سے زیادہ نہو	۱
		جب سہ سے زیادہ ہو مگر کسہ سے زیادہ نہو	۶
		جب کسہ سے زیادہ ہو مگر یہ سے زیادہ نہو	۱۱
		جب یہ سے زیادہ ہو مگر لسہ سے زیادہ نہو	۲
		جب لسہ سے زیادہ ہو مگر لسہ سے زیادہ نہو	۵
		جب لسہ سے زیادہ ہو مگر لسہ سے زیادہ نہو	۹
		جب لسہ سے زیادہ ہو مگر ملسہ سے زیادہ نہو	۱۵
		جب ملسہ سے زیادہ ہو مگر ما سے زیادہ نہو	۳
		جب ما سے زیادہ ہو مگر ماسہ سے زیادہ نہو	۱۲
		جب ماسہ سے زیادہ ہو مگر ماسہ سے زیادہ نہو	۳
		جب ماسہ سے زیادہ ہو مگر سہ سے زیادہ نہو	۳

تشریح دستاویزات

مهه ١٣	جب ما سه سے زیادہ ہو مگر مالعه سے زیادہ نہو		
لعه ٦	جب مالعه سے زیادہ ہو مگر ماصه سے زیادہ نہو		
عه	جب ماصه سے زیادہ ہو مگر ماسه سے زیادہ نہو		
عه ١٠	جب ماسه سے زیادہ ہو مگر ماعه سے زیادہ نہو		
لعه ٤	جب ماعه سے زیادہ ہو مگر مالسه سے زیادہ نہو		
لعه ١٤	جب مالسه سے زیادہ ہو مگر مالعه سے زیادہ نہو		
عه ٨	جب مالعه سے زیادہ ہو مگر ما سی زیادہ نہو		
عه ٣	جب ما سی زیادہ ہو مگر ماعه سی زیادہ نہو		
عه ١٣	جب ماعه سے زیادہ ہو مگر ماعسه سے زیادہ نہو		
لعه ٦	جب ماعسه سے زیادہ ہو مگر ماسه سے زیادہ نہو		
عه	جب ماسه سے زیادہ ہو مگر مالعه سے زیادہ نہو		
عه ١٠	جب مالعه سے زیادہ ہو مگر ماصه سے زیادہ نہو		
عه ٤	جب ماصه سے زیادہ ہو مگر مابه سے زیادہ نہو		
عه ١٤	جب ماسه سے زیادہ ہو مگر ماعه سے زیادہ نہو		
عه ٨	جب ماعه سے زیادہ ہو مگر مالسه سے زیادہ نہو		
عه ٣	جب مالسه سے زیادہ ہو مگر مالعه سے زیادہ نہو		
عه ١٢	جب مالعه سے زیادہ ہو مگر ما سے زیادہ نہو		
لعه ٦	جب ما سے زیادہ ہو مگر ماعه سے زیادہ نہو		
عه	جب ماعسه سے زیادہ ہو مگر ماعسه سے زیادہ نہو		

صحیح	تشریح دستاویزات	
عـہ ر ۱۰ ر	جب با عسہ سے زیادہ ہو مگر با ست سے زیادہ نہو	
لعـہ ر ۴ ر	جب با ست سے زیادہ ہو مگر با لف سے زیادہ نہو	
لعـہ ر ۱۴ ر	جب با لف سے زیادہ ہو مگر با فـ سے زیادہ نہو	
عـہ ۸ ر	جب با صہ سے زیادہ ہو مگر با ست سے زیادہ نہو	
عـہ ۲ ر	جب با ت سے زیادہ ہو مگر با ی سے زیادہ نہو	
عـہ ۱۲ ر	جب با ی سے زیادہ ہو مگر با ک سے زیادہ نہو	
عـہ ۶ ر	جب با ک سے زیادہ ہو مگر با لہ سے زیادہ نہو	
ہ	جب با لہ سے زیادہ ہو مگر رکا سی زیادہ نہو	
عـہ ۱۰ ر	جب رکا سے زیادہ ہو مگر رکا عہ سے زیادہ نہو	
عـہ ۴ ر	جب رکا عہ سے زیادہ ہو مگر رکا عہ سے زیادہ نہو	
عـہ ۱۴ ر	جب رکا عہ سے زیادہ ہو مگر رکا ت سے زیادہ نہو	
عـہ ۸ ر	جب رکا ت سے زیادہ ہو مگر رکا لی سے زیادہ نہو	
عـہ ۲ ر	جب رکا لی سے زیادہ ہو مگر رکا ف سے زیادہ نہو	
عـہ ۱۲ ر	جب رکا ف سے زیادہ ہو مگر رکا س سے زیادہ نہو	
عـہ ۶ ر	جب رکا س سے زیادہ ہو مگر رکا ی سے زیادہ نہو	
ہ	جب رکا ی سے زیادہ ہو مگر رکا لہ سے زیادہ نہو	
عـہ ۱۰ ر	جب رکا لہ سے زیادہ ہو مگر رکا لف سے زیادہ نہو	
لعـہ ۴ ر	جب رکا لف سے زیادہ ہو مگر صاد رسی زیادہ نہو	
لعـہ ۱۴	جب صادہ سی زیادہ ہو مگر صا عکا سے زیادہ نہو	

نمبر	تشریح دستاویزات	محصول اسٹامپ
	جب عاصہ سے زیادہ ہو مگر عاعشہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۹ ر
	جب عاعشہ سے زیادہ ہو مگر عاسہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۲ ر
	جب عاسہ سے زیادہ ہو مگر عالعہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۱۴ ر
	جب عالعہ سے زیادہ ہو مگر عافعہ سے زیادہ نہو	لعہ پیسہ ۶ ر
	جب عافعہ سے زیادہ ہو مگر عاسہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ
	جب عاسہ سے زیادہ ہو مگر عالعہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۱۰ ر
	جب عالعہ سے زیادہ ہو مگر عالعہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۲ ر
	جب عالعہ سے زیادہ ہو مگر عالعہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۱۴ ر
	جب عالعہ سے زیادہ ہو مگر سماسے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۸ ر
	جب سماسی زیادہ ہو مگر سماعہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۲ ر
	جب سماعہ سے زیادہ ہو مگر سماعشہ سے زیادہ نہو	عہ پیسہ ۱۴ ر
	جب سماعشہ سے زیادہ ہو مگر سماسہ سے زیادہ نہو	لعہ پیسہ ۶ ر
	جب سماسہ سے زیادہ ہو مگر سمالعہ سے زیادہ نہو	للعہ
	جب سمالعہ سے زیادہ ہو مگر سمافعہ سے زیادہ نہو	للعہ ۱۰ ر
	جب سمافعہ سے زیادہ ہو مگر سماسہ سے زیادہ نہو	للعہ ۲ ر
	جب سماسہ سے زیادہ ہو مگر سمالعہ سے زیادہ نہو	للعہ ۱۴ ر
	جب سمالعہ سے زیادہ ہو مگر سمالعہ سے زیادہ نہو	للعہ ۸ ر
	جب سمالعہ سے زیادہ ہو مگر سمالعہ سے زیادہ نہو	للعہ ۲ ر
	جب سمالعہ سے زیادہ ہو مگر لاسے زیادہ نہو	للعہ ۱۴ ر

نمبر		تشریح دستاویزات	تعداد مجموعہ
		جب کلا س سے زیادہ ہو مگر کلا ع سے زیادہ نہو	[illegible] ۴
		جب کلا ل سے زیادہ ہو مگر کلا ع سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب کلا ع سے زیادہ ہو مگر کلا ت سے زیادہ نہو	[illegible] ۱۰
		جب کلا س سے زیادہ ہو مگر کلا ل سے زیادہ نہو	[illegible] ۴
		جب کلا ل سے زیادہ ہو مگر کلا ھ سے زیادہ نہو	[illegible] ۱۴
		جب کلا ھ سے زیادہ ہو مگر کلا ت سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب کلا ت سے زیادہ ہو مگر کلا ک سے زیادہ نہو	[illegible] ۲
		جب کلا ک سے زیادہ ہو مگر کلا ک سے زیادہ نہو	[illegible] ۱۲
		جب کلا ک سے زیادہ ہو مگر کلا ل سے زیادہ نہو	[illegible] ۶
		جب کلا ف سے زیادہ ہو مگر لا س سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب لا س سے زیادہ ہو مگر لا ع سے زیادہ نہو	[illegible] ۱۰
		جب لا ع سے زیادہ ہو مگر لا ع سے زیادہ نہو	[illegible] ۴
		جب لا س سے زیادہ ہو مگر لا س سے زیادہ نہو	[illegible] ۱۴
		جب لا س سے زیادہ ہو مگر لا ک سے زیادہ نہو	[illegible] ۸
		جب لا ل سے زیادہ ہو مگر لا ھ سے زیادہ نہو	[illegible] ۲
		جب لا ف سے زیادہ ہو مگر لا س سے زیادہ نہو	[illegible] ۱۲
		جب لا س سے زیادہ ہو مگر لا ع سے زیادہ نہو	[illegible] ۶
		جب لا ع سے زیادہ ہو مگر لا ک سے زیادہ نہو	[illegible]
		جب لا ک سے زیادہ ہو مگر لو سے زیادہ نہو	[illegible] ۱۰

نمبر	تشریح دستاویزات	محصول
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب الف [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب الف [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب الف [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب الف [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب الف [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب الف [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب الف [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]
	جب الف [illegible] سے زیادہ ہو مگر الف [illegible] سے زیادہ نہو	[illegible]

تعداد محصول	تشریح دستاویزات		نمبر
[illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ال[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ال[illegible] سی زیادہ ہو مگر ہم[illegible] سے زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ہم[illegible] سی زیادہ ہو مگر ہم[illegible] سے زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ہم[illegible] سے زیادہ ہو مگر ہم[illegible] سے زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ہم[illegible] سی زیادہ ہو مگر ہم[illegible] سے زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ہم[illegible] سی زیادہ ہو مگر ہم[illegible] سے زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ہم[illegible] سی زیادہ ہو مگر ہم[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ہم[illegible] سی زیادہ ہو مگر ہم[illegible] سی زیادہ نہو		
ما [illegible]	جب ہم[illegible] سی زیادہ ہو مگر ہم[illegible] سی زیادہ نہو		

نمبر	تشریح دستاویزات	تعداد حصص
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
	جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]

تشریح دستاویزات	نشانات مخصوص
جب سمت ھا سی زیادہ ہو مگر سمت کلاھہ سی زیادہ نہو	۸ھ یہ
جب سمت کلاھہ سی زیادہ ہو مگر سمت الف سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت الف سی زیادہ ہو مگر سمت ۸ھہ سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت ۸ھہ سی زیادہ ہو مگر سمت ھا سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت ھا سی زیادہ ہو مگر سمت کلاھہ سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت کلاھہ سی زیادہ ہو مگر سمت الف سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت الف سی زیادہ ہو مگر سمت ۸ھہ سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت ۸ھہ سی زیادہ ہو مگر سمت ھا سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت ھا سی زیادہ ہو مگر سمت کلاھہ سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت کلاھہ سی زیادہ ہو مگر سمت الف سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت الف سی زیادہ ہو مگر سمت ۸ھہ سی زیادہ نہو	سا یہ
جب سمت ۸ھہ سی زیادہ ہو مگر سمت ھلہ سی زیادہ نہو	سلا یہ
جب سمت ھا سی زیادہ ہو مگر سمت کلاھہ سی زیادہ نہو	سلا یہ
جب سمت کلاھہ سی زیادہ ہو مگر سمت الف سی زیادہ نہو	سلا یہ
جب سمت الف سی زیادہ ہو مگر سمت ھا سی زیادہ نہو	سلا یہ
جب سمت ھا سی زیادہ ہو مگر سمت الف سی زیادہ نہو	سلا یہ
جب سمت الف سی زیادہ ہو مگر سمت ھا سی زیادہ نہو	سلا یہ
جب سمت ھا سی زیادہ ہو مگر سمت الف سی زیادہ نہو	سلا یہ
جب سمت الف سی زیادہ ہو مگر سمت ھا سی زیادہ نہو	سلا یہ

[illegible]		تشریح دستاویزات	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] سی زیادہ ہو مگر [illegible] سی زیادہ نہو	[illegible]

تشریح دستاویزات

		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب [illegible] ہزار سی زیادہ ہو مگر [illegible] ہزار سی زیادہ نہو	[illegible]
		جب تعداد یا مالیت مذکور [illegible] ہزار سی زیادہ ہو تو	
		ہر پانچہزار یا کسر پانچہزار روپیہ بالای پچاس ہزار روپیہ پر	[illegible]
۱		ملحوظ رہی کہ کسی حال مین عرضی نالش یا اپیل مین اسٹامپ تین ہزار روپیہ سی زیادہ نہوگا	

نمبر	تشریح دستاویزات		محصول اسٹامپ
	درخواست نظر ثانی	اگر حکم کی تاریخ سی نوے دن گذریا اوسکی بعد پیش کیجاوے	بموجب نمبر ۳۹ اسٹامپ اوسکا نصف اسٹامپ عرضی نالش یا اپیل کا لیا جاویگا
		اگر تاریخ حکم سی ۹۰ روز کے اندر پیش کیجاوے	
۴۲	نقل یا ترجمہ فیصلہ یا حکم کا جو ڈگری یا بمنزلہ ڈگری کے نہو	اگر فیصلہ یا حکم محکمہ صدر کے سوا کسی اور عدالت کا ہو	۴ بشرطیکہ تعداد یا مالیت شی متنازعہ پچاس روپیہ سی زیادہ نہو اگر پچاس روپیہ سی زیادہ ہو ۸
		اگر حکم یا فیصلہ محکمہ صدر کا ہو	عـہ ۱
۴۳	نقل ڈگری یا اس حکم کے جو بمنزلہ ڈگری کے ہو	اگر حکم ڈگری یا فیصلہ محکمہ صدر کے سوا اور کسی عدالت کا ہو	۸ بشرطیکہ تعداد مالیت شی متنازعہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہو اگر اوس سی زیادہ ہو عـہ ۱
		اگر ڈگری یا حکم محکمہ صدر کا ہو	للعہ ر
۴۴	نقل کسی دستاویز کی جو بموجب قانون ہذا کے لایق محصول اسٹامپ ہو جبکہ اوس نقل کو کوئی فریق مقدمہ کا بجای اصل واپس گرفتہ کے مثل مین شامل ہونے کیلئے داخل کراوے	جب اصل دستاویز کا محصول اسٹامپ ۸ ر سی زیادہ ہو	وہی محصول جو اصل کے واسطے مقرر ہی لیا جاویگا
		اور کسی حالت مین	۸ ر

[illegible]	تشریح دستاویزات		[illegible]
۴۵	نقل روبکار یا حکم محکمہ مال یا عدالت جسکے لینے کے واسطے از روی قانون کوئی اور رسوم مقرر نہین ہی یا نقل حساب یا بیان یا کیفیت وغیرہ کی	بابت ہر تین سو ساٹہہ لفظ یا کسر تین سو ساٹہہ لفظ کے.	۸ ر
۴۶	سارٹیفکٹ ادائی	ملحوظ رہی کہ جسنی سارٹیفکٹ حاصل کیا ہو اگر اوہ وقتاً فوقتاً جیسا کہ عدالت سی مقرر کیا گیا ہو عدالت مین حساب روپیہ وصول شدہ داخل نکرے تو سارٹیفکٹ منسوخ ہوجاویگا اگر حساب کی بعد معلوم ہو کہ جتنی روپیہ کا سارٹیفکٹ حاصل کیا ہوا اوسی زیادہ روپیہ وصول ہوا تو حاکم پہلا سارٹیفکٹ منسوخ کرکی دوسرا سارٹیفکٹ دے سکتا ہے	۵ فیصدی اوس روپیہ کی اور جتنے روپیہ کی بابت ادا کی سارٹیفکٹ مانگتا ہی
۴۷	درخواست	جب کسی عہدہ دار پرمٹ یا صیغہ ابکاری یا کسی عدالت کی روبرو ایسا شخص جو سرکار کے ساتہہ معاملات رکہتا ہو اور شی متنازعہ مندرجہ درخواست مذکور محض اون معاملون سی متعلق ہو یا پیش کرے یا جب کسی عہدہ دار مال کے یا شہر کے کمیٹی ہو اونکی پاس واسطے بندوبست شہر کے پیش کرے	

		تشریح دستاویزات	
		یا جب درمیان کسی مقدمہ کے جب شی متنازعہ فیہ روپیہ سی کم ہو یا جب کسی دیوانی و فوجداری یا مالی کی عدالت مین واسطی نقل حکم یا ترجمہ کے پیش کرے	۱ ر
۴۸	درخواست	جب متضمن استغاثہ یا نالش کسی جرم فوجداری کے جس جرم کیلیے اہلکاران پولس کو خود بخود گرفتار کرنے کا اختیار نہین ہے جب یہ درخواست کسی عدالت فوجداری مین پیش ہو بشرطیکہ اوسکی لئی خاص اسٹامپ اس قانون مین مقرر نہو	۸ ر
۴۹	درخواست اجازت نالش مفلسے		۸ ر
۵۰	درخواست اجازت اپیل مفلسے	جب ضلع مین یا عدالت شہر مین گذرنی جب عدالت صدر یا اجلاس جہار ام صاحب کے گذرے	عـہ ـ ﮦ ـ
۵۱	درخواست اجازت نکاح	جب آئین قدیم آٹھہ آنہ پہنچیگی	۸ ر
۵۲	عرضی نالش یا اپیل مقدمہ اثبات یا تردید قبضہ زمین مرہونہ وغیرہ واسطے دخلکاری مزارعان کے		

نمبر		تشریح دستاویزات	محصول ترتیب
۵۱	ضمانت نامہ جو بحکم کسی عدالت کے لیا گیا ہے	جب کہ اسکی واسطے کوی شرط اس قانون مین مقرر نہو	۸
۵۲	ضمانت نامہ یا دکالت نامہ ایک مقدمہ کے لیئے	اگر عدالت صدر مین یا اجلاس مہاراجہ صاحب گذری اگر عدالت شہر مین یا ضلع مین گذری اور سب عدالتون مین	۵ [illegible] ۸
۵۳	درخواست اپیل حکم جبکہ بنا راضی کسی ڈگری یا حکم نامنظوری و عرضی دعوی کے نکلنے کسی ہو یعنی اپیل حکم درمیانی	اگر باجلاس مہاراجہ صاحب بہادر یا عدالت صدر مین گذری اور عدالتون مین	۵ ۸
۵۴	بارودی عورت	باستثنای وزارت کے سری نگر باقی جملہ علاقہ جات مین	[illegible]
		اور سری نگر مین اندرون شہای ماتحت اسکی ... سے ڈبل لیا جاوے گا	[illegible]
۵۵	عرضی نالش یا اپیل	واسطے تبدیل یا تنسیخ حکم سری عدالت دیوانی یا عدالت مال کی یا واسطے تبدیل یا تنسیخ داخل خارج نام مالکان در سری یعنی ہی مالکان یا واسطے حصول استقراریہ کے یا واسطے تنسیخ معاہدہ ثالثی کے یا واسطے تقسیم	

نمبر		تشریح دستاویزات	محصول اسٹامپ
		بنسبت کے اور اس قسم کے مقدمات جنمین شئی متنازعہ کے مالیت ارزوی زرنقد مقرر نہوسکے جسکے لئے کوئی شرط خاص اوس قانون مین درج نہو	ان سبکا ع۵ ر
۵۵	عرضی نالش یا اپیل	دعوی ناطہ بنسبت کہ جو عدالت مین نالش کری ملحوظ رہی کہ سری نگر مین کسی ایسی دعوی کا اشٹامپ دہ روپیہ یعنی پہلے ملکی دہ لیا جاویے	۵ ر
۵۶	درخواست	جب کوئی شخص کوکسی عدالت مجاز مین درخواست کری کہ اوسکا مقدمہ بذریعہ منصفان مندرجہ درخواست فیصل کیا جاوی اور اسکے واسطے علیحدہ عرضی دعوی پیش ہوی	ع۵
۵۷	درخواست	اگر کوئی شخص امر واقع یا امر قانونی خود مقرر کرکی عدالت دیوانی مین درخواست کری کہ اوس امر کا فیصلہ کیا جاوی اور اوسمین یہہ درج ہو کہ ایک فریق دوسری فریق کو کچھہ روپیہ دیگا یا کوئی غیر یعنی اشیا دیویگا یا کوئی کام کریگا	ع
۵۸ الف	درخواست	واسطی گرفتاری گنہگار	

نمبر	تشریح دستاویزات		تعداد محصول
۵۸	بابت دخل زر مال گذاری ہو یا پٹہ و پٹی دار یا مالگذار یا مقدم یا پاسی دار یا ساہوکار وغیرہ کسی توشہ خانہ مین یا وزارت یا تحصیل کے پیشی مین داخل کری ٹکٹ حسب ذیل چسپان کیا جاویگا	پانچ روپیہ کی قیمت تک	معاف
		جب پانچ سی زیادہ مگر ۵۰ سے زیادہ نہو	۰ر
		جب ۵۰ سے زیادہ ہو مگر سو سے زیادہ نہو	۱ر
		جب سو سے زیادہ ہو مگر ہزار سے زیادہ نہو	۲ر
		اگر ہزار سے زیادہ ہو	۴ر
۵۹	بابت رواند پرمٹ جو ٹھیکہ دار و بیوپاری وغیرہ کو دیجاتی ہین پر ٹکٹ بموجب حسب ذیل ٹکٹ چسپان کے جاویگا	پانچ روپیہ تک معاف -	
		اگر قیمت مال جسکے واسطے پرمٹ دیا گیا ہو ۵ سی زیادہ ہو مگر ۵۰ سے زیادہ نہو نیم آنہ ۱/۲	۰ر

نمبر		شرح دستاویزات	تعداد محصول
		اگر سو سے زیادہ ہو مگر پانسو سے زیادہ نہو	۱/-
		اگر پانسو سے زیادہ ہو مگر ہزار روپیہ سے زیادہ نہو	۲/-
		اگر ہزار روپیہ سے زیادہ ہو	۴/-
۱۶۰	داروغہ تحصیل	یعنی یابو کشمیری فی راس	۸/-
		اسپ قاطر فی راس	
الف ۱۶۰	درخواست تبدیلی از یک کارخانہ دیگر کارخانہ	درخواست تبدیلی کارخانہ شالبافی یا اور کوئی اہل حرفہ سے جو ہو گئے	۸/-
ب ۱۶۰	اجارہ نامہ	واسطے اجرا کرنے کشتیوں کے	
		کلان	۲/۸
		ڈونگہ	۸/-
		شکاری	۴/-
ج ۱۶۰	روانگی چوب درخت	ایک فٹ سے پنجاہ فٹ تک	۰/-
	۱۰	پنجاہ فٹ سے ایک سو فٹ تک	۱/-
		اور سو فٹ سے اوپر فی صد و کسر صد کے واسطے ایک ایک آنہ لیا جاوے	

قانون طلبانہ

۱ ہر ایک اطلاعنامہ و حکمنامہ سوای پروانہ گرفتاری و قرقی جایداد ہر بحر دیہ دعوی کی اوپر آیک لیا جاویگا

مگر ملحوظ رہی کہ عدالت پنچایت و عدالت تحصیلدارین کی حالتین طلبانہ حکمنامہ و اطلاعنامہ چہار آنہ سی زیادہ نہ لیا جاویگا

اور عدالت وزارت مین کسی حالتین آٹھ آنہ سی زیادہ لیا جاویگا

اور عدالت شہر مین کسی صورتین ایک روپیہ زیادہ لیا جاویگا

اور باجلاس مہاراجہ صاحب بہادر یا عدالت صدر کسی صورتین دو روپیہ سے زیادہ نہ لیا جاویگا

۲ جس مقدمہ مین تعداد دعوی مقرر نہوا ہو اوسمین ہر ایک عدالت پورہ طلبانہ ادا کرنا ہوگی جیسا کہ اوس عدالت کے لیئے مقرر کیا ہے

۳ ہر ایک پروانہ گرفتاری و پروانہ قرقی مین حسب ذیل طلبانہ لیا جاویگا

تعداد طلبانہ	
۸/	عدالت پنچایت اور عدالت تحصیلدار مین
۱۲/	عدالت وزارت مین
۵/	عدالت شہر مین
۱۰/	عدالت صدر یا باجلاس مہاراجہ صاحب بہادر

واضح رہی کہ فوجداری مقدمات مین جسمین پولیس گرفتار بلا وارنٹ کر سکتی ہی اوسمین طلبانہ نہین لیا جاویگا اور جن مقدمات مین پولیس دست اندازی نہین کر سکتی اوسمین اگر حکمنامہ یا اطلاع نامہ بذریعہ پولیس عدالت سے جاری ہو اوسکا طلبانہ نہین لیا جاویگا اور اگر کسی دوسری سپاہی کے ذریعہ سی جاری ہو چہار آنہ فی حکمنامہ یا اطلاع نامہ طلبانہ لیا جاویگا مگر ملحوظ رہی کہ جب حاکم کوی حکمنامہ یا اطلاع نامہ بدون درخواست کسی فریق کے جاری کری تو کسی فریق سے طلبانہ نہین لیا جاویگا اور ایک حکمنامہ یا اطلاعنامہ مین اوتنے آدمیونکا درج ہو سکتا ہے جو ایک ہی محلہ یا گاوءمین سکونت رکہتے ہو

تمت تمام شد

belongs to
Mirza Golam Mustafa

سری گنیشائے نمہ

رسوم اسٹامپ

حصہ دویم

حسب الحکم و منظوری حضور فیض گنجور سریر سلطنت و جنرل عساکر انگلشیہ و
مشیر خاص حضرت قیصر ہند اندر مہندر مہاراج دہراج
سری مہاراجہ رنبیر سنگھ جی صاحب بہادر والی جموں و کشمیر و
تبت وغیرہ ممالک دام مملکتہ و اقبالہ

در سمت ۱۹۳۸

بمطبع بدیا بلاس جموں خاص باہتمام گنیش پرشاد جوبلے جی افسر اعلی مطبع
و سررشتۂ تعلیم قلمرو جموں بقلم بندہ لسہ جو پنڈت طبع گردید

[illegible]

१	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	(=)
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	(=)
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	(।।।)
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	(५)

نمبر شمار		تشریح دستاویز	رسوم
۱	عرضی نالش یا یادداشت اپیل که در کدام عدالت دیوانی یا مال پیش کرده شود و بر آن در قانون بهر اظهار دیگر حکمی نشد	وقتیکه تعداد مالیت شے متنازعه از پنجروپیه زیاده نباشد	۶ /
		وقتیکه از پنجروپیه زیاده باشد تا بالاے پنجروپیه برائے هر پنجروپیه یا جزو آن تا یکصد روپیه	۶ /
		وقتیکه از یکصد روپیه زیاده باشد تا بالاے یکصد برائے هر ده روپیه یا جزو آن تا یکهزار روپیه —	۱۲ /
		وقتیکه از یکهزار زیاده باشد تا بالاے یکهزار برائے هر یکصد روپیه یا جزو آن تا پنجهزار روپیه	۵ عہ

ਤਸਾਰੀਤ

ਜਦ ਅੰਧ ਤਸਾਰ ਨੇ ਗੁਧਾਕ
ਤੇ ਅੰਧ ਤਸਾਰ ਨੇ ਜਮਰ ਤਰ
ਕਨੁ ਨੈ ਰੁਣਿਧ ਧਾ ਓਨ ਕੀ २:
ਗੁਣ ਕੇ ਲਿਧੇ ਕਨ ਤਸਾਰ ਤਕ

ਜਦ ਕਨ ਤਸਾਰ ਨੇ ਗੁਧਾਕਤੇ
ਕਨ ਤਸਾਰ ਨੇ ਜਮਰ ਤਰ ਅੰਧ
ਨੈ ਰੁਣਿਧਾ ਓਨ ਕੀ ਗੁਣ ਕੇ ਲਿ २५
ਧੇ ਕੀਨ ਤਸਾਰ ਤਕ

ਜਦ ਕੀਨ ਤਸਾਰ ਨੇ ਗੁਧਾਕਤੇ ਜ
ਮਰ ਕੀਨ ਤਸਾਰ ਕੇ ਦਮਤ ਤਰ ਧੰ
ਕ ਤਸਾਰ ਧਾ ਜਨ ਕੀ ਗੁਣ ਕੇ
ਕੀਨ ਤਸਾਰ ਤਕ २:

تشریح دستاویز

وقتیکه از پنجهزار زیاده باشد تا بالای
پنجهزار برای هر دو نیم صد یا جزو آن
تا ده هزار
وقتیکه از ده هزار زیاده باشد تا بالای
ده هزار برای هر پانصد روپیه یا جزو آن تا
بیست هزار
وقتیکه از بیست هزار زیاده باشد تا بالای
بیست هزاره بابت هر یک هزار یا جزو
آن تا سی هزار
وقتیکه از سی هزار زیاده باشد تا بالای

ਅੰਕ	ਤ੍ਰਯਾਰੀਤ	ਟਿੱਪਣੀ

ਨਵ ਡੀਨ ਤਨਾਰ ਨੇ ਨ੍ਹਾਂਕ
ਤੇ ਡੀਨ ਤਨਾਰ ਨੇ ਜਾਰ ਫਾਤ
ਤਰ ਕੈ ਤਨਾਰ ਪਾ ਓਨ ਕੀ ਨੁਨ੍ਹ ੨੪
ਰੇ ਗਯਾਨ ਤਨਾਰ ਤਣ

ਨਵ ਗਯਾਨ ਤਨਾਰ ਨੇ ਨ੍ਹਾਂਕ
ਤੇ ਗਯਾਨ ਤਨਾਰ ਨੇ ਜਾਰ ਤਰ
ਅੰਸ ਤਨਾਰ ਪਾ ਓਨ ਕੀ ਨੁਨ੍ਹ ੨੫
ਕੀ ਫਾਤ ਜਿਤਨੇ ਤੇ

ਫਨ੍ਹਤ ਰਤੇ ਕਿ ਸਰਨ੍ਹੀ ਦਲਥਾ
ਪਾ ਪਾਕਕ ਥਾਤ ਸਪੀਲ ਕੀ
ਰਨ੍ਹਨ ਡੀਰ ਤਨ੍ਹਾਰ ਨੁਣੈਪ ਨੇ ਨ੍ਹ
ਪਾਕ ਤਡੀ ਲੀ ਨਵੈਨੀ

نمبر		تشریح دستاویز	رسوم
		سی هزار بابت هر دو هزار یا جزو آن تا پنجاه هزار ۵۰۰۰۰	[illegible]
		وقتیکه از پنجاه هزار زیاده باشد تا بالای آن پنجاه هزار بابت هر پنجهزار روپیه یا جزو آن هر قدر که باشد	[illegible]
		واضح ماند که رسوم عرضی نالش یا یادداشت اپیل زیاده از سه هزار روپیه گرفته نخواهد شد	

ਅੰਕ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਸੂਮ
੨	ਕਰਆਨ ਤ ਤਸ਼ਰੀਹ ਨਾਮੀ ਦਾ ਰਕਾਰਨਾਮੀ	(੧) ਅਗਰ ਤਾਰੀਖ ਸਫ਼ਰ ਬੁਰਜ ਨੂੰ ਤਬਦੀਲ ਹੋਣ ਪਾਉਣ ਨੇ ਜੀਵੇ ਮੇਸ਼ਾ ਦੀ ਸਾਦ (ਅ) ਅਗਰ ਸਫ਼ਰ ਬੁਰਜ ਦੀ ਤਾਰੀਖ ਨੂੰ ਤਬਦੀਲ ਜਿਤ ਦੇ ਅੰਦਰ ੧ ਮੇਸ਼ਾ ਦੀ ਸਾਦ	ਫਸੂਲ ਦ ਕਢ(੧) ਦੇ ਦਤੀ ਰਸੂਮ ਲੀਸਾਦੇ ਗੀ ਨੇ ਤਾਂ ਲਸ਼ਾ ਪਾਂ ਅਜੀਲ ਦੇ ਲਿਖ ਬੁਕਰਰ ਤੂੰ ਜਿਤਤੀ ਰਸੂ ਮਅਰਜ਼ੀ ਤਲਸ਼ਾ ਪਾਂ ਪਕਕਸ਼ ਤਅਜੀਲੇ ਦੇ ਲਿਖ ਮੁ ਕਰਰਤੂੰ ਉਣ ਨੇ ਅਾਂਪੀ ਰਸੂਮ ਲੀ ਸਾਦੇ ਗੀ

میعاد	تشریح دستاویز	شماره
[illegible]	(الف) اگر از تاریخ صدور حکم بروز نودم یا بعد از نود روز پیش کرده شود (ب) اگر از صدور حکم پائین نود روز پیش کرده شود -	۳ [illegible]

[illegible]	[illegible]		[illegible]
१	[illegible]	[illegible]	
		(२) [illegible]	I
		(३) [illegible]	II

محصول	تشریح دستاویز		نمبر
	وقتیکه فیصله یا حکم از کدام عدالت دیوانی یا کدام دیگر عهده دار اجلاس کننده عدالت یا محکمه مال سوای عدالت صدر و عدالت العالیه و حکام اعلی و اجلاس حضور سری مهاراجه صاحب بهادر صادر باشد	نقل یا ترجمه فیصله یا حکم [illegible]	۳
۴/	الف) اگر مالیت شی متنازع فیه از پنجاه روپیه نباشد		
۸/	ب) اگر از پنجاه روپیه زیاده باشد		

ਅੰਕ		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਰਜੂਨ
		ਜਿਸ ਵਕਤ ਫੈਸਲਾਂ ਦਾ ਤੁਲ ਮੁਕਾਬਲਤ ਮਕਦਾਰ ਦਾ ਅਤਰਾਫ਼ ਕੀਤਤ ਅਲਗਾਂ ਸਕਾ ਹੈ	੧)
		ਜਦ ਫੈਸਲਾਂ ਦਾ ਤੁਲ ਮੁਕਾਬਲਤ ਮੁਕਾਬਲਾ ਦਾ ਅਤਰਾਫ਼ ਤਰਾਂ ਮੁਕਾ ਦਾ ਓਸਲਾਂ ਤਨੂਰ ਧਰੀ ਅਤਰਾਂ ਸਾਬਿਤ ਦਤਕਾਰ ਹੋ ਸਕਾ ਹੈ.	੨)
੪	ਤਰਲ ਕਿਗਰੀ ਦਾਂ ਓਸ ਵਿਸ ਅਰਾਂ ਤੁਰ ਨ ਹੋਵਨ ਤਨਾਲ਼ੇ ਕਿਗਰੀ ਹੈ ਹੈ	ਜਦ ਕਿਗਰੀ ਮੁਕਾਬਲਤ ਕੀਦਾਂ ਦੀ ਦਾ ਅਤਰਾਫ਼ ਅਲਸ ਜਿਦਧ ਮੁਕਾਬਲਤ ਮਕਦਾਰ ਔਰ ਮੁਕਾਬਲਤ ਮੁਕਾਬਲਾ ਔਰ ਮੁਕਾ ਹੋਤਰਾਂ ਅਲ ਔਰ ਓਸਲਾਂਸ ਤਨੂਰ ਧਰੀ ਅਤਰਾਂ ਸਾਬਿਤ ਦਤਕਾਰ ਕੇਸਾ ਕਾ ਹੈ.	

	تشریح دستاویز		
	وقتیکه فیصله یا حکم از عدالت صدر یا محکمه دیوان مال صادر باشد۔		
	وقتیکه فیصله یا حکم از عدالت العالیه یا محکمه حاکم اعلی یا اجلاس حضور سری مهاراجه صاحب بهادر صادر باشد		
	وقتیکه ڈگری از عدالت دیوانی یا محکمه مال بجز عدالت صدر و عدالت العالیه و اعلی محکمه جات مال و اجلاس حضور سری مهاراجه صاحب بهادر صادر باشد۔		۴

ਨੰਬਰ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਿਮਾਰਕ
		(ੲ) ਸਗਰ ਅਲੀਪਤ ਥੀ ਗੁਤਰ ਨਸ: ਕੀ ਖੰਸਤ ਰੁਹਿਪ ਨੇ ਨੁਪਾ ਕੰ ਤ ਤੇ	੧)
		(ਅ) ਸਗਰ ਖੰਸਤ ਰੁਹਿਪ ਨੇ ਨੁਪਾ ਕੰ ਤੇ	੨)
		ਸਗਰ ਸਕੰਲਤ ਨਕਾਰ ਪਾ ਨੇਤਰ ਨੇ ਕੀਦਰ ਅਲ ਨੇ ਨਕਰ ਤੇ	੩)
		ਸਗਰ ਸਕੰਲਤ ਸਲਪਾ ਸੈਰ ਅ ਤਕਨੇ ਡਰਅ ਸਲਾ ਪਾ ੬ਨਲਾਨ ਨਰਕਾ ਦਲਾ ਨੇ ਨਕਰ ਤੇ	੪)
੫	ਰਕਲ ਵਿਸੀਮ ਨਤੂਦ੍ਰਿਨ ਕੀ ਨੈ੬ ਨ ਕੰਤ੍ਰ ਕ ਨੂਨੈ ਅਤੂਨੂ ਲ੬ਸ਼ੀ	(ੲ) ਨਦ ਅਤਨੂਲ ੬ਸ਼ਾਟਅ ਸ ਨਲ ਕਨੂਤਦ੍ਰਿਨ ਕੰ ਸਾ੦ ਸਰੇਨੇ ਨੁਪਾਕ ਤ ਤੇ	੬ਤਨੀਡੀ ਰਨੂਅ੬ ਮੁਟਅ ਕੀ ਨੈ ਸਨਲ ਕੇਦਨਤ ਦੂਨਦਤੇ ਲੀਨਦਗੀ

محصول	تشریح دستاویز	نمبر
۸/	الف) اگر مالیت شی متنازعه زیاده از پنجاه روپیه نباشد۔	
۱/	ب) اگر زیاده از پنجاه روپیه باشد	
۲/	اگر از عدالت صدر یا محکمهٔ دیوانی اضلاع صادر باشد	
۴/	و اگر از عدالت العالیه و محکمه حاکم اعلی یا از اجلاس سرکار والا صادر باشد۔	
	الف) وقتیکه محصول اشٹامپ اصل دستاویز از هشت آنه زیاده نباشد	۵

ਅੰਗ		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਨੰਬਰ
	ਟਾਨ ਕੇ ਲਾਪ ਕਤੇ ਸਿੰਰ ਨੁਕ ਕਨੇ ਕਾਂ ਕੇਹ ਫੀਕ ਪੰਜ ਕਿਨਨ ਕੀ ਕੂਤਾਂ ਦੇਜ਼ ਸਨਲ ਕੀ ਜ਼ਸਾ ਦਪਨ ਲੇਕਰ ਦਨਤ ਸ਼ਾਨੂਲਜਿ ਨੂਲ ਕੇ ਪਿਸ਼ ਕਰ	(ਅ) ਕੂਨਰੀ ਕੂਰਤ ਨੇਂ	॥
੯	ਤਕਲੇ ਦੇਕ ਰ ਯਾ ਤੁਕਨ ਸਕਾਂ ਲੇਤ ਯਾ ਤਕਨ ਨੇ ਤਕਨੇਂ ਅਲੇ ਕਾ ਜ਼ਿਨਕੇ	ਤਰਤੀਤ ਨੇਂ ਨਾਂ ਲਫ਼ਜ਼ ਯਾ ਓਸ ਕੀ ਜ਼ੁਜ਼ ਕੇ ਲਿਯੇ	॥

نمبر	تشریح دستاویز	محصول
	فائل محصول ... اسٹامپ ... متعلقہ این اقرار نامہ ... [illegible]	
	(ب) بصورت دیگر	۸ ر
۲	بابت ہر سہ صد و شصت لفظ یا جزو آن ـ	۸ ر

ਅੰਕ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਤਰਜਮਾ
	ਲਿਖੇ ਹੈ ਸੂਤ੍ਰ ਤਕੇ ਸੂਨਦੇ ਕੋਠੇ ਤਰੂਜ ਹੈ ਪ੍ਰਾਣਨ ਗੀ ਸੁਕਰਤਤ ਤੇ ਧਾ ਤਕਲ ਤਰ ਤਿਨਦਕੀ ਧਾ ਫਿ ਧਤ ਧਾ ਕਧਫੀਧ ਤਦਗੋਰ ਨੇ ਕਿ ਨੀ ਸ਼ਕਲ ਤੁ ਕੀਦਨੀ ਧਾ ਨੂੰ ਨਕਰੀ ਧਾ ਨੇ ਤਕਨੇ ਆਲੁ ਧਾ ਕਿਸੀ ਸੂਰਤ ਨੇ ਤਕਨੇ ਧਾ ਮਨੁ ਤਰਨੇ ਲੀਗਦੇ		
੭	ਨਰਟੀਫੀਕੇਟ ਪਤੁਆਨਤਰ ਕ ਨੇ ਦਰੋਲਗੇ ਕੇ ਅਨੁਉਰਗ ਤਕੀ ਨਧਾ ਮਤੇ ਫਨਤਕੇਲਿਯੇ ਦਅੰਘਾ ਨਦੇ	੨ ਸਗਾਰ ਉਨ ਨਧਾ ਮਮ ਕੀ ਤ ਸਮਮ ਧਾ ਆਲੀਧਤ ਕਿਨਕੀ ਤਿਨਦਤ ਨੂੰ ਰਟੀਫੀਕੇਟ ਮਿਯਾ ਨੂੰ ਦ ਅੰਸ ਸੈ ਰਹੇਧੇ ਹੈ ਨਧਾ ਮਤਤੇ ੩ ਸਗਾਰ ਅੰਸੋ ਰਹੇਧੇ ਹੈ ਨਧਾ ਮਤੇ ਨਗਾਰ ਪਕਤਗਾ ਹੈ ਨਧਾ ਮਤਤੇ ੪ ਤਗਾਰ ਰਹੇਧੇ ਹੈ ਜਗਾਰ ਤਰਪਕ ਤਗਾਰ ਰਹੇਧੇ ਧਾ ਉਨਕੀ ਨਨਕੇ ਲਿਯੇ	(੫) (੬) (੫)

رسوم	تشریح دستاویز		نمبر
		[illegible]	
عمہ	۱ اگر تعداد یا مالیت جایداد که به نسبت آن سارٹیفکت داده شود زیاده از پانصد روپیه نباشد	سارٹیفکت اہتمام ترکه که بغرض مزید حفاظت اموال و ذات نابالغان عطا کرده شود	۷
صہ	۲ اگر از پانصد روپیه زیاده باشد مگر از یکهزار زیاده نباشد		
عمہ	۳ بالای هزار روپیه بابت هر یک هزار روپیه یا جزو یک هزار روپیه		
	از کل تعداد یا مالیت جایداد که بنا بر آن	[illegible]	۸

ਅੰਕ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਨਮੂਨਾ
੮	ਸਰਟੀਫੀਕੇਟ ਦਰਖ਼ਾਸਤ ਕਰਾਂ ਸੈ ਜਿਸਕੇ ਸਾਥ ਮਿਲਦਸੂ ਲਤੇ ਸੁਰਕ ਰਸ਼ੀ ਕੀ ਤੁਰਾਂ ਦਸੇ ਸੁਪਤ ਕੀ ਦਰਸਤ ਸੈਰ ਉਸ ਖਾ ਅਸੇ ਕੀ ਤ੍ਰਿ ਫਸ਼ਤਕੇ ਲਿ ਯੇ ਜੈ ਨੁਤਦਫ਼ੀ ਕੇ ਕਾਂਯਨ ਨੁ ਸਾਂ ਕੇ ਸ਼ੁਰ ਕਰਸ਼ਾਂ ਸਕਾਂ ਕਰੇਂ ਫ਼ਿਯਾਂ ਜਾਦੇ	ਜਿਸ ਸੁਪਰਡੰਟ ਕੇ ਲਿਯੇ ਸਰ ਟੀਫੀਕੇਟ ਕੀ ਦਰਖ਼ਾਸਤ ਕੀ ਗ ਏ ਉਸ ਕੇ ਕੁਲ ਤਸ਼ਖ਼ੀਸ ਯਾ ਅਲੀਹਦਾ ਫੀਸ ਕੀ	(੨) ਫੀਸਕੀ

تشریح دستاویز

درخواست سارٹیفکت کرده شود بحساب

فی صدی

ملحوظ باد شخصیکه سارٹیفکت حاصل کرده باشد اگر مذکوره وقتاً فوقتاً طوریکه از عدالت مقرر شده باشد حساب مبلغهاء وصول شده حلفاً در عدالت پیش نکند یا اگر بعد گذشتن حساب حلفی دریافت شود که تعداد قرضه یا دیگر جایداد که بابت آن یافته بند سارٹیفکت حساب از روی حلف پیش ساخت زیاده است پس عدالت سارٹیفکت را منسوخ خواهد ساخت وبابت اضافگی عدالت حکم داده میتواند که شخص مذکوره به اداے رسوم اسٹامپ بابت اضافگی مذکوره سارٹیفکت حاصل نماید۔

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر	تشریح دستاویز	کیفیت
۹ درخواست یا سوال	وقتیکہ کدام شخص کہ ذمہ سرکار معاملات داشتہ باشد وشئی متنازعہ مندرجہ درخواست مذکور محض از ہمان معاملات متعلق باشد روبرو یا در اجلاس کسی عہدہ دار پرمٹ یا صیغہ آبکاری یا روبرو کدام عدالت یا محکمہ پیش کند۔ وقتیکہ روبرو کدام عہدہ دار مال کدام کس کہ قابض اراضی بندوبست معافی کہ معاہدہ مال گذاری خاص ہمراہ سرکار داشتہ باشد	

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

تشریح دستاویز

پیش نماید - وشئی متنازعه درخواست
یا سوال مذکوره محض متعلق بهمان معاهده
باشد -
وقتیکه روبرو وگدام حاکم که بموجب کدام
قانون مجریه وقت بابت صفائی
یا آراستگی یا تهذیب کدام مقام مقرر
باشد پیش کرده و درخواست یا سوال
مذکوره محض بنابر صفائی یا تهذیب آن
بمقام متعلق باشد -

ਸ਼ੰ	ਤਸ਼ਰੀਹ	ਨਮੂਨਾ
	ਜਬ ਕਿਸੀ ਪੇਸ਼ ਤਕਸ ਕੇ ਰੂਬਰੂ ਕਿ ਕਿਸੀ ਕਸੂਰ ਮਜ਼ਰੀਯਾ ਦਖਤ ਕੇ ਮੂਜਬ ਦਫ਼ਤ ਸਫ਼ਾਈ ਯਾ ਸਜ਼ਾ ਦਰ ਯਾ ਤਤਸ਼ੀਬ ਕਿਸੀ ਮੁਕਾਮ ਕੇ ਮੁਕਰਰ ਤੋ ਜਿਸਾ ਤੋਦ ਸ਼ੋਰ ਦੇਤ ਕਾਰਆਂਸਿਤ ਯਾ ਸਦਲ ਸਤਸ਼ ਦਸਤੇ ਸਫ਼ਾਈ ਯਾ ਤਤਸ਼ੀਬ ਹਿਸ ਮੁਕਾਮ ਕੇ ਮੁਤਅਲਕ ਤੇ	

نمبر	تشریح دستاویز		محصول
	وقتیکه در کدام عدالت دیوانی به نسبت کدام نالش دیوانی یا مقدمه که مالیت آن از پنجاه روپیه باشد در کارروائی درمیانی پیش شود۔		
	وقتیکه در کدام عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمه مال برائی حصول نقل حکم یا ترجمه یا کدام کاغذ مشموله مثل پیش گردد۔		
۱۰	وقتیکه بنابر استغاثه جرم فوجداری که ناقابل دست اندازی اهلکاران پولیس باشد در کدام عدالت فوجداری پیش شود۔	استغاثه فوجداری	

ਲਫ਼ਜ਼		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਨੰਬਰ
		ਜਦ ਕਿਸੀ ਸਕਾਲਤ ਕੀਦਸੀ ਹੈ ਕਿਸੀ ਤਲਬਾ ਕੀਦਸੀ ਧਾਂ ਗੁਰਕਾਂ ਕੀ ਇਜਤਤ ਕਿਸਕੀ ਅਲੀਧਤ ਮਸਾਸ ਤੁਹੈਧ ਹੈ ਕ ਸਤੈ ਕਰਰਦਉ ਕਰਾਗਿਧਾਂ ਸੀ ਹੈ ਗਿਬਾਤੈ ਜਦ ਕਿਸੀ ਸਕਾਲਤ ਕੀਦਸੀ ਧਾਂ ਫ਼ਿਜ਼ਕਾਰੀ ਧਾਂ ਹੈਤਰਸੇ ਅਲ ਹੈ ਦਸੂਤ ਤਸਲ ਕਰੇ ਤਰਲ ਤੁਰਸ ਧਾਂ ਤਰਜਸੇ ਧਾਂ ਕਿਸੀ ਕ ਜਜ਼ ਸਬਾਸੂਲਾਂ ਜਿਸਲ ਕੇ ਹਿਬਾ ਤਦ	
੧੦	ਕਰਆਜ਼ਤ ਧਾਂ ਜਦੋਂ ਲ	ਕਿਸ ਦਫ਼ਤ ਦਸਤ ਓਜਤਗਾਂ ਸੋਂ ਜੁਰਸ ਫ਼ਿਜ਼ਕਾਰੀ ਕੇ ਜਿ ਸਤਲਬ ਦੇਤ ਗੁਲਿਜਕੀ ਕਜਤੰਕਾਗੀ ਕੇ ਲਧਕ ਤਤੇ ਕਿਸੀ ਸਕਾਲਤ ਫ਼ਿਜ਼ਕਾਰੀ ਹੈ ਗਿਬਾਤੈ	

	تشریح دستاویز	
	وقتیکه در کدام عدالت فوجداری یا دیوانی یا محکمه مال کدام درخواست پیش شود که بابت آن از روی قانون هذا کدام رسوم اسٹامپ مقرر نیست	۸
۱۱	که بحضور سری مهاراجه صاحب بهادر پیش شود و بابت آن کدام رسوم اسٹامپ بموجب قانون هذا مقرر نباشد۔	
۱۲	بابت اجازت نالش مفلسی۔	۸

ਨੰ:		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਰਕੂਅ
		ਜਦ ਫਿਰੀ ਸਜਦਾਤ ਓਸਦੀ ਯਾਂ ਕੀਦਰੀ ਯਾਂ ਸੋਤਕਿ ਆਸ ਸੋ ਫੈਰ ਪੜੀ ਕਾਰਆਨ੍ਤ ਅਸ਼ਾ ਤੂੰ ਕਿਸਕੀ ਦਫਤ ਓਸ ਦਰੂਨ ਸੋ ਫੈਰ ਓਸ਼ਾਟਾਨ ਕੀ ਰਕੂਅ ਸੁਨ ੨੨ ਤਡੀ	॥
੧੧	ਕਰਆਨ੍ ਤ ਯਾਂ ਸਦ ਸੇ	ਸਿਫਤ ਨੂਰ ਧੀਮਤ ਰਸ ਸਾਤਿਫ ਫਤਕ ਰਕਿਲਸ਼ਾ ਤੂੰ ਸਿਰ ਓਸਕੀ ਦਫਤ ਓਸ ਦਰੂਨ ਕਿ ਸੂਸਫ ਓਸ਼ਾਟ ਸ ਕੀ ਫੈਰ ਰਕੂਅ ਸੁਕਰਰ ਤਤੇ	੨
੧੨	ਕਰਆਨ੍ ਤ ਸੁਲੇ ਸੀ	ਏਲਸ਼ਾ ਸੁਲੇਸੀ ਕੀ ਸਜਦਾਤ ਤ ਕੀ ਫਦਤ	॥

۱۳ (الف) وقتیکه در عدالت بالای

باتحت پیش گردد -

(ب) در عدالت عدد پیش شود

(ج) بحضور سرکار راجه صاحب بهادر

یا حاکم اعلی و عدالت العالیه پیش شود

۱۴ بمقدمات اثبات یا تردید قبضه اراضی

مزروعه بنابر دخلهای مزارعان -

۱۵ وقتیکه برای ان کدام شرط در قانون

نافذه درج نباشد

۵

ਅੰਕ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਸਤੂਨ
੧੩	ਕਰਾਮਾਤ ਤੇ ਓਸਨੂਤ ਸਖੀਲ ਮੁਫਲਸੀ	(ੳ) ਜਦ ਅਤੇਤਤ ਕੀ ਸਵਾਲ ਤੋਂ ਨੇ ਇਸ਼ਾਤ (ਅ) ਸਵਾਲਤ ਜਵਾਬੋ ਇਸ਼ਾਤ (ੲ) ਖੀਜਤੁਰਸ ਜਾਹਿਰ ਦਤਕਾਰ ਕੇ ਤਸੂਰ ਨੇ ਪਾ ਤਰਜ ਸਾਲਕੇ ਆਸ ਸੌਰ ਸਵਾਲਤ ਸਲਿਪ ਨੇ ਇਸ਼ਾਤ	੧) ੨) ੩)
੧੪	ਸਰਸੀਰ ਲਸ਼ਾ ਸ ਇਲ	ਮੁਸਰ ਸਤਕੇ ਕਅਲ ਮਿਲ ਤੇ ਕ ਦ ਸਤੇ ਸਰਸੀ ਜਸੂਸ: ਕੇ ਕਦਸੇ ਕੇ ਸਜਦਤ ਪਾ ਤਰਕੀ ਕਾ ਕੇ ਮੁਕਰਕਾ ਨੇ ਨੇ	 ॥)
੧੫	ਸਾਅਤਤਸ ਅਸੈਕਸੂ ਜਦ ਤੁਕਨੇ ਕਿਸੀਸ ਵਲਤਪ ਤਕਨਸ ਨਲਕੇਲਿ	ਕਿਸ ਦਕਤ ਓਸਕੇ ਲਿਖੇ ਕੇ ੯ ਪ੍ਰਾਰਤ ਓਸ ਕਤੂਤ ਨੇ ਕਾਰਜਤ ਪਾਸਦ	 ॥)

نمبر	تشریح دستاویز	محصول
۱۶	[illegible] — (الف) باجلاس سرکار مہاراجہ صاحب بہادر یا عدالت العالیہ یا حاکم اعلی	۵
	(ب) در عدالت صدر یا محکمہ دیوانی یا مال	عه
	(ج) در دیگر عدالتہای و محکمہ جات مال یا روبرو کدام عہدہ دار مال	۱
۱۷	[illegible] — (الف) بحضور سرکار مہاراجہ صاحب یا عدالت العالیہ یا حاکم اعلی	۵
	(ب) در عدالت صدر یا محکمہ دیوانی یا مال	عه
	(ج) در دیگر عدالتہای و محکمہ جات مال	۸

ਨੰਬਰ	ਤਫ਼ਸੀਲ		ਨੰਬਰ
੧੬	ਮੁਅੱਤਰਫ਼ ਆ ਦਾ ਦਫ਼ ਲਤਾਂ ਅਦ ਸੂਤ ਜੋਰਦੀ ਇਸੀ ਗੁਰ ਕਾਨੇ ਦੇਤ ਕੇ ਹੈ	(ੳ) ਓਨ੍ਹਾਂ ਨੇ ਪ੍ਰੀਖਿਆਦਾਨਾਂ ਸਾਹਿਬ ਦਫ਼ਤਰ ਦਾ ਸਵਾਲਾਤ ਸਾਂ ਲਿਖਾਂ ਦਾ ਤਰੀਕਾ ਸਮਝਾਵੇ	੨
		(ਅ) ਸਵਾਲਾਤ ਜਵਾਬ ਦਾ ਗੌਤਰ ਨੇ ਕੀਦਰ ਅਸਲ ਹੈਂ	੧
		(ੲ) ਦੂਸਰੀ ਸਵਾਲਾਤੋਂ ਦਾ ਹੈਤ ਕੁਝੇਂ ਅਸਲ ਹੈਂ ਦਾ ਏਕੂ ਇਸੀ ਫ਼ਿਤਮੇਕਾਰ ਅਸਲ ਹੈ	॥
੧੭	ਕਾਇਆਮਤ ਸ਼ਗੀਲ ਨੂੰ ਦ ਇਸ਼ੀ ਤੁ ਕਾਨੀ ਸ਼ ਰੁਗੀ ਨੂੰ ਸ੍ਰਕੀਕਸ ਦਕੀ ਅਰੂ ਹੀਤਰਦਾਂ ਇਸੀ ਕੀ	(ੳ) ਦਤਰੂਰ ਪ੍ਰੀਖਿਆਦਾਨਾਂ ਸਾਹਿ ਦਫ਼ਤਰ ਦਾ ਸਵਾਲਾਤ ਸਾਲਦਾਂ ਦਾ ਤਰੀਕਾ ਸਮਝਾ	੨
		(ਅ) ਕਰ ਸਵਾਲਾਤ ਜਵਾਬ ਦਾ ਹੈਤਰ ਨੇ ਕੀਦਰ ਅਸਲ	੧
		(ੲ) ਦੂਸਰੀ ਸਵਾਲਾਤੋਂ ਸੈਰ ਹੈਤਰ ਨੇ ਅਸਲ ਹੈ	॥

نمبر شمار	تشریح دستاویز	رسوم
۱۸	دعوی بابت زر عوضی یا نالش ثانی یا اپیل بتنسیخ حکم ڈگری	ص
۱۹	عرضی نالش یا اپیل	
	اوّل بنا بر تردید یا تنسیخ حکم یا فیصلہ صادرہ عدالت دیوانی یا محکمہ مال۔	
	دوم بنا بر تبدیل یا تنسیخ داخلہ نام مالکان محالات مالگذاری در دفتر	۸
	سوم بنا بر حصول ڈگری استقراریہ وقتیکہ بنا بر حق رسی مستلزم	

ਲੜੀ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਨਮੂਨਾ
	ਦਾਂ ਜੀਉ ਜਿਸ ਦੀ ਤੈਂ ਗੁਜ਼ਰੀ ਤੇ ਪਲਟੇ ਅਸੀ ਲ ਤਰਜ ਕਰ ਦਿੱਤੀ		
੧੮	ਅਸਾਮੀ ਦੇ ਨਾਮ ਦਾਂ ਤਫ਼ਸੀਲ ਮ ਅ ਵੇਰਵੇ ਦੇ ਤ		(੫)
੧੯	ਅਸਾਮੀ ਦੇ ਨਾਮ ਦਾਂ ਤਫ਼ਸੀਲ	ਜਦੋਂ ਦਫ਼ਤਰ ਤਕਸੀਮ ਦਾ ਤਰ ਤੀਬ ਤਰਜ ਦਾਂ ਉਸਦੇ ਅਸਾਮੀ ਅਸਾਮੀਵਾਰ ਕੀਤਾ ਜਾਂ ਹੋਵੇ ਤਾਂ ਅਲਹ ਹੈ ਖ਼ਸਰਾਂ ਦਫ਼ਤਰ ਤਕਸੀਮ ਦਾ ਤਰ ਤੀਬ ਖ਼ਸਰੇ ਵਾਰ ਅਲਹਦਾ ਅਲਹਦਾ ਅਲ ਗੁਜ਼ਾਰੀ ਹੈ ਵਾਜ ਬਾਰ ਹੈ ਤੀਸਰੇ ਦਫ਼ਤਰ ਤਜਵੀਜ਼ ਵਾਰਤੇ ਜਿਸ ਦੀ ਪਲਟੇ ਦਾ ਹੈ ਜਿਸ ਦਰ ਤ ਦਫ਼ਤਰ ਤਕਸੀਮ ਮੁਤਾਬਲ ਜਿ ਸ ਪਲਟੇ ਦਾਰ ਮਨਜ਼ੂਰ ਹੈ	

شرح	تشریح دستاویز	متن
	استقرار مذکور درخواست نکرده باشد۔ چہارم بنا بر تنسیخ فیصلہ ثالث یا تنسیخ تثبیت۔ پنجم بنا بر آن قسم مقدمات کہ مالیت شی متنازعہ از روی زر نقد مقرر شدن نمیتواند و در قانون ہذا برای آن کدام رسوم اسٹامپ مقرر نباشد۔	
۳۰	قیتیکہ در کدام عدالت ہا از جانب چند اشخاص تحریر اقرار نامہ بمضمون مضمون گذرانیدہ شود کہ مقدمہ آنہا بذریعہ منصفان	نقل تصفیہ نصفان

ਨੰ:	ਤਫ਼ਸੀਲ		ਰਜੂਅ
		ਚਰਆਂ ਸਤ ਤ ਕੀ ਤੋ ਧਿਸ਼ਾ ਦੱਸ੍ਹਤੇ ਤਤਸੀਅ ਤੋਂਸਲ੍ਹੇ ਸਾ ਲ੍ਹਸ ਧਾ ਤਤਸੀਅ ਤਤੜੀਧਤ ਕੇ ਗੰਧਦੇਂ ਓਸ ਕਿਸਨ ਕੇ ਗੁਰਕ ਸੇਂ ਕੇ ਲਿਖੇ ਗਿਤ ਸੇਂ ਅਲੀਧਤ ਸ਼੍ਰੀ ਗੁਤਦਸ੍ਹਸ ਕੀ ਸਰਤਕਦੀ ਕੇ ਤੂਸੇਂ ਗੁਕਾਰੂ ਤਤੀ ਤੋਂ ਸਕਤੀ ਸ੍ਹੋ ਤਓਸ ਦੱਤੂਤ ਸੇਂ ਓਸ ਕੇ ਲਿਖੇ ਕ੍ਹੋ ਓਸ਼੍ਰਾਟਸ ਕੀ ਰਜੂਨ ਗੁਕਾਰਤੇ	
੨੦	ਚਰਆ ਸਤਤਕਾ ਗੀ ਗੁਤਸ ਟਤ	ਸਫ ਕਿਸੀ ਸਚਲਤ ਸਸਾਸ ਸੇਂ ਕ੍ਹੋ ਸ਼ਾਮਸੇਂ ਕੀ ਤਰੁਓ ਸੇ ਲਿਖੇਂ ਤਸਾ ਓਕਾਰਸਾ ਓਸ ਸਸਸੂਤ ਕਾ ਗੁਸਾਤੇ ਕਿਓਤਕਾ ਗੁਕਕਸ ਚਰਆਂ ਸਤ ਸੇਂ ।	

نمبر	تشریح دستاویز	میعاد
	مندرجه درخواست فیصله کنانیده شود و برای آن کدام نالش ضابطهٔ علیحدهٔ دایر نشده باشد ۔	سه
۳۱ درخواست رجوع امور بتصفیهٔ پنچایتی	که از جانب چند اشخاص در کدام عدالت دیوانی بنابر فیصله امور واقعی یا قانونی که خود اوشان مقرر کرده باشند پیش کرده و در درخواست مذکور این هم درج باشد که حسب فیصله عدالت یک فریق به دیگر فریق کدام جایداد از قسم منقوله یا غیر منقوله یا زر نقد ادا خواهد ساخت یا کدام کار خواهد کرد ۔	سه

ਮਤਨ		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਨੰਬਰ
		ਜਿਸ ਤੋਂ ਪ੍ਰਤਖ ਹੈ ਕਿ ਸੂਰੀਆ ਸੋ ਓਸ ਕਾਂਧਾ ਸਦੇ ਜਾਂਦਿਸ ਕਿ ਜਿਸ ਕੋਈ ਪਲ ਸ਼ਕਤ ਤੀ ਸਜਤਨ ਕਾਂਧਾਰ ਨ ਹੁੰਦੇ ਤੇ	੯)
੨੧	ਕਰਮਾਂ ਤ ਤਤਨਾ ਦੀ ਧਾ: ਸਾਨੂ ਰ ਕਾਂਤੀ ਧਾ ਦੇਵੇ	ਸਿ ਕੋਈ ਸ਼ਾਮਸਿੰ ਕੀ ਤਰਫ਼ ਸੇ ਕਿਸੀ ਸਮਾਜਤ ਕੀਦਸੀ ਸੇ ਦੁਸਤ ਓਸਜੇ ਸਾਨੂ ਰਖ਼ਕੋ ਧਾ ਕਾਂਤੀ ਕਿ ਸਿ ਓਸਤੋਂ ਸੁਧ ਗੁਰ ਰਖਿਆ ਤੋ ਜਿਸ਼ ਤੇਧ ਸੋਰ ਓਸਕਾ ਰਮ ਸਤ ਸੇ ਧਤ੍ਰੀ ਕਰਸ ਤੇ ਕਿ ਗੁਸੇਦ ਓਸ ਜੇ ਸਮਾਜਤ ਕਿ ਪਰ ਛਰੀਰ ਸੂ ਸਦੇ ਛਰੀਰ ਦੇ ਕੋਈ ਸਧੁਮਸੇ ਕਿਸਾਨ ਗਤੂ ਨਾਂ ਧਾ ਸੇਰ ਗਤਕੂਲਾਂ ਧਾਂ ਸ੍ਰਰ ਤਕਕੀ ਸੇ ਸਮਦੇਰ ਕਿਗਾਂ ਧਾਂ ਕੋਈ ਕਾਮ ਕਰਗਾਂ	੯)

نمبر	تشریح دستاویز		رسوم
۲۲	قبض اقرار حصول زر یا اقرارنامه یا تمسک و نبشته یا رسید دعوی [illegible]		۲
۲۳			۸
۲۴		وقتیکه تعداد یا مالیت از عسه روپیه زیاده باشد و مدیون یا از جانب مدیون کسی دیگر بر کدام کتاب یا بر کدام کاغذ بنابر ثبوت اَدای قرضه تحریر کرده باشد یا بران دستخط نموده باشد و کتاب یا کاغذ مذکور در قبضهٔ داین باشد۔	۱

ਸੰਖ੍ਯਾ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਕੂਅ
੨੨	ਅਰਸੀ ਤੋਂ ਲਸ਼ਾ ਪੰਜ ਗੀਲ ਕਰ ਅਦੇ ਸੰਤੋਂ ਤਿਆਰਕਤ		(੧)
੨੩	ਓਕਦੇ ਰਤੋਂ ਅਓਤਤ ਅਗਤਰ ਕੋਂ		(੮)
੨੪	ਓਕਦੇਦ ਸੂਲ ਕਰ ਸੋਂ	ਸਫ਼ ਤਅੱਲਕਕ ਦਾ ਅਲੀਹਤਕੀ ਨ ਹੋਇਦੇ ਨੁਦਾਕਤੋਂ ਸੋਰ ਗਕਦੂ ਤਤੋਂ ਦਾ ਗਕਦੂਰ ਕੀ ਤਰਫ਼ ਨੇ ਕਿਸੀ ਕੂਸਰੇ ਤੇ ਕਿਸੀ ਕਿਤਾਬ ਦਾ ਕਿਸੀ ਕ ਗਸ ਪਰ ਦੁਸਰੇ ਸੂਰਤ ਸਕਦ ਕ ਰਸ ਕੇ ਲਿਖਿਆ ਤੁਸਾਂ ਤੇ ਦਾ ਓਸ ਪਰ ਕਸਅਤ ਕਿਧੇ ਸੋਰਦਤ ਕਿਤਾਬ ਦਾ ਕਗਸ ਕਦਤ ਕੇ ਕਰ ਸੇ ਨੇ ਤੇ	(—)

نمبر		تشریح دستاویز	[illegible]
۲۵	[illegible]		۵
۲۶	حلف نامه [illegible]	اگر فوراً برای پیش کردن در عدالت نباشد	عـمـ
۲۷	هنډوی که عند الطلب واجب الادا باشد	اگر از بیست روپیه زیاده باشد —	۱ر
۲۸	هنډوی میعادی که عند الطلب واجب الادا نباشد	ضمن ۱) اوّل) اگر از تاریخ تحریر یا تا تاریخ معاینه دران زیاده از یکسال میعاد مندرج نباشد —	
		الف) اگر زیاده از دو صد روپیه نباشد	

ਅੰਕ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਕਮ
੨੫	ਤਢਸੀਧ ਤੁਣਾਂ ਅਧਾਂ ਕਨੂੰਤਫੇਨ ਕਿਨੇਵੇਨ ਦਿਧਾਂਨੇ ਨੂੰ ਤਦੰਣਾਂ ਲੇ ਤੇਕਾਂ ਸਅ ਤਿਧਾਂਰਲਿ ਧਾਂਨਦੇ		
੨੬	ਤਲਫ਼ਣ ਅ	ਸਗਰ ਫੇਰਤ ਸਕਲਤ ਨੇ ਪ ਸ੍ਰਾ ਕਰਦੇ ਵੇ ਲਿਖੇ ਤਉ	੧
੨੭	ਕਰਸ਼ਾਣੀ ਤੁੰਕੀ ਨੇ ਅੰਗਦੇਵ	ਸਗਰਦੀਨ ਰੁਹੇਧੇ ਨੇ ਨ੍ਹਧਾਂਕਉ	੨
	ਦਕਤਦਨ ਫੁਲ ਸਕ ਤੂੰ		
੨੮	ਤੁੰਕਦੀਨੇ ਧਾਂਕੀਨੇ ਅੰਗਦੇਵ ਦਕਤਦਨ ਫੁਲਸਕ ਤਤ	(ਨਾਮ ਪਤਿਲਾਂ) ਸਗਰ ਲਿਖਦੇ ਕੀਂ ਤਰੀਅ ਨੇਧਾਂ ਓਨ ਵੇ ਫੇਅਦੇ ਕੀ ਤਰੀਅ ਨੇ ਓਨ ਨੇ ਥਕਦਰਨਾ ਨ੍ਹਧਾਂਕ ਨੇਧਾਕ ਕਰਨ ਤੇ (੨) ਸਗਰ ਕਨੇ ਰੁਹੇਧੇ ਨੇ ਨ੍ਹਧਾਂਕ ਤਉ	॥

	تشریح دستاویز	
	(۱) اگر یک پرت باشد	۲
	(۲) اگر دو پرت باشد فی پرت	۱
	(۳) اگر سه پرت باشند فی پرت	۱
	(ب) اگر از دو صد زیاده باشد مگر از چهار صد زیاده نباشد	
	(۱) اگر یک پرت باشد	۴
	(۲) اگر دو پرت باشند فی پرت	۲
	(۳) اگر سه پرت باشند فی پرت	۲
	(ج) اگر از چهار صد زیاده باشد مگر از شش صد زیاده نباشد	
	(۱) اگر یک پرت باشد	۶

ਨੰਬਰ		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਰਕੂਮ
		(੧) ਸਗਰ ਧਕ ਜਰਤ ਹੈ	=)
		(੨) ਸਗਰ ਕੈ ਜਰਤ ਹੈਂ ਢੀ ਜਰਤ	–)
		(੩) ਸਗਰ ਡੀਰ ਜਰਤ ਹੈਂ ਢੀ ਜਰਤ	–)
		(੪) ਸਗਰ ਕੈ ਨੌ ਰੁਿਧ ਨੇ ਨ੍ਹਧ ਕੈ ਹੈ ਅਗਰ ਧਰ ਨੌ ਨੇ ਨ੍ਹਧ ਕ ਰਹੈ	
		(੧) ਸਗਰ ਧਕ ਜਰਤ ਹੈ	1)
		(੨) ਸਗਰ ਕੈ ਜਰਤ ਹੈਂ ਢੀ ਜਰਤ	=)
		(੩) ਸਗਰ ਡੀਰ ਜਰਤ ਹੈਂ ਢੀ ਜਰਤ	=)
		(ਗ) ਸਗਰ ਧਰ ਨੌ ਨੇ ਨ੍ਹਧ ਕ ਹੈ ਅਗਰ ਕੋ ਨੌ ਨੇ ਨ੍ਹਧ ਕ ਰਹੈ	
		(੧) ਸਗਰ ਧਕ ਜਰਤ ਹੈ	1=)

[illegible]	تشریح دستاویز	نمبر
۳-	(۲) اگر دو پرت باشند فی پرت	
۲-	(۳) اگر سه پرت باشند فی پرت	
	(د) اگر از ششصد روپیه زیاده باشد مگر از هزار زیاده نباشد	
۱۰-	(۱) اگر یک پرت باشد	
۵-	(۲) اگر دو پرت باشند فی پرت	
۴-	(۳) اگر سه پرت باشند فی پرت	
	(ه) اگر از هزار زیاده باشد مگر از دوازده صد زیاده نباشد	
۱۲-	(۱) اگر یک پرت باشد	
۶-	(۲) اگر دو پرت باشند فی پرت	

ਸੰਮਤ	ਤਫਸੀਲ	ਰਕੂਮ
	(੨) ਸਗਰ ਕੇ ਪਾਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਾਰਤ	=)
	(੩) ਸਗਰ ਡੀਰ ਪਾਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਾਰਤ	=)
	(੫) ਸਗਰ ਕ੍ਰੇ ਨੇ ਰਭੋਂਧ ਨੇ ਗੁਧਕ ਤੇ ਮਗਰ ਤਕ੍ਰਰ ਨੇ ਗੁਧਕਰਤੇ	
	(੧) ਸਗਰ ਪੰਕ ਪਾਰਤ ਤੇ	॥=)
	(੨) ਸਗਰ ਕੇ ਪਾਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਾਰਤ	|-)
	(੩) ਸਗਰ ਡੀਰ ਪਾਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਾਰਤ	|)
	(੫) ਸਗਰ ਤਕ੍ਰਰ ਨੇ ਗੁਧਕ ਤੇ ਮਗਰਦੰਰ ਨੇ ਨੇ ਗੁਧਕਰਤੇ	
	(੧) ਸਗਰ ਪੰਕ ਪਾਰਤ ਤੇ	|||)
	(੨) ਸਗਰ ਕੇ ਪਾਰਤ ਤੋਂ ਢੀਰਤ	|=)

نمبر	تشریح دستاویز	محصول
	(۳) اگر سہ پرت باشند فی پرت	۴-
	(و) اگر از الف یا ب زیادہ باشد مگر از شانزدہ صد زیادہ نباشد	
	(۱) اگر یک پرت باشد	عمہ
	(۲) اگر دو پرت باشند فی پرت	۸-
	(۳) اگر سہ پرت باشند فی پرت	۶-
	(ز) اگر از شانزدہ صد زیادہ باشد مگر از الف یا ب دو نیم ہزار زیادہ نباشد	
	(۱) اگر یک پرت باشد	عمہ ۸
	(۲) اگر دو پرت باشند فی پرت	۱۲-
	(۳) اگر سہ پرت باشند فی پرت	۸-

ਅੰਸ	ਤਸ਼ਰੀਹ	ਰਕਮ
	(੩) ਮਗਰ ਡੀਰ ਪਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਰਤ	।)
	(ਖ) ਮਗਰ ਸੂੰਈਂ ਨੇ ਨੇ ਨਿਯਾਂਵ ਤੇ (੧੨..)	
	ਮਗਰ ਨਿਲੀਂ ਨੇ ਨੇ ਨਿਯਾਂਵ ਤੇ (੧੯..)	
	(੧) ਮਗਰ ਪੱਕ ਪਰਤ ਤੇ	।)
	(੨) ਮਗਰ ਫੇ ਪਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਰਤ	॥)
	(੩) ਮਗਰ ਡੀਰ ਪਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਰਤ	।=)
	(ਕ) ਮਗਰ ਨਿਲੀਂ ਨੇ ਨੇ ਨਿਯਾਂਵ ਤੇ ਮਗਰ ਵਟੇ, ਤੜਾਰ ਨੇ ਨਿਯਾਂਵ ਤੇ	
	(੧) ਮਗਰ ਪੱਕ ਪਰਤ ਤੇ	੨॥)
	(੨) ਮਗਰ ਫੇ ਪਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਰਤ	।॥)
	(੩) ਮਗਰ ਡੀਰ ਪਰਤ ਤੋਂ ਢੀ ਪਰਤ	॥)

محصول	تشریح دستاویز	نمبر
	(ح) اگر از دو نیم ہزار زیادہ باشد پس ہر دو نیم ہزار یا جزو آن تا دہ ہزار روپیہ	
۸	(۱) اگر یک پرت باشد	
۱۳	(۲) اگر دو پرت باشند فی پرت	
۸	(۳) اگر سہ پرت باشند فی پرت	
	(ط) اگر از دہ ہزار زیادہ باشد بابت ہر پنجہزار یا جزو آن تا سی ہزار روپیہ	
	(۱) اگر یک پرت باشد	
۸	(۲) اگر دو پرت باشند فی پرت	
	(۳) اگر سہ پرت باشند فی پرت	

ਅੰਗ	ਤਸ਼ਰੀਤ	ਰਕਮ
	(ਕ) ਅਗਰ ਅਵਲ ਤਰਫ਼ ਕੇ ਨੁਕਸਾਨ ਤੋਂ ਤੋਂ ਤਰ ਅਵਲ ਤਰਫ਼ ਪਾਂ ਹਿਕ ਕੀ ਨੁਕ ਕੇ ਲਿਏ ਅਨ ਤਰਫ਼ ਤੁਸ਼ਿਏ ਤਕ	
	(੧) ਅਗਰ ਪਹਲ ਪਰਤ ਤੋਂ	੨॥
	(੨) ਅਗਰ ਦੋ ਪਰਤ ਤੋਂ ਘੱਟ ਪਰਤ	।।।
	(੩) ਅਗਰ ਤੀਨ ਪਰਤ ਤੋਂ ਘੱਟ ਪਰਤ	॥
	(ਖ) ਅਗਰ ਅਨ ਤਰਫ਼ ਕੇ ਨੁਕਸਾਨ ਤੋਂ ਦਰਤ ਤਰ ਅੰਧ ਤਰਫ਼ ਪਾਂ ਉ ਨਕੀ ਨੁਕ ਕੇ ਤੀਨ ਤਰਫ਼ ਤਕ	
	(੧) ਅਗਰ ਪਹਲ ਪਰਤ ਤੋਂ	੩
	(੨) ਅਗਰ ਦੋ ਪਰਤ ਤੋਂ ਘੱਟ ਪਰਤ	੨॥
	(੩) ਅਗਰ ਤੀਨ ਪਰਤ ਤੋਂ ਘੱਟ ਪਰਤ	੨

	تشریح دستاویز	
سکہ	(ی) اگر از سی ہزار زیادہ باشد بابت ہر ده ہزار یا جزو آن	
ے	(۱) اگر یک پرت باشد	
عہ	(۲) اگر دو پرت باشد فی پرت	
	(۳) اگر سہ پرت باشند فی پرت	
	ضمن (۲) اگر از تاریخ تحریر یا از تاریخ معاینہ دران زیادہ از یک سال میعاد مندرج باشد۔	
	(الف) وثیقہ بموجب ان زر لگان مقرر شده باشد مگر کدام قسم نذرانہ ادا می یا حوالہ نکرده باشد و میعاد مندرجہ حسب ذیل باشد	۳۴
	(۱) اگر میعاد از یک سال کم مقرر باشد	

[illegible]		[illegible]	[illegible]
		(क) [illegible]	
		(१) [illegible]	(९)
		(२) [illegible]	(३)
		(३) [illegible]	(२)
		[illegible] (२) [illegible]	[illegible]
२५	[illegible]	(२) [illegible]	
		(१) [illegible]	[illegible]

تشریح دستاویز

(۳) اگر از یکسال میعاد زیاده باشد مگر از ۳ سال زیاده نباشد۔

(۳) اگر میعاد از ۳ سال زیاده باشد۔

ਨੰ	ਤਫ਼ਸੀਲ	ਵਜੂਹ
		ਕੁਲ ਤਸ਼ਖੀਸ ਵੇਹਿ ਸਨੂੰ ਪ ਗਏ ਵੇ ਦਸ ਕੁਲ ਸਦ ਤੇ ਵਜੂਹ ਠਬਾ ਦਸ ਬੀ ਲੀ ਸਦੇ ਗੀ
	(੨) ਸਗਰ ਪਰ ਸਾਲ ਨੇ ਗਿਆਰ ਹੁਆ ਹੈ ਗਗਰ ਡੀਰ ਸਾਲ ਨੇ ਹੁਆ ਰਹੈ	ਕਬਾਰ ਤ ਤਸਨ ਸਰ ਸ਼ੁਰ ਜਗਰ ਤਸਤ ਸਕਾਕ ਵੇ ਸਿ ਗਏ ਸੇਲਿ ਬੀ ਤੁਰ ਹੁਰ ਸਿਸਤ ਹੁਰਲ ਗਰ ਸਾਲਯਾ ਦ ਵੇਕਰਕਰ ਤੇ ਵਜੂਹ ਠਬਾ ਦਸ ਲੀ ਸਦੇ ਗੀ
	(੩) ਸਗਰ ਗਿਆਰ ਡੀਰ ਸਾਲ ਨੇ ਹੁਆ ਹੈ	

تشریح دستاویز

(ب) وقتیکه از روی پٹه زر لگان مقرر

شده باشد و کدام قسم نذرانه ادای

یا حواله نکرده شده باشد و در آن میعاد

مندیج نباشد۔

ਨੰਬਰ	ਤਸ਼ਰੀਹ	ਮਜ਼ਮੂਨ
		ਦਸ਼ਾਰਤ ਵਿਚ ਜੋ (੪੦) ਤਰ੍ਹਾਂ ਦੀ ਅਦਾਲਤ ਕੇ ਦੀ ਮੁੱਦਤ ਤੇ ਕਾਰਵਾਈ ਤਸਦੀਕ ਕੀਤੀ ਜਾਵੇ, ਜਾਂ ਬਦਲ ਕੇ ਸਜ਼ਾ ਦੇਵੇ, ਕਿਸੇ ਅਦਾਲਤ ਲਿਖੀ ਹੋਈ ਅਸਲ ਤਹਿਰੀਰ ਜਾਇਜ਼ ਹੋਵੇ, ਦਫ਼ਾ ੨੪ ਵਿਚ ਮਜ਼ਮੂਨ ਹੈ ਦਸਤਾਵੇਜ਼ ਦੀ ਤਸਦੀਕ
	(ਅ) ਜਦ ਅਸਲ ਦੇਣ ਵਾਲਾ ਕੇ ਜ਼ਰੂਰ ਜਾਏ ਜਦਕਿ ਹੋਵੇ ਤੇ ਅਸਲ ਕਿਸੇ ਕਿਸਮ ਦਾ ਤਬਦੀਲ ਕਰ ਦਾ ਤਰਮੀਮ ਕੀਤਾ ਗਿਆ ਹੋ ਅਤੇ ਉਸ ਨੂੰ ਜਾਇਜ਼ ਕਰਾਰ ਦਿੱਤਾ	ਤਸਦੀਕ ਅਸਲ ਜਾਇਜ਼ ਨਕਲਾਂ ਦੀ ਕਸਮ ਦਾ ਜ਼ਿਕਰ ਕਰਕੇ ਦਸ਼ਾਰਤ ਵਿਚ (੪੦) ਮਜ਼ਮੂਨ ਦੀ ਤਰਮੀਮ ਕੀ ਜਾਵੇਗੀ

تشریح دستاویز

(ج) وقتیکه پته بعوض کدام نذرانه یا پیشکش داده شود و در آن زرلگان مندرج نباشد۔

(د) وقتیکه پٹه علاوه از زرلگان مقرره بعوض کدام قسم نذرانه یا پیشکش داده شود

ਦਫ਼ਾ	ਤਸ਼ਰੀਹ	ਮਿਸਾਲ
	(ਗ) ਜਦ ਕਿਸੀ ਤਜਵੀਜ਼ ਦਾ ਜੋ ਸ਼ਰਕਾ ਦੇ ਉਹਨ ਨੇ ਮਾਲ ਲਿਆ ਤੇ ਸਿਰ ਉਸ ਨੇ ਜ਼ਰ ਲਗਾਤਾਰ ਜਾਤਾ	ਉਤੇ ਮਸਾਲ ਜ਼ਰੀ ਦੇ ਦਸਤੇ ਜੋ ਮਾਲ ਨੇ ਲਿਆ ਤਬ ਤਜਵੀਜ਼ ਦਾ ਉਸ ਸ਼ਰਕਾ ਕੀਤ ਸਮਝ ਦਾ ਮਜੀ ਦਤ ਕੇ ਕਰਾਰ ਤੇ ਰਕਮ ਅਦਾ ਕਰੀ ਦਫ਼ਾ ਤੇ ਕੇ ਜ਼ (੪) ਜੀ ਜਾਵੇਗੀ
	(ਘ) ਜਦ ਮਾਲ ਲਿਖਤ ਜਾਣ ਜਾਂ ਮੁਕੱਰਰ ਦੇ ਕਿਸੀ ਕਿਸਮ ਦੇ ਤਜਵੀਜ਼ ਦਾ ਜੋ ਸ਼ਰਕਾ ਦੇ ਉਹਨ ਨੇ ਲਿਆ ਜਾਵੇ	ਲਿਖਤ ਉਜਰਤ ਦੇ ਉਸ ਸ਼ਾਖ ਦੇ ਜਿ ਤਜਵੀਜ਼ ਦਾ ਜੋ ਸ਼ਰਕਾ ਦੇ ਤਸ ਦਾ ਉਤੇ ਕੀ ਤਲ ਤੇ ਜੀ ਜਾਂਦੀ ਤੇ ਦਸ਼ਾਰਤ ਦੇ ਜ਼ ਨੇ (੪) ਦਦਤ ਉਤੇ ਮਸਾਲ ਦਜੇ ਜਿ ਮਾਲ ਨੇ ਲਿਆ ਤਬ ਤਜਵੀਜ਼ ਦਾ ਜੋ ਸ਼ਰਕਾ ਕੀਤ ਸਮਝ ਦੇ ਦਸ ਦਰਤ ਰਕਮ ਜੀ ਜਾਵੇਗੀ

نمبر	تشریح دستاویز	رسوم
	ملحوظ ماند وقتیکه کدام اقرارنامه تحریر پټه بر اسٹامپ پوره که برای پټه مقرر باشد تحریر شده باشد و بذریعه همان اقرارنامه از عقب پټه تحریر کنانیده شود پس برای این قسم پټه رسوم اسٹامپ زیاده از هشت آنه گرفته نخواهد شد۔	
۳۰	اقرارنامه [illegible] — بابت فروخت کدام کفالت نامه سرکاری یا حصه کمپنی یا جماعت شراکتی۔	۱/ـ
۳۱	اقرارنامه یا یادداشت اقرارنامه — وقتیکه برای آن کدام رسوم اسٹامپ موجب قانون هذا مقرر نباشد۔	۸/ـ
۳۲	تقرر بنابر تعمیل کدام اختیار متعلقه اشیا یا جائداد منقوله یا غیر منقوله که بموجب کدام دستاویز	

ਸਤ੍ਰ		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਰਸੂਲ
		ਲਿਤਨ ਰਤਿ ਕਿ ਨਫ਼ ਵੇਟ ਅਬਦਾਰਤਾਂ ਅ ਤਤੰਰੀਰ ਜਕਿਸੂਰ ਅਲਾਹ ਦੇ ਕੁ ਨਨ ਜਰਨਿ ਜਟਿ ਵੁ ਦਸਤੇ ਮੁਕਰਰ ਤੇ ਲਿਖਿਆ ਗਯਾ ਤੇ ਸ੍ਰਰਹੀ ਅਬਦਾਰਤ ਸੋ ਕਿ ਨਸੀਯਾ ਹੈ ਜੀਕੁ ਜਟਾਂ ਲਿਖਿ ਦਯਾ ਗਦੇ ਤੇ ਅਨ ਵਿਸਨ ਦੇ ਜਟੇ ਦੇ ਦਸਤੇ ਰਸੂਲ ਅਲਾਹ ਸ੍ਹ ਸ੍ਹਤੇਨ ਨਯਾਂ ਸ ਤੇ ਲੀਨਦ ਗੀ	
੩੦	ਅਬਦਾਰ ਸਾਅ ਯਾ ਯਾ ਕਕਾ ਸ਼ਾਤ ਅ ਕੇਦਾਰਤਾਂ ਅ	ਦਫ਼ਤ ਛਰੇਅਤ ਵਿਜੀ ਕਛਾਲਤ ਦਾਂਸੇ ਸਰਕਾਰੀ ਯਾ ਤ੍ਰਿਸੈ ਵੰਜਕੀ ਯਾ ਨਅ ਸ੍ਹਤ ਸ਼ਾਰ ਕਤੀ ਕ	॥
੩੧	ਅਬੂਦਾਰ ਤਾਂਅ ਯਾ ਯਾਕ ਕਾ ਸ਼ਾਤ ਅਬੂਦਾਰ ਤਾਂਅ	ਜਿਸ ਦਫ਼ਤ ਉਸ ਕੇ ਲਿਯੇ ਅਸ ਕਾ ਤੂਤ ਕੇ ਨੂਸਫ਼ ਵੇਅ ਰਸੂਲ ਅਲਾਹ ਕੀ ਮੁਕਰਰ ਦਤੇ ਤਕਰਰ ਦਸ੍ਹਤੇ ਤਸ੍ਹੀਲ ਵਿਜੀ ਸ੍ਹਅ ਤਯਾਰ ਮੁਤਸ੍ਹਲਕ ਸਤਕਿ ਯਾ ਨਯਕਸ	॥
੩੨		ਸਤਕੂਲਾਂ ਯਾ ਗੈਰ ਸਤਕੂਲਾਂ ਕਹਿ ਦਸੂਨਫ਼	

تشریح دستاویز

که بغیر حیثیت وصیت‌نامه باشد نموده شود۔

(الف) وقتیکه تعداد یا مالیت

تخمینی منقدرجه دستاویز زیاده از یکهزار روپیه

باشد۔

(ب) بصورت دیگر۔

[illegible]		ਤਸ਼ਰੀਹ	[illegible]
		[illegible]	(੧੫)
੩੩	੩ (ਕ) [illegible]	[illegible]	੩ [illegible]
੩੪	[illegible]	(ਅ) [illegible]	(੫) (੨੫)

[illegible]	[illegible]	تشریح دستاویز	[illegible]
۳۵	فیصله نامه پنچایتی	که بجز حکم عدالت که در دوران مقدمه صادر شده باشد بنهج دیگر تحریر کرده شود	
		(الف) وقتیکه تعداد قیمت جایداد متنازع فیه مندرجه فیصله نامه از یکهزار روپیه زیاده نباشد	بحساب نمبر (۱) بنسبت تعداد و قیمت فیصله نامه
		(ب) بصورت دیگر	۵
۳۶	تمسک بغیر رهن و ضمانت	وقتیکه تعداد یا مالیت مندرجه تمسک از ده روپیه زیاده نباشد	-۲
	[illegible]	وقتیکه از ده روپیه زیاده باشد مگر از پنجاه روپیه زیاده نباشد	-۴

ਨੰਬਰ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਿਮਾਰਕ
੩੫	ਫ਼ੈਸਲਿਆਂ ਦਾ ਅਸਰ ਕੀ	ਜੋ ਕਿਸੇ ਤਰਾਂ ਮੁਕੱਦਮੇ ਦੇ ਮੁ ਦਈ, ਜੇ ਦੇਵੈਂਟ ਜੋ ਸਕਾਰ ਤੁਸਾਂ ਤੇ ਨੌਕਰੀ ਤਰਤ ਨੇ ਲਿਆ ਜਾਵੇ	
		(ੲ) ਜਿਸ ਦਫ਼ਤ ਫ਼ੈਸਲ [illegible] ਦਰਜ ਤ.ਹ. ਤ.ਹ. [illegible] ਸੀ ਕੀਮਤ ਕੀ ਤਸਕਦ [illegible] ਤਕਰਾਰ ਰੁਜੂ ਨੇ ਜਾਵੇ ਤੇ	ਦਫ਼ਾ ੩੯ ਤਸਕ [illegible] ਫ਼ੈਸਲਿਆਂ (੫)
		(ਅ) ਨੌਕਰੀ ਨੂੰ ਰਤ ਨੇ	
੩੬	ਤਾਲਾਨ ਦੀ ਕਿਸਮ ਲਿਖੇ ਹੋਣ ਕਾਰਨ ਨੌਕਰੀ ਰਹਿਣ ਤੇ	ਜਦ ਤਸਕਰ ਦਾ ਅਸਲੀਅਤ ਤਨ ਸਰ ਨੂੰ ਦਰਜ ਤ.ਹ. ਤ.ਹ. ਦਾ ਰੁਜੂ ਜੇ ਨੇ ਜਾਵੇ ਤੇ	(=)
		ਦਸ ਦਸ ਰੁਜੂ ਨੇ ਜਾਵੇ ਤੇ ਨਨ ਰਜਿਸਤ ਰੁਜੂ ਨੇ ਜਾਵੇ ਤੇ	(।)

نمبر	تشریح دستاویز	رسوم
	وقتیکه از پنجاه روپیه زیاده باشد مگر از یک صد روپیه زیاده نباشد	۸/-
	وقتیکه از یک صد روپیه زیاده باشد مگر از یک هزار زیاده نباشد بابت هر یکصد یا جزو آن	۸/-
	وقتیکه یکهزار زیاده باشد بابت هر پانصد یا جزو آن	[illegible]
۳۷	تمسک یا رهن نامه که بطور ضمانت برای تکمیل کدام حد یا بنابر دادن حساب مبلغات که بذریعه خدمت مذکوره وصول شود تحریر کرده شود — (الف) وقتیکه تعداد شی قرار از یک هزار روپیه زیاده نباشد	بنمبر (۶) [illegible]
	(ب) به صورت دیگر	

ਸਤਰ		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਮਜ਼ਮੂਨ
		ਜਨ ਮੰਜਤ ਰੁਹਿਯਿ ਜਿ ਜੁਪਾਲ ਤੈਨ ਜਰ ਪਰ ਜਿ ਰੁਹਿਯਿ ਜਿ ਜੁਪਾਲ ਰਤੈ ਜਨ ਜਿ ਰੁਹਿਯਿ ਜੁਪਾਲ ਤੈ ਨਜਰ ਤਜਰ ਰੁਹਿਯਿ ਜਿ ਜੁਪਾਲ ਰਤੈ ਸਨਤ ਤਰ ਪਰ ਜਿ ਪਾ ਓਜ ਕੀ ਜੁਗਤਿ ਜਨ ਤਜਰ ਰਹਯਿ ਜਿ ਜੁਪਾਲੈਂ ਤੈ ਤਰ ਮੰਜਾ ਜਿੈ ਪਾ ਓਜ ਕੀ ਜੁਗਤਿ ਕੀ ਸਨਤ	॥ ॥ ੨॥
੩੭	ਤਨਜੁ ਕਪੋ ਰਿ ਤੁਤਸੂਅ ਜਿ ਨਤੋਰ ਜਅਤਤ ਕਿ ਦਜਤ ਤਕਨਿ ਕਿਜੀਮਿ ਜਨਤਕਿ ਧਦਜਤ ਸੈਤਜਿ ਰਰੂਪਿ ਕਿ ਜਓਜ	(੨) ਜਨ ਓਕਸਰ ਕੀ ਗਠ ਬਿੰਗੀ ਤਜਮਲ ਪਕਤਜਰ ਰੁਹਿਯਿ ਜਿ ਜੁ ਪਾਲ ਰਤੈ (ਅ) ਕੁਜਰੀ ਸੂਰਤ ਨੈਂ	ਤਸ਼ਾਰਤ ਤਨਜਨ ਕ੩੯) ਸਰਤਜ ਸਮੁਗਰ ਮਰਜਾਂ ਮਜੂਰਦਿ ਜ ੫)

تعداد	تشریح دستاویز	نمبر
دس ۲ (۱) بشرح مبلغ ۵ بتعداد زر مندرجه ۷ ربیکت	که از کدام عدالت یا محکمه مال بخریدار شی نیلام شده داده شود	۳۸ سرتیفیکت نیلام
	که بذریعهٔ آن شخص مدیون جایداد خود را برای منفعت قرضخواهان خود منتقل نماید یا بذریعهٔ آن قرضه قرضخواهان را بحساب دامه سوی ادای نماید یا بذریعهٔ آن براد منفعت داهنان و بنا بر قیام کاروبار خود جایداد خود را زیر نگرانی داهنان گذارد	۳۹ تصفیه نامه بین داهن و مدیون
عه		
۲	وقتیکه تعداد مندرجه دستاویز زیاده از پنجاه روپیه نباشد	۴۰ بیعنامه

[illegible]	[illegible]		[illegible]
	[illegible]		
३८	[illegible]	[illegible]	[illegible]
३५	[illegible]	[illegible]	(५)

محصول	تشریح دستاویز	نمبر
عمر	وقتیکه از پنجاه روپیه زیاده باشد مگر از یکصد روپیه زیاده نباشد	
ع	وقتیکه از یک صد روپیه زیاده باشد مگر از دو صد روپیه زیاده نباشد	
سے	وقتیکه از دو صد روپیه زیاده باشد مگر از سه صد روپیه زیاده نباشد	
لعه	وقتیکه از سه صد روپیه زیاده باشد مگر از چهار صد روپیه زیاده نباشد	
صه	وقتیکه از چهار صد روپیه زیاده باشد مگر از پانصد روپیه زیاده نباشد	

ਸੰਖ੍ਯਾ	ਤਸਾਈਤ		ਸੂਤ੍ਰ
੪੦	ਕਧਤ ਮ	ਗਿਣ ਦਕਤ ਤਕਸਾਮ ਗੁਤਕਰਗ ਮ ਨੁਤ ਦਿ ਨ ਮੰ ਗਤ ਰੁਹਿਧ ਨੇ ਨਧਟਰਤੇ	॥)
		ਨਕ ਜ ਸਾ ਨ ਰੁਹਿਧ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇਗ ਗਰ ਨੇ ਰੁਹਿਧ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇ	੧)
		ਨਕ ਨੇ ਰਜਧ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇ ਗਗਰ ਮੇ ਨੇ ਰੁਹਿਧ ਨੇ ਨਧਟ ਰਤੇ	੨)
		ਨਕ ਕੇ ਨੇ ਰੁਹਿਧ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇ ਗਗਰ ਡੀਤ ਨੇ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇ	੩)
		ਨਕ ਡੀਤ ਨੇ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇ ਗਗਰ ਸਰ ਨੇ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇ	੪)
		ਨਕ ਸਾਰ ਨੇ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇ ਗਗਰ ਮੰ ਸ ਨੇ ਨੇ ਨਧਟ ਤੇ	੫)

نمبر	تشریح دستاویز	مبلغ
	وقتیکه از پانصد زیاده باشد مگر از ششصد زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از ششصد زیاده باشد مگر از هفت صد زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از هفت صد زیاده باشد مگر از هشت صد زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از هشت صد زیاده باشد مگر از نهصد زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از نهصد زیاده باشد مگر از یکهزار زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از یک هزار زیاده باشد مگر یازده صد زیاده نباشد	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	६)
	[illegible]	७)
	[illegible]	८)
	[illegible]	[illegible])
	[illegible]	२०)
	[illegible]	२५)

تشریح دستاویز

وقتیکه از پانزده صد زیاده باشد مگر از دو هزار
عــه زیاده نباشد

وقتیکه از دو هزار زیاده باشد مگر از دو و نیم هزار
ڡــه زیاده نباشد

وقتیکه از دو و نیم هزار زیاده باشد مگر از سه هزار
لــه هزار زیاده نباشد

وقتیکه از سه هزار زیاده باشد مگر از سه و نیم هزار
ڡــه زیاده نباشد

وقتیکه از سه و نیم هزار زیاده باشد
للعه مگر از چهار هزار زیاده نباشد

ਤੰਖਪ	ਤਪਾਰੀਤ		ਰਕੂਮ
		ਜਦ ਪੰਜਾਂ ਦੇ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ ਨਗ ਰ ਛੇ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ	੩੦
		ਜਦ ਛੇ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ ਨਗ ਰ ਸਤ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ	[illegible]
		ਜਦ ਸਤ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ ਨਗਰ ਡੀਰ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ	੩੦
		ਜਦ ਡੀਰ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ ਨ ਗਰ ਨਾਂਛੇ ਡੀਰ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ	[illegible]
		ਜਦ ਨਾਂਛੇ ਡੀਰ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ ਨਗਰ ਸਾਰ ਤਾਰ ਦੇ ਜੁਧਾਂ ਤੇ	੪੦

[illegible]	تشریح دستاویز	[illegible]
	وقتیکه از چهار هزار زیاده باشد مگر از چهار نیم هزار زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از چهار نیم هزار زیاده باشد مگر از پنج هزار زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از پنجهزار زیاده باشد مگر از پنج نیم هزار زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از پنج نیم هزار زیاده باشد مگر از شش هزار زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از شش هزار زیاده باشد مگر از شش نیم هزار زیاده نباشد	[illegible]
	وقتیکه از شش نیم هزار زیاده باشد مگر از هفت هزار زیاده نباشد	[illegible]

ਨੰਬਰ	ਤਸ਼ਰੀਹ	ਰਕੂਮ
	ਜਦ ਚਾਰ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕੀਤੇ ਮਗਰ ਸਾਢੇ ਚਾਰ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕਰਤੇ	੪੫
	ਜਦ ਸਾਢੇ ਚਾਰ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕੀਤੇ ਮਗਰ ਪੰਜ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕਰਤੇ	੫੦
	ਜਦ ਪੰਜ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕੀਤੇ ਮਗਰ ਸਾਢੇ ਪੰਜ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕਰਤੇ	੫੫
	ਜਦ ਸਾਢੇ ਪੰਜ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕੀਤੇ ਮਗਰ ਛੇ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕਰਤੇ	੬੦
	ਜਦ ਛੇ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕੀਤੇ ਮਗਰ ਸਾਢੇ ਛੇ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕਰਤੇ	੬੫
	ਜਦ ਸਾਢੇ ਛੇ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕੀਤੇ ਮਗਰ ਸਾਤ ਤਾਰ ਨੇ ਜੁਦਾ ਕਰਤੇ	੭੦

تشریح دستاویز

وقتیکه از هفت هزار زیاده باشد مگر از هفت نیم هزار زیاده نباشد

وقتیکه از هفت نیم هزار زیاده باشد مگر از هشت هزار زیاده نباشد

وقتیکه از هشت هزار زیاده باشد مگر از هشت نیم هزار زیاده نباشد

وقتیکه از هشت نیم هزار زیاده باشد مگر از نه هزار زیاده نباشد

وقتیکه از نه هزار زیاده باشد مگر از نه نیم هزار زیاده نباشد

وقتیکه از نه و نیم هزار زیاده باشد مگر از ده هزار زیاده نباشد

ਨੰਬਰ	ਤਸ਼ਰੀਹ	ਰਕੂਮ
	ਗਣ ਸਾਤ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ਤੋ ਮਗਾਰ ਸਾਠੇ ਸਾਤ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ੨ ਤੋ	੭੫
	ਗਣ ਸਾਠੇ ਸਾਤ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ਤੋ ਮਗਾਰ ਸਾਂ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ੨ ਤੋ	੮੦
	ਗਣ ਸਾਂ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ਤੋ ਮਗਾ ਰ ਸਾਠੇ ਸਾਂ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ੨ ਤੋ	੮੫
	ਗਣ ਸਾਠੇ ਸਾਂ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ਤੋ ਮਗਾਰ ਰੋ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ੨ ਤੋ	੯੦
	ਗਣ ਰੋ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ਤੋ ਮਗਾਰ ਸਾ ਠੇ ਰੋ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ੨ ਤੋ	੯੫
	ਗਣ ਸਾਠੇ ਰੋ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ਤੋ ਮ ਗਾਰ ਕਕ ਤਕਾਰ ਕੇ ਗੁਯਾਂਕ ੨ ਤੋ	੧੦੦

نمبر	تشریح دستاویز	فیس
	وقتیکہ از دہ ہزار زیادہ باشد بابت ہر پانصد روپیہ یا جزآن .	حمہ
۴۱	(الف) اگر اصل دستاویز ناقابل اخذ رسوم باشد یا رسوم اصل دستاویز از یک روپیہ زیادہ نباشد	۸/
	(ب) در صورت دیگر	عععہ

ਨੰ.		ਤਸ਼ਰੀਹ	ਹਵਾਲਾ
		ਜਦ ਕਨਤਜਾਰ ਨੇ ਜਪਕਤੇ ਤਰ ਅੰਸ ਨੈ ਰੁਹਿਏਂ ਪਾ ਓਨੀ ਜੁਜ ਕੀ ਦਫ਼ਤੇ	(੫)
੪੧	ਰਕਮ ਪਾ ੳ ਤਤਅਦਜਿ ਜਧਰਮ੍ਹ ਮਰਜਾਕ ਗੀਨੇਤਜਕੀ ਕਕੀਤੇ ਰਿ ਦੇਤਰਕਮ ਪਾ ੳਤਤਅ ਦੁਕਰਜਤਤ ਸ੍ਹਾਰਓਜਰਰ ਲਪਾ ੳਤਤ ਅਦਕਦਜ ਤੳਜਗੋਤ ਤਨੇ ਕ ੳਡੀ ਸਰੀ ਰਜ੍ਹੇ ਜੁਕਰਰ ਤਤੇ	(ੳ) ਸੁਗਰ ਸੁਜਲ ਕਜੇਤਾਂ ਦੇਜ ਰਜ੍ਹਾ ਲੋਰ ਕੇ ਕਾਂਦਲੇਰ ਤੇ ਪਾ ਰਜ੍ਹਾ ਸੁਜਲ ਕਜੇਤਾਂ ਦੇਜ ਕੀ ਪਰ ਰੁਹਿਏ ਨੇ ਜੁਪ ਕਾ ਰਤੇ	(॥)
		(ਅ) ਕੁਜਰੀ ਜੁਰਤ ਨੈਂ	(੭)

تشریح دستاویز
۴۲ الف) اگر رسوم اشتامپ که برای اصل دستاویز مقرر است از یکروپیه زیاده نباشد
ب) در صورت دیگر
۴۳ الف) وقتیکه تعداد مندرجه تمسک یا اقرارنامه زیاده از هر یک هزار روپیه نباشد
ب) در صورت دیگر

ਮੱਦ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਕੂਮ
੪੨	ਤਫ਼ਸੀਲ ਦਾਮ ਸਾਲਾਨਾ ਕਿ- ਸੀ ਮਕਾਨ ਦੁਕਾਨ ਕੇ ਰਕੂਮ ਜ਼ਿਲਾ ਕੇ ਲਈ ਦਰ ਤੋਂ ਸ਼ਹਿਰ ਤਕ ਕੀ ਰਕੂਮ ਸਕਾ ਤੋਂ ਜਾਵੇ ਤੋ	(ੳ) ਸਦਰ ਰਕੂਮ ਉਘਰਾਣ ਕੇ ਸਾਲਾਨਾ ਕਿਰਾਯਾ ਦੁਕਾਨ ਕੇ ਲਿ ਏ ਮੁਕੱਰਰ ਹੈ ਪਰ ਦੁਗਣੇ ਸੇ ਜ਼ਿ ਯਾਦਾ ਹੈ	ਫੀ ਦੁਕਾਨ ਸੇ ਸਾਲਾਨਾ ਦੁਕਾਨ ਕੇ ਲਿਏ ਮੁਕੱਰਰ ਹੈ
		(ਅ) ਦੂਸਰੀ ਸੂਰਤ ਮੇਂ	(੨)
੪੩	ਤਨਖ਼ਾਹ ਦਾ ਵਾਧਾ ਦੁਕਾਨ ਸਮੇਂ	(ੳ) ਜਦ ਤਨਖ਼ਾਹ ਮੁਕੱਰਰ ਕੇ ਤਨਖ਼ਾਹ ਦਾ ਵਾਧਾ ਪਰ ਤੀਨ ਦੁਗਣੇ ਸੇ ਜ਼ਿਆਦਾ ਹੈ	ਦੁਗਣੀ ਤਨਖ਼ਾਹ (੩੮)
		(ਅ) ਦੂਸਰੀ ਸੂਰਤ ਮੇਂ	(੫)

نمبر	تشریح دستاویز	مبلغ
۴۴		۵ ر
۴۵	تحریر یادداشت ... که از جانب گدام کارنده یا دلال نزد آقای خود بدین اطلاع فرستاده شود که بعضی مال یا ملک یا کفالت نامه که قابل خرید و فروخت باشد و مالیت آن از بیست روپیه زیاده باشد از طرف آقای مذکور خرید یا فروخت کرده شد	ا ر

ਅੰਕ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਕੂਮ
੪੪	ਓਹਤਬਾਰਾਂ ਸਅਤਤਾਂ ਕਿਸੀ ਜਗ੍ਹ ਪਕੜਾਂ ਹੈ ਜਿਦਾ ਧਤਖ ਸੀਧਤ ਦਸੀ ਧਤਸ਼ਾ ਨੇ ਕਿਸੀ ਕੁਸ ਰੀ ਕੁਸ੍ਰੈਤਾਂ ਦੇਸ ਨੇ ਗਰੀ ਯਾ ਸ੍ਰੈ ਕਿ ਯਾ ਤੇ	ਹੈ ਕਿਸੀ ਨੇ ਕਿਹਾ ਕਲਾਮ ਕੀ	੧੫
੪੫	ਤੋਤੀਰਯਾ ਯਾਕਕਾ ਘ੍ਰਾਤ	ਤਰਫ ਸੇ ਸਾਹਬ ਅਲਾਹ ਦੇ ਪਾਸ ੳ ਸ ਓਤਲਾਂ ਨੇ ਲਿਖਾ ਤੁਸੀ ਜਾਣੇ ਕਿਵੇ ੳ ਅਲ ਦਾ ਪੁੰਜੀ ਯਾ ਵਫਲਤ ਦ ਅ ਜ਼ ਅਰੀਫ ਫੇਅਤ ਦੇ ਲਾਂ ਧਰਤੇ ਸ਼ੇਰ ਅਲੀ ਧਤ ਓਸਕੀ ਦੀਸ ਰਾਂਧ ਸੇ ਗ਼ਦਾ ਕੇ ਤੇ ਓਸੀ ਅਲਾਹ ਕੀ ਤਰ ਫ ਸੇ ਅਰੀਆ ਯਾ ਫੈਅਤ ਕਿਯਾ ਗਯਾ	

محصول	تشریح دستاویز	نمبر
ص	نقل ... [illegible]	۴۶
[illegible]	فارغخطی (الف) اگر تعداد یا مالیت مندرجه فارغخطی زیاده از هر یک هزار روپیه نباشد	۴۷
ص	(ب) در صورت دیگر	
	تمسک یعنی معاهده که بنا بر ادای زر قرضه که بعد امانت گذاشتن کفالت المال یا ضمانت معتبر یا قباله جات تحریر کرده شود	۴۸
(۲) [illegible]	(الف) اگر میعاد ادای قرضه مندرجه دستاویز از تاریخ تحریر زیاده از سه ماه باشد	

[illegible]	[illegible]		[illegible]
४५	[illegible]		५)
४७	[illegible]	(क) [illegible]	[illegible] (३५)
		(ख) [illegible]	५)
४८	[illegible]	[illegible]	
		(क) [illegible]	[illegible] (२८)

نمبر		تشریح دستاویز	فیس
		(ب) اگر میعاد مندرجه کم از سه ماه باشد	اضافه رسوم که برای هنډو مقرر است
۴۹	سند ضمنی که به رهن نامه متضمن قبض جایداد مرهونه	(الف) اگر بروقت تحریر اصل رهن نامه قبضه جایداد مرهونه بمرتهن داده شود یا وعده دادن قبضه کرده شود	مثل شق (ب) بیعنامه (۲۳)
		(ب) اگر بروقت تحریر اصل رهن نامه بمرتهن قبضه نداده شود و نه وعده دادن قبضه کرده شود	مثل تمسک (۱۵)
۵۰	تسلیم نامه		معاف

ਲੜੀ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਕੂਮ
		(ਅ) [illegible]	[illegible]
੪੯	[illegible]	(ੲ) [illegible]	[illegible] (੪੦)
		(ਅ) [illegible]	[illegible] (੩੯)
੫੦	[illegible]		(੨੦)

نمرهٔ شمار	تشریح دستاویز	
٥١	طلاقنامه / [illegible] ٥ / دستاویز / مبادله [illegible]	٥٣ [illegible]
٥٢		
٥٣	هبه نامه	

[illegible]	[illegible]		[illegible]
੫੧	[illegible]		[illegible]
੫੨	[illegible]		[illegible] (੪) [illegible]
੫੩	[illegible]		[illegible] (੪) [illegible]

نمبر		تشریح دستاویز	ریمارک
۵۴	تقسیم نامه		[illegible]
۵۵	[illegible]		۱
۵۶	دستاویز معاهده باهمی	که مابین مدیون و داینان مذکور بدین مراد تحریر شود که داینان مطالبه جات خود را تا میعاد خاص معطل داشته مدیون را اجازت دهند که مذکوره باختیار خود کاروبار جاری دارد	ع

ਨੰਬਰ	ਤਫਸੀਲ		ਰਕਮ
੫੪	ਤਰਸੀਮਨਾਮਾ		[illegible]
੫੫	ਮਿਰੀ ਕਲੱਬ ਰਖੀ ਸੂਰਤ ਤੋ ਸੈਨਾਵਰ ਤੇ ਕਰਕੇ ਕ		(—)
੫੬	ਕਲਮਦਾਨ ਨਸਤਰਾਂ ਕਤਾਬੀ।	[illegible]	(੧੦)

نمبر	تشریح دستاویز		رسوم
۵۷	رهنامه	(الف) اگر بوقت تحریر رهنامه قبضه جایداد مرهونه به مرتهن نداده شود و نه وعده دادن قبضه نموده شود	[illegible]
		(ب) اگر بوقت تحریر رهنامه قبضه کل یا جزو جایداد مرهونه مندرجه رهنامه بر مرتهن داده شود یا وعده دادن کرده شود	[illegible]
۵۸	سوال ثالث حصول استحقاق درباب ساخت یا استعمال		

[illegible]	[illegible]		[illegible]
੫੭	[illegible]	(ੲ) [illegible]	[illegible]
		(ਅ) [illegible]	[illegible]
੫੮	[illegible]		੫੫

[illegible]	(۱) اگر رسوم متعلقه تمسک یا رہن نامہ یا پٹہ مذکورہ زیادہ از پنجروپیہ نباشد	
۵ه	(۲) در صورت دیگر	
	(ج) بابت انتقال جایداد امانتی بلا معاوضه	
۵	که از یک امانت دار بنام دیگر امانت دار منتقل کرده شود	
۱/		[illegible]

ਨੰ: ਸੂ:	ਤਫਸੀਲ		ਰਕਮ
	ਸੰਅਤ ਪਾਓਣਤ ਸਮੇਲ ਪਾਟਣੇਅ ਤ ਕਿਸੀ ਓਗਮਪ ਓਅਤਰ ਸਦਿ ਲਾਖਾਰ ਰਤ ਗੇਰ		
੫੫	ਮਨਤ ਫੇਗਸੀਮ	(ੳ) ਸਗਰ ਤਸਮਮ ਉਤਮਰਗ ਸੀਮ ਪਰ ਤਗਰ ਨਿ ਗੁਪਮਤੇ	।=)
		(ਅ) ਸਗਰ ਤਸਮਮ ਉਤਮਰਗ ਪਰ ਤਗਰ ਨਿ ਗਪਮਤੇ ਫਰਤ ਤਰਪ ਰਤਗਰ ਪਾਓਨ ਸੀ ਗੁਗ ਵੇ	।=)
੬.	ਗੁਅਤਰ ਸਾਮ	(ੳ) ਦਨ੍ਹਤੇ ਰਸੰਤੇ ਰਕਿਨ੍ਹਟਰੀ ਕਿਸੀ ਮਨ੍ਹਤ ਫੇਗ ਪਾ ਮਨ੍ਹਤ ਫੇਗੇਂ ਵੇ ਕਿ ਅ ਨ ਪਰ ਮਸਮਨਿ ਨਿ ਤਸਗਰ ਰ ਅਤੀਤੇਂ	॥)

نمبر	تشریح دستاویز	محصول
		۹
۵۸ دستاویز بیمه	الف اگر تعداد مندرجه بیمه زیاده از یک هزار روپیه نباشد	۶ —
	(ب) اگر تعداد مندرجه زیاده از یک هزار باشد بابت هر یک هزار یا جزو آن	۶ —
۶۰	الف بنابر کنانیدن رجسٹری دستاویز یا دستاویزات که خاص متعین به یک معامله باشند	۸ —

ਮੱਦ	ਤਸ਼ਰੀਹ	ਰਕੂਮ
	(ਅ) ਅਗਰ ਮੁਆਹਦਾਰਾਂ ਨੇ ਬੇ ਜ- ਰੀਯਾ ਕੇ ਪਰਚਾ ਬੈ: ਖ਼ਾਸ ਕੇ ਬੈ ਪਰ ਅਸ ਮਾਮਲੇ ਮੇਂ ਕਾਰਬਾਰ ਕਰਨੇ ਕਾ ਇਖ਼ਤਿਯਾਰ ਦਿਯਾ ਗਯਾ ਹੈ ਇਸ ਖ਼ਾਰ ਤੇ ਕੇ ਲਿਏ ਦਤ ਮਾਮਲਾਂ ਜਿਨ ਪਰਤਨ ਕੇ ਤੌਰ ਜਿਸ ਕਾ ਜ਼ਿਕਰ ਜ਼ੁਮਨ (ਕ) ਮੇਂ ਕਿਯਾ ਗਯਾ ਹੈ	੨
	(ਗ) ਅਗਰ ਮੁਆਹਦਾਰਾਂ ਨੇ ਬੇ ਜ਼ਰੀ- ਯਾ ਕੇ ਚੰਦ ਖ਼ਾਸ ਕੇ ਕੇ ਕਮ ਕੇ ਅ- ਮ ਯਾ ਬੈ: ਮਾਮਲਾਤ ਮੁਖ਼ਤਲਿਫ਼ ਯਾ ਮੁਤਫ਼ਰਕ ਯਅਨੇ ਜਿਲਾਂ ਖ਼ਾਰਜ ਤ ਮੇਂ ਕਾਰਬਾਰ ਕਰਨੇ ਕਾ ਇਖ਼ਤਿਯਾਰ ਦਿਯਾ ਗਯਾ	੫
	(ਘ) ਅਗਰ ਮੁਆਹਦਾਰਾਂ ਨੇ ਬੇ ਜ਼ਰੀਯੇ ਕੇ ਚੰਦ ਖ਼ਾਸ ਕੇ ਯਾ ਚੰਦ ਕੇ ਜ਼ਯਾਦਾ ਖ਼ਾਸ ਕੇ ਬੈ ਮਗਰ ਕਮ ਕੇ ਕਮ ਖ਼ਾਸ ਕੇ ਬੈ ਅਮ ਯਾ ਬੈ: ਮਾਮਲਾਤ ਮੁਖ਼- ਤਲਿਫ਼ ਯਾ ਮੁਤਫ਼ਰਕ ਮੇਂ ਕਾਰਬਾਰ ਕਰਨੇ ਕਾ ਇਖ਼ਤਿਯਾਰ ਦਿਯਾ ਗਯਾ	੭

تشریح دستاویز

۲۸ (ب) اگر بذریعه مختارنامه یک یا چند اشخاص

را اختیار نمودن کاروبار ... در یک معامله

خاص داده شود بشرطیکه معامله مذکور سوای

آن باشد که ذکر آن در ضمن (الف) کرده شده است

۵ (ج) اگر بذریعه مختارنامه کم از پنج اشخاص را

اختیار نمودن کاروبار در عام یا در چند

معاملات مشترکاً یا منفرداً داده شود

(د) اگر بذریعه مختارنامه پنج اشخاص یا زیاده از

پنج اشخاص مگر کم از ده اشخاص را اختیار نمودن

کاروبار در عام یا در چند معاملات مشترکاً یا

منفرداً داده شود

[illegible]		[illegible]	[illegible]
		([illegible]) [illegible]	[illegible]
੫੧	[illegible]	[illegible]	[illegible]
੫੨	[illegible]	([illegible]) [illegible]	[illegible]
		([illegible]) [illegible]	[illegible]
੫੩	[illegible]	([illegible]) [illegible]	[illegible]
		([illegible]) [illegible]	

[illegible]		تشریح دستاویز	[illegible]
		(۵) در دیگر صورت بابت یک شخص کہ او را اختیار نمودن کاروبار دادہ شود	۳عہ
۶۱	[illegible]	آنکہ بابت ادای زر حوالگی مال دادہ شود	۱ر
۶۲	دستاویز واپسی جایداد مرہونہ	(الف) اگر زر معاوضہ کہ بابت آن جایداد مکفول بود زیادہ از یکہزار روپیہ نباشد	[illegible]
		(ب) در صورت دیگر	[illegible]
۶۳	انتقال نامہ	(الف) در باب حصہ جماعت شراکتی	[illegible]
		(ب) بابت انتقال کدام حقیقت کہ از روی تمسک یا رہن نامہ یا پٹہ منقسم شدہ باشد	

ਨੰਬਰ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਕੂਅ
		(੧) ਅਗਰ ਰਕੂਅ ਸੁਤਅਲਕਾ ਤਅਕੁ ਕੁ ਧਾ ਵਿਤਤ ਜਾਵੇ ਧਾ ਜਟ ਕੀ ਅੰਸਾ ਤੁ ਓਧੇ ਨੂੰ ਨੁਧਾਸ ਤਤ	ਦਤੀ ਰਕੂਅ ਲੀਗਾਂ ਦੇਗੀ ਨੂੰ ਦਾਅਤੇ ਤ ਸਕੁਕਾ ਤਤਜਾਵੇ ਧਾ ਜਵਿਟ ਕੁ ਸੁਕਾਰ ਰਤ (੫)
		(੨) ਕੂਨਰੀ ਅਰਤਾਂ (ਕ) ਝਵਤ ਓਤਤਕਾਲ ਨੁਧਕਾ ਕੁ ਸਆਤੀ ਕਿਲਾ ਸਅਦਕਾ ਕੇ ਨੂੰ ਧਕ ਸਆਤਤ ਕਾਰ ਕੇ ਜਾਸ ਸੁਤਤਕਿ ਲ ਕੀ ਗਏ	(੫)
੬੪	ਓਕਾਰ ਓਤਤਕਾ ਲੁਗਿਾਂ ਨੁਅਧ ਤਪਾਰ ਕਤੀ		( )

محصول	تشریح دستاویز		نمبر شمار
عہ		[illegible]	۶۵
[illegible]		اقرارنامہ شاگردی	۶۶
		ٹھیکہ نامہ	۶۷
[illegible]	(الف) اگر محصول رسوم کہ بابت پٹہ یا ٹھیکہ یا سرخط مقرر است زیادہ از پنجروپیہ نباشد	واپسی پٹہ یا ٹھیکہ یا سرخط	۶۸
ـه	(ب) در صورت دیگر		

ਮੱਦ	ਤਸ਼ਰੀਹ		ਰਜੂਅ
੯੫	ਤਰਸੀਅਸ ਅਮਤਖਰੀ ਦਾ ਹਿਸੀਅ ਲਈ ਜਿ ਵਿਸੀ ਪੇਸੀ ਕਲਾ ਦੇਸ ਵਿਸ ਦਿਸ ਸੇ ਜਿ ਸਿਦਧ ਤਧਸਧਤਦ ਸੀਧਤਰਾ ਵੇਤੇ ਕੀਜੰਦੇ		(੨) (੫)
੯੬	ਓਕਾਰਸਅ ਬਾਗਿਰਕੀ		ਰਸ਼ਾਰਤਤ
੯੭	ਤਾਲੀਕਸ ਅ		ਨਸਕ (੩੯)
੯੮	ਦਗਸੀਗਟ ਦਾ ਸਰਅਤ ਪਾਠਕ	(ਕ) ਸਗਰ ਸਮਲ ਰਜੂਨ ਹੈ ਦਦਤ ਗਟ ਦਾ ਠਕ ਦਾ ਸਰਅਤ ਕੇ ਜੁਕਰਰ ਤੇ ਮੰਗ ਰੁਿਪਚਸਿਦਾ ਕ ਤ ਤੇ (ਅ) ਕੂਸੀ ਸੂਰਤ ਹੈ	ਰਸ਼ਾਰਤਰ ਸਾਗਟ ਪੇਠਕ ਦਾ ਸਰਅ ਤਕ (੫)

نمبر	تشریح دستاویز	محصول
۶۹	[illegible] نوشته	۱
۷۰	یادداشت شرکت نامه یا دا[illegible] شرا[illegible] جماعت شراکتی یا کمپنی	۵
۷۱	ضمانت نامه [illegible]	
	(الف) وقتیکه تعداد مندرجه ضمانت از سه هزار روپیه زیاده نباشد	[illegible]
	(ب) وقتیکه از سه هزار زیاده باشد یا تعداد مندرج نباشد	[illegible]
۷۲	[illegible]	۱
۷۳	رسید داخله توشه‌خانه سرکاری اگر از پنج روپیه زیاده باشد اگر از پنجاه روپیه زیاده نباشد	۰
	اگر از پنجاه روپیه زیاده باشد اگر از یکصد روپیه زیاده نباشد	۱
	اگر از یکصد روپیه زیاده باشد اگر از [illegible] روپیه زیاده نباشد	۲

[illegible]	[illegible]		[illegible]
੬੯	[illegible]		―
੭੦	[illegible]		੨੫
੭੧	[illegible]	(ੳ) [illegible] (ਅ) [illegible]	[illegible] ੨੬ ੨੬
੭੨	[illegible]		―
੭੩	[illegible]	[illegible]	―

		تشریح دستاویز	
		اگر از پانصد روپیه زیاده باشد مگر یکهزار زیاده نباشد	۳
		اگر از یکهزار زیاده باشد مگر از دو هزار زیاده نباشد	۴
		اگر از دو هزار زیاده باشد پس بابت هر یک هزار یا جزو آن	۱ر
۴۴	[illegible]	آنکه از محال پرمت به بیوپاریان داده شود	[illegible]
۴۵	[illegible]	که خریدار اسپ و قاطر از بایع میگیرد	[illegible]

[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
੭੪	[illegible]	[illegible]	[illegible]
੭੫	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]